۴۲۳
۴۲۴
۱۷۷۶

عبداللطیف الاعزازی

شعبه عربی و فارسی

ذاکر حسین کالج - اجمیری گیت - دہلی

۲۵ فروری ۱۹۲۸ء

۲۲۸٫۱
۸۶۰۱۸
۵۰۶۵ گ
۱۴۹۰۰۸

سازمان کتابخانه مرکزی و مرکز اسناد
آستان قدس رضوی

اسم کتاب: گلزار دبستان + کریما سعدی + رساله تیسیر المبتدی

مولف: قاضی سجاد حسین صاحب

موضوع: ادبیات - مکالمه زبان فارسی   زبان: فارسی

سال چاپ: ——   محل چاپ: دهلی (هند)

شماره عمومی: ۱۶۳۷   کتابخانه / بخش:

وقفی / خریداری: مقام معظم رهبری   تاریخ: دی ماه ۱۳۸۰

طول: ۲۲٫۵   عرض: ۱۶٫۵   شماره صفحات: ۴۸ ص

ملاحظات: این نسخه در دو قسمت است: الف- مکالمه زبان فارسی ب- حکایات شیرین فارسی

باسمہ تعالیٰ

گلزارِ دبستان

بہ تحشیہ مولانا قاضی سجّاد حسین صاحب

صدر مدرس مدرسہ عالیہ فتحپوری دہلی

ناشر

سب رنگ کتاب گھر دہلی

کتابخانہ آستان قدس مشهد
شماره ثبت ۲۳۸۷۴۳
تاریخ ۱ اردیبهشت ۸۱
۱۴۹۰۰۸

Price - 1/25 Ps.

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

(۱) اِن فقروں میں اِضافت کی ترکیبوں کو دیکھو اور خیال کرو۔

آبِ زر۔ کفِ دست۔ دلِ من۔ سرِ وے۔ رگِ پا۔ سُمِ خر۔ دمِ آب۔

(۲) صفت موصوف کی ترکیبوں کو دیکھو اور خیال کرو

شیرِ نر۔ اسپِ چابک۔ خطِ خوب۔ نانِ گرم۔ آبِ خُنک۔ رنگِ شُوخ۔ رَختِ کُہنہ۔ کُلاہِ نَو۔

(۳) دیکھو ان جُملوں میں موصوف مفرد اور صفتیں مرکب ہیں

گُلِ خوش رنگ۔ آوازِ دِلکش۔ کتابِ خوشخط۔ پیرِ خَم کمر۔ زنِ خوب رُو۔ طفلِ نَوخیز۔

(۴) دیکھو یہ خبری جُملے ہیں، اِن کے واحد اور جمع پر خیال کرو۔

احمد ذہین ست۔ ہمہ خوب اند۔ محمود غبیّ ست۔ کارد کُند ست۔ دِلہا خوش اند۔ چاقو تیز ست۔

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم۔ گُلزارِ دبستاں۔ گلزار بمعنیٰ باغ۔ دبستان، مکتب۔

(۱) اضافت کی صورت میں پہلے کلمہ کو مضاف اور دوسرے کو مضاف الیہ کہیں گے اُردو میں ترجمہ اس طرح کیا جائیگا کہ پہلے دوسرے کلمہ کا ترجمہ ہو پھر لفظ کا، کے، کی لگاکر دوسرے کلمہ کا ترجمہ کیا جائے۔ جیسے آبِ زر، سونے کا پانی۔ رگِ پا، پیر کی رگ۔ (۲) یہ اضافت توصیفی کہلاتی ہے اس میں پہلا کلمہ موصوف اور دوسرا کلمہ صفت کہلاتا ہے۔ اس کا ترجمہ بھی اسی طرح کیا جائے کہ پہلے دوسرے کلمہ کا اور پھر پہلے کلمہ کا اور لفظ کا یا کے نہ لگایا جائے۔ (۳) ان مثالوں میں موصوف مفرد ہے۔ اور صفت مرکب ہے، "گل خوش رنگ" میں "گل" موصوف اور "خوش رنگ" صفت ہے (۴) ان مثالوں میں پہلے کلمہ کو مبتدا اور دوسرے کو خبر کہیں گے۔ اگر مبتدا واحد ہے تو خبر میں بھی واحد کا صیغہ لائیں گے اور اگر مبتدا جمع ہے تو خبر میں بھی جمع کا صیغہ لائیں گے۔

(۱) ضمیروں کی ترکیب کی خبری حالت پر اور اُن کے واحد اور جمع پر خیال کرو

اُو ہست ۔ آنہا ہستند ۔ تو ہستی ۔ شما ہستید ۔ من ہستم ۔ ما ہستیم ۔

(۲) ضمیروں کی اضافت کی حالت دیکھو

خرِ اُو بود ۔ خرِ آنہا بود ۔ کتابِ تو کجاست؟ خطِ شما خوب ست ۔ خطِ من بد نیست ۔ سگِ ماست

(۳) ان کی فاعلی حالت پر غور کرو ۔

اُو می گوید ۔ آنہا می روند ۔ تو چرا رفتی ؟ شما دیدید؟ من دادم ۔ ما گرفتیم ۔

(۴) مفعول کی حالت دیکھو ۔

اُو را ۔ آنہا را ۔ تُرا ۔ شما را ۔ مَرا ۔ ما را ۔

(۵) یہ فعل لازم ہیں فاعل اور فعلوں کے واحد اور جمع پر خیال کرو

(۶) احمد آمد ۔ ہمہ بودند ۔ احمد تو میروی ؟ شما کے میروید؟ من می آیم ۔ ما نمی آئیم ۔

(۷) یہ فعل متعدی ہیں فاعل کے ساتھ ان کے مفعول پر بھی خیال کرو ۔

احمد خط نوِشت ۔ ہمہ سلامش کردند ۔ تو درس گرفتی ؟ شما کتابم دیدید؟
سگے دیدم ۔ بطّے دیدیم ۔

(۸) مختلف فعلوں کی گردانیں مشق کے لئے اُن کے زمانوں پر خیال کرو ۔

(۱) اُو مشق می کند ۔ آنہا زور می کنند ۔ تو چہ می کُنی ؟

(۱) نیچے کے سب جملوں میں ضمیر مبتدا ہے ۔ اگر ضمیر واحد ہے تو خبر بھی واحد کا صیغہ لائیں گے ۔ اگر ضمیر جمع ہے تو خبر بھی جمع کا صیغہ لائینگے ۔ (۲) اِن سب جملوں میں بتدا مرکبِ اضافی ہے ۔ ضمیر مضاف الیہ ہے (۳) اِن سب جملوں میں ضمیر فاعل ہے ، فاعل اگر واحد کی ضمیر ہے تو فعل بھی واحد کا صیغہ لائینگے اور اگر فاعل جمع کی ضمیر ہے ، تو فعل بھی جمع کا صیغہ لائینگے (۴) جب ضمیریں مفعول بنیں گی تو اَن کو لفظ را کے ساتھ ملا دیا جائیگا ۔ جیسے تو را ۔ اُو را (۵) فعلِ لازم وہ کہا جاتا ہے جس کو مفعول کی ضرورت نہ ہو ۔ فعلِ متعدی وہ کہا جاتا ہے جو مفعول کو بھی چاہے (۶) اس مثال میں احمد کے آنے کو بتایا گیا ہے ۔ اس جملہ سے سننے والے کو پُورا پُورا اطمینان ہوجاتا ہے اور وہ مفعول کا منتظر نہیں رہتا ۔ اسی طرح اور مثالوں کو سمجھو (۷) فعلِ متعدی وہ فعل ہوتا ہے جو مفعول کے بغیر پُورا نہ ہو جیسے احمد کے متعلق لکھنے کا حکم کیا گیا ہے تو فعل "لکھنے" کا تقاضہ یہ ہے کہ مفعول جیسے خط ۔ کتاب ۔ سبق ضرور ذکر ہو ۔ (۸) غور کرو ان جملوں میں کونسا زمانہ پایا جا رہا ہے ۔ ماضی ہے تو کونسا اور مضارع ہے تو زمانہ حال ہے یا مستقبل ۔

(۲) اُو بخانہ نمی رود ۔ آنہا می روند ۔ آنہا شیر می خورند ۔ تو بمدرسہ میروی ؟ شما کار می کنید؟ من کار می کُنم ۔ ما مشق نمی کنیم ۔

(۳) اُو نان نمی خورد ۔ ما نشستہ بودیم ۔ تو خط نمی نویسی ؟ شما آب نمی خورید؟ من درس میگیرم ۔ ما قلم نمی دہیم ۔ شما بازار نمی روید؟ من بالا[1] می روم ۔ ما پائین نمی رویم ۔

(۴) اُو گفتہ بود ۔ آنہا گفتہ بودند ۔ تو دیدہ بودی؟ شما خواندہ بودید؟ من نہ گرفتہ بودم ۔ ما نشستہ بودیم ۔

(۵) اُو طلبیدہ است ۔ آنہا شنیدہ اند؟ تو چیزے شنیدی؟ شما چہ می شنیدید؟ من طلبیدم ۔ ما نہ طلبیدیم ۔

(۶) اُو راہ رفتن نمی تواند ۔ آنہا کے رفتن می توانند؟ تو حالا نوشتن می توانی ؟ شما خواندن می توانید؟ من ہنوز گفتن نمی توانم ۔ ما نشستن نمی توانیم ۔ آں شکستہ بود ۔

مشق کے لئے صیغہ امر کے مختلف جملے

(۱) آب بیار ۔ زُود بیار ۔ خَم شو ۔ پیش بیار ۔ پس تر بنشیں ۔ کتاب وَا کُن ۔ ورق بگرداں ۔ ایں را بخواں ہجا کن باز بخواں ۔ از سر بخواں ۔ بلند بخواں ۔ حفظ کُن ۔ گوش کُن ۔ از یادت[2] نہ رود ۔ بس کُن ، بس کُن ۔

(۲) محکم بگیر ۔ زُود بنویس ۔ زُود باش ۔ زُود برَو ۔ زُود بیار ۔ بگذار کہ برود ۔ مگذار کہ نپرد ۔ دستِ چپ برگرد ۔ پس پس بیا ۔ پیش پیش برَو ۔ دستِ راست ببیں و بنویس ۔ پائے چپ بردار ۔ آہستہ برو ۔

(۳) پیش شو پیش ۔ صبر کُن ۔ آرام بگیر ۔ دروں بیا ۔ اَز خانہ برآ ۔ قدرے آب بگیر ۔ باز گو ۔ ہوش دار ۔ ساعتے پس برو ۔ ایں را بنویس ۔ درست بنشیں ۔ سرمشق پیش گیر ۔ زود بنویس ۔

[1] بالا ، اوپر ۔ پائیں ، نیچے ۔ کے ، کب ۔ خم شدن ، جھکنا ۔ واکردن ، کھولنا ۔ از سر ، شروع سے ۔ گوش کردن ، سُننا ۔
[2] یادت ، یادِ تو ۔ زود باش ، جلدی کر ۔ پریدن ، اُڑنا ۔ چپ ، بایاں ، اُلٹا ۔ باز گو ، پھر سے کہہ ۔ سرمشق ، بلا اضافت پڑھا جائے ، اُس کاپی کو کہتے ہیں جس میں خوشخط حروف لکھے ہوتے ہیں ، بچے اس کو دیکھ کر خوش خطی کرتے ہیں ۔

چھوٹے چھوٹے جُملے مشق کے لئے (۱) اجازت ست ؟ بیروں روم ؟ آب بخورم ؟ میروم و می آیم ۔ ۴
اُو سیب می خورَد ۔ خط می نویسد ۔ احمد کجا میروی ؟ باش[1] باش کہ میرسم ۔
ساعتے آرام بگیر ۔ احمد میرود تو ہم برو ۔

(۲) قلمت چہ شد ؟ در قلمداں باشد ۔ اُو حفظ می خواند ۔ تو دیدہ می خوانی ۔ ایں
ہمان ست ۔ آں مالِ شماست ۔ ایں مالِ ماست ۔ ہمہ آنجا ہستند ۔ شب
اینجا بودند ۔ ہماں وقت رفتند یکے نماند ۔

(۳) ہیچ کس نرفتہ ۔ اُو کیست ؟ چہ کارہ ست ؟ ہمین ست ۔ خیر دیگر ست ۔ نہ
این ست نہ آن ست ۔ فردا می روم چہ حکم ست ؟ ایں را می گیرم عیب کہ ندارد ؟
بگیر عیبے نیست ۔ ہمہ اش تُرا ست ۔

(۴) خیلے بلند ست ۔ احمد کجا ماندہ ؟ پس پس می آید ۔ یکسے حرف می زند ۔ گاہ گاہ میروم
چنین ست یا چُناں ؟ بما بدہید ۔ دیگر ندارم ۔ بخدا کہ ندارم ۔ خیر من ہم نمی خواہم ۔
بکار ندارم ۔ ایں چہ می خواند ؟

(۵) اینجا کہ می ماند ؟ اُو احمق ست ۔ عجب احمقے ست ! سخت بے عقل ست ۔
عجب بے کمالیست ! بالا بود ، بزمیں اُفتاد ۔ سرش بسنگ خورد ۔ استخوانش
ریزہ ریزہ شد ۔ ایں سیاہ ست یا کبود[2] ؟ ایں گلنار ست یا نارنجی ؟

ضمیریں اور اُن کی مختلف ترکیبیں مشق کے لئے (۱) پیشِ اُو ہست ؟ اُو دارد ؟ اُو سگے دارد ؟ پیشِ شاں ہست ، ۵
آنہا دارند ۔ آنہا گربہ دارند ۔ پیشت ہست ؟ اسپ داری ؟
پیشت اسپ ہست ۔ پیشِ شما ہست ۔ پیشِ شما خرُوسے ہست ؟
شما سگ دارید ؟ پیشِ من ست ۔ کاردِ اُو پیشِ من ست ۔

---

[1] باش باش ، ٹھہر ٹھہر ۔ چہ کارہ است ، کیسا آدمی ہے ۔ خیر دیگر ست ، نہیں اور ہے ۔ بکار ندارم ، مجھے ضرورت نہیں ہے
[2] کبود ، نیلا ۔ گلنار ، انار کی قسم کا درخت ہے جس کے پھول بہت سُرخ ہوتے ہیں ۔ نارنجی ، نارنگی ۔ اُو دارد ، اُس کے پاس ہے ۔

بندہ کارد دارم[1] ۔ پیشِ ماہست ۔ پیشِ ماشتر ست ۔ ما داریم ۔ ما شتر داریم ۔

(۲) خروسِ من پیشِ تُست ؟ پیشِ من نیست ۔ پیشِ بندہ نیست ۔ یابُوئے من پیشِ شما
است ؟ پیشِ ما نیست ۔ ما نداریم ۔ خرِ من پیشِ اُوست ۔ خرِ من پیشِ اُو نیست ۔ اُو
ندارد ۔ قیچیِ[2] شما پیشِ من ست ۔ پیشِ اُو نیست ۔ اُو ندارد ۔ کُلاہِ شما پیشِ آنہاست ؟
خیر پیشِ آنہا نیست ۔ آنہا ندارند ۔

(۳) کُلاہت پیشِ شاں ہست ۔ خیر پیشِ شاں نیست ۔ پیشِ آنہا نیست ۔ کتابت پیشِ
ماست ۔ خیر پیشِ شما نباشد ۔ پیشِ آنہا باشد ۔ قلمِ ما پیشِ شان ست ۔ پیشِ آنہا
نیست ۔ پیشِ خُودت باشد ۔ چاقوئے شاں پیشِ تو نیست ؟ پیشِ ما کے دیدید ؟
پنسلِ آنہا پیشِ ماست ۔ پیشِ شما کجا باشد ؟ پیشِ شاں خود باشد ۔

(۴) پیشِ من بود ۔ من داشتم ۔ بندہ داشتم ۔ پیشت بود ۔ تو داشتی ؟ پیشش بود ۔ اُو داشت ۔
پیشِ ما بود ۔ ما داشتیم ۔ پیشِ شما بود ۔ شما داشتید ؟ پیشِ شاں بود ۔ آنہا داشتند ۔

(۵) من نداشتم ۔ بندہ نداشتم ۔ تو نداشتی ۔ ما نداشتیم ۔ شما نداشتید ۔ آنہا نداشتند ۔ اُو نداشت ۔

(۶) پیشِ من نبود ۔ پیشت نبود ۔ پیشش نبود ۔ پیشِ ما نبود ۔ پیشِ شما نبود ۔ پیشِ شاں نبود ۔

۶ دیکھو ہر قسم کی چیز کے لئے اور آدمی کے لئے اور وقت کے لئے کن کن لفظوں سے پوچھتے ہیں (۱) ایں کیست ؟ کدام کس ست ؟ چہ کارہ ست ؟ بہ بغلت
چیست ؟ ایں از کیست ؟ بدست چہ داری ؟ چہ قدر ست ؟
دواتم پیشِ کہ بود ؟ ایں چہ قدر باشد ؟ کہ دادہ است بشما ؟ ایں چیست ؟

(۲) کدام کس بشما دادہ است ؟ سیب از کجا یافتی ؟ بہی[3] از کیست ؟ کتابم پیشِ کیست ؟
تصویرہا از کجا بہم رسیدند ؟ شما کدامش می خواہید ؟ کدام یکے بہ احمد بدہم ؟

---

[1] بندہ کارد دارم ، میرے پاس چاقو ہے ۔ خروس ، مرغا ۔ یابو ، ٹٹو ۔ خر ، گدھا ۔
[2] قیچی ، اُس چھڑی کو کہتے ہیں جو اُستاد اپنے پاس رکھتے ہیں ۔ چہ کارہ است ، وہ کیسا آدمی ہے ۔ ایں از کیست ، یہ چیز کس کی ہے
[3] بہی ، امرود کی طرح کا ایک پھل ۔ بہم رسیدن ، حاصل ہونا ۔

احمد چرا اینجا نمی آید؟

(٣) اکنوں چہ گونہ ست ؟ کَے می آید؟ خانۂ محمود کُجاست ؟ بکدام محلّہ می نشیند؟ ساعت[١] چند زدہ؟ چند ساعت روز برآمدہ ؟ شب چہ قدر گزشتہ ؟ کتاب بچند گرفتی ؟ بنظرِ شما مالِ چندست ؟ امروز چندُم ماہ ست ؟

متفرق جملے مشق کے لئے

(١) بیائید بنشینید۔ سخنے دارم بشما۔ در قفس[٢] چیست ؟ عجب مُرغِ خوش اِلحان ست ۔ پوستینے می خواہم۔ از کجا بدست آید؟ تلاش می کنم۔ پیدا می شود۔ تمام روز گشتم دوتا یافتم ۔ لباسِ شما چرک شدہ ۔ امروز تبدیل می کنم ۔ ہنوز گازر نیاوُردہ است ۔ پیراہنِ شما نجس شدہ ۔ حالا بہ آب[٣] می کشم ۔

(٢) ہر صُبح بہ ارُگ طنبور می زنند۔ گاوُ را دیدید؟ شاخ ندارد۔ ایں سنگ چہ قدر سنگیں باشد؟ زنجیرِ ساعت بہ بینم ۔ چند حلقہ دارد؟ قیمتِ ایں فیروزہ چہ باشد؟ فقیرے بر دَر استادہ است ۔ بگو ما ہم مہمان ہستیم ۔ خانہ خانۂ ما نیست ۔ بگو بدَروازہ بنشیند۔

(٣) کارِ خود را بانجام رسانیدی ؟ زود بیار زود بیار ۔ چابک بیار۔ اگر دیر می کنی کار از دست می رود۔ اگر زود تر نمی کنی کار از تو میگیرم ۔ آوازم کہ شنیدند ہمہ ترسیدند۔ بارے سخنم گوش کردند۔ ہمہ شاں باہم گرآزردگی دارند۔ خدا از دشمنم نگہ داشت ۔

(٤) چرا اگریزم ؟ باکے نیست ۔ من بلند بالا ہستم ۔ شما پست قامت ہستید۔ اُو میانہ قدست ۔ ریشش چہ قدر دراز ست ۔ عجب ریشِ[٤] درازے دارد ۔ کفشِ خودم گُم کردم نارنج از کجا آوردید؟ بماید ہید۔ ہمیں یک دانہ ست ۔ دیگر ندارم ۔ بخدا کہ ندارم ۔

١ ساعت، گھڑی ۔ چند ساعت روز برآمدہ ، دن نکلے ہوئے کتنی دیر ہوئی ۔ چندم میں میم ایسا ہی ہے جیسے پنجم و ششم میں لگاتے ہیں

٢ قفس، پنجرا ۔ مرغ، پرند ۔ خوش اِلحان، خوش آواز ۔ پوستین، بالوں دار کھال کا چوغہ ۔ دوتا، دو عدد ۔ چرک، میلا ۔ گازر، دھوبی ۔

٣ بہ آب می کشم، دھولوں گا ۔ ارُگ، قلعہ ۔ طنبور، مشہور باجہ ہے ۔ شاخ، سینگ ۔ ہمہ شاں، وہ سب ۔ باک، خوف، پروا ۔ بلند بالا، بلند قد ۔

٤ ریش، داڑھی ۔ کفش، جوتا ۔ خودم، اپنے آپ ۔ بخدا، خدا کی قسم ۔

(٥) بندہ امروز بہ لشکر رفتہ بودم ۔ راہ غلط کردم[١] ۔ بسیار سرگرداں شدم ۔ شما بخانہ رفتہ بودید؟ ایں شہر از علاقۂ پنجاب ست ۔ کیست کہ بزمیں اُفتادہ ؟ بیچارہ حمّال ست بسیار خستہ شدہ ۔ بارش خیلے گراں بود ۔ از پُشت انداختہ، بسایۂ درخت آرام میگیرد۔

(٦) احمد روزنامچہ اش آوردہ بود ۔ حسابِ خود فیصل کردم ۔ دہ روپیہ بذمّۂ شما ہم نوشتہ ۔ ہنوز بیست روپیہ بَرو دارم ۔ بدبدہ[٢] آدم ست ۔ خیر من ہم بدبگیر ہستم ۔ صبح بزود میروم سرِ راہش می گیرم ۔ بندہ بایں کارہا غرض ندارم ۔

(٧) مُلّا فُرقان خود را خراب کرد۔ بعیش و عشرت اُفتاد ۔ تمام مالش برباد داد۔ اکنوں غیر از حسرت چارہ چیست ! روزے زنجیر خانہ[٣] می رود۔ پیشِ خدمتِ شما کجا ست ؟ بازار رفتہ ۔ ہمپائے آغا رفتہ ۔ پۓ کارے رفتہ ۔ درونِ خانہ ست ۔ خانہ را صفا می دہد مگر ایں برادرے دارد۔

(٨) خود شما چنیں کارہا چرا می کنید؟ پیش خدمتِ ما سلیقہ ندارد۔ برادرِ شما چہ می کند ؟ غذا می خورد می آید۔ چہ می خوانید؟ ہماں کتاب دیروزہ ست ۔ برادرِ شما چہ می خواند؟ ہمیں می خواند۔ ہر چہ اُو می خواند من می خوانم ۔ میروید؟ اکنوں شما را کَے می بینم ؟ فردا ۔

(٩) شما چرا می روید؟ چہ طور نہ روم ؟ اگر نہ روم اُو می آید۔ اگر صُورت اینست من ہم بروم ۔ اگر ایں کارے کردی گوی از میداں ربودی ۔ ہر چہ اُو میکند می کنم ۔ آب[٤] می بارد۔ بیائید درون بنشینیم ۔ پیشِ بندہ چرا نمی نشیند ؟ اینجا چرا نمی نشیند؟ پہلویم بنشینید۔

(١٠) آغا ہر چہ کردید شما کردید۔ من ہم بہمیں فکر ہستم ۔ ایں بسیار خوب ست ۔ اگر نہ چنین ست شُما بفرمائید۔ خیر ست ؟ اِمروز متفکّر بنظر می آئی ۔ دِلم ہم غمگین ست فکر چیست ؟

١ راہ غلط کردم، میں راستہ بھول گیا ۔ سرگرداں شدن، پریشان ہونا ۔ خستہ، تھکا ہوا ۔ بار، بوجھ ۔ خیلے، بہت، زیادہ ۔ روزنامچہ، حساب کا جسٹر

٢ بدبدہ، نادہند ۔ بدبگیر، بُری طرح وصول کرنے والا ۔ صُبح بزود، بہت سویرے ۔ سرِ راہش می گیرم، اس کو راستہ میں پکڑ لوں گا ۔

٣ زنجیر خانہ، جیل خانہ ۔ ہمپا، ہمراہ، ساتھ ۔ پۓ کار، کام کے لئے ۔ پیش خدمت، خدمتگار ۔ کَے می بینم، ہم کب ملیں گے ۔

٤ آب می بارد، پانی برس رہا ہے ۔

فضلِ خداست۔ شما ہیچ فکر نہ کنید۔ خاطر جمع باشید۔ بآرام بنشینید۔

دیکھو مختلف وقتوں کے لئے کیا کیا لفظ ہیں اور کیونکر بولے جاتے ہیں

(۱) من اوّل بشما گفتہ بودم۔ پیش ہم گفتہ بودم۔ اُو پیشتر بمن گفتہ بود۔ خیر آخر بچشمِ خود می بیند۔ اِمسال خیلے گرانی ست سالِ گذشتہ ایں حال نبود۔ سالِ آیندہ ارزانی می شود۔ دیروز[۱] اُورا دیدم۔ پریروز خودش اینجا بود۔ پَری پریروز خبر ندارم۔ اِمروز ہلال خواہد برآمد۔

(۲) اکنوں شبِ ماہ ست۔ فردا دعوتِ شُماست۔ فردا کہ فرصت ندارد۔ فرصتم نیست پسِ فردا یا پسِ پسِ فردا۔ دِی شب نیامدید؟ پری شب ہم غائب بودید؟ اِمشب ہمیں جا باشید۔ خیر۔ فردا شب می آئیم۔ پاسے از شب گذشتہ بود۔ پارۂ از شب باقی بود۔ نیم شب بر آسماں روشنی چہ بود؟ بلے شہابہ باشد۔

(۳) دو روز تعطیل ست۔ بیائید سیرِ باغ کنیم۔ ایں قدر فرصتم کو؟ صباح زود بروید۔ پایاں[۲] روز پس بیائید۔ شام خانہ می رسم۔ احمد ایں جا کے می آید؟ گاہ گاہ می آید۔ اِینک ایں جا بود۔ ساعتے پیش از شما رفتہ۔ صبح و شام می آید۔ ہنوز نیامدہ۔ ساعتے پس بیائید۔

۴ اکنوں ما می رویم۔ کے رفتن می توانید؟ حالا کے میگزاریم؟ بگزارید کہ بروم۔ باز می آئیم۔ ہرگاہ شما می آئید من ہم می آئیم۔ در زمستاں قریبِ چاشت مدرسہ وَا می شود۔ پایاں روز رخصت می شود۔ وقتِ رخصت ساعتِ چارست۔ در تابستان صبح وَا می شود کہ ساعتِ شش باشد۔ نیم روز رخصت میشود کہ ساعتِ دوازدہ ست

مدرسہ اور مکتب کی گفتگو

(۱) برادر برخیز آفتاب برآمد۔ برخیز کہ آفتاب بلند شد۔ وقتِ مکتب قریب ست۔ آبِ گرم موجودست۔ آفتابہ بگیر دست و

۱ دیروز، گذشتہ کل۔ پریروز، پرسوں۔ پری پریروز، اترسوں۔ شبِ ماہ، چاندرات۔ شہابہ، ٹوٹا ہوا تارہ۔

۲ پایاں روز، تیسرا پہر۔ اینک، ابھی ابھی۔ زمستاں، جاڑے کا موسم۔ تابستاں، گرمی کا موسم۔

رُویت بشو۔ مُوہائے خود را شانہ[۱] کن۔ ناشتہ ہم حاضرست۔ ناسپاتی کہ دادہ است بشما؟ نہار نخورید کہ رطوبت می آرد۔ چرا گریہ می کنی؟

(۲) لباسِ خود بپوش۔ کاہلی مکن۔ لباسِ تو کثیف شدہ۔ چرا تبدیل نمی کنی؟ بر دامنت داغ گرد ست۔ بسرِ انگشت پاک کُن۔ کتابِ تو کجاست؟ جُزوداں چہ کردی؟ بگیر و بمکتب برو۔ امروز بمدرسہ نمی روی؟ بلے روزِ آزادیست۔ ساعت دہ نزدہ۔ ہنوز دیرست۔ بست لمحہ باقی ست۔

(۳) کتابِ خود را خراب مکن۔ ببیں دریدہ[۲] می رود۔ میانِ مقوّی نگہدار۔ امروز نسبت بہر روزہ دیر شدہ۔ زود بیائید کہ دیر می شود۔ خیر ہنوز وقت ست۔ عمارتیکہ پیشِ رُوئے شماست ہمیں مدرسہ ست۔ آغا حسین! اُفتاں وخیزاں کجا میروی؟ باش باش کہ من ہم می رسم۔

(۴) جنابِ آغا! بندہ امروز بمکتب آمدم۔ کدام کتاب بخوانم؟ بخانہ پند نامہ میخواندم در قواعد ہنوز چیزے نخواندہ ام۔ الفاظ با املا نوشتن میتوانی۔ خیر نو آموزم ہنوز[۳] یاد نہ گرفتہ ام۔ از شفقتِ جناب قریب تر می آموزم۔ طوریکہ فرمایند بہ عمل آرم۔ ایں الفاظ را رواں کُن۔ ہمیں را مشق بنویس کہ املائے تو درست شود۔ بچشم۔

(۵) صُبح زود برخیز۔ تا آفتاب برآید از ضروریات فارغ باشی۔ لباسِ پاکیزہ بپوش۔ بروقت خود را بمدرسہ برساں۔ چوں بمکتب درآئی آدابِ جائے را نگہدار۔ چوں پیشِ اُستاد آئی سلام کن۔ ردائے خود را بہ آرام بنشیں۔ پیش وپس، راست وچپ نظر مکن۔ تا نشستہ باشی مؤدّب بنشیں۔

۱ شانہ، کنگھی۔ کثیف، میلا۔ داغ گرد، خاک کا دھبہ۔ پاک کن، صاف کر۔ جزوداں، بستہ۔ روزِ آزادی، چھٹی کا دن۔

۲ دریدہ می رود، پھٹی جاتی ہے۔ مقوّی، کتاب کی جلد۔ اُفتاں وخیزاں، محاورہ ہے یعنی گرتے پڑتے۔ اِملا نوشتن، املا لکھنا۔

۳ ہنوز یاد نہ گرفتہ ام، میں نے ابھی یاد نہیں کیا۔ رواں کن، یاد کر۔ بچشم، یعنی بسر وچشم، یہ اس وقت بولتے ہیں جب کسی کام کے کرنے کا اقرار کرتے ہیں۔ پیش وپس، آگے پیچھے۔ راست وچپ، دائیں بائیں۔

(۶) چوں رخصت شوی خانہ برو۔ در راہ بازی مکن۔ خانہ کہ می رسی بزرگاں را سلام کن۔ کتاب سرِ طاقچہ بگذار۔ دست و رُو شُستہ ہرچہ حاضر باشد قدرے بخور۔ ساعتے بیروں تفرّج[1] کُن۔ با اَطفال ہرزہ نگردی۔ پیش از شام خانہ بیا۔ ہرچہ بروز خواندی بازش بخواں۔ خواندنِ شب بر دِل نقش می شود۔ بحرفہائے بدٗ زباں آشنا مکن۔ مکتب جائے خواندن ست۔ نہ جائے بیہودہ گفتن۔

(۷) احمد بیا۔ کتابِ خود بیار۔ بشنوم چہ خواندی۔ اگر یاد داری چرا نمی خوانی؟ محمود تو بگو۔ اگر میدانی چرا نمی گوئی؟ درست بخواں۔ غلط مکن آغا! در کتاب ہمیں نوشتہ۔ خیر کاتب غلط کردہ۔ قلم بگیر و درست کن۔ رُوئے ورق بگرداں۔ ہرچہ خوانی فہمیدہ بخواں۔ باہستگی بخواں۔ طوطی وار اَز بَر کردن فائدہ ندارد۔ بمطلب نہ رسیدن و الفاظ اَز بر کردن حاصل چیست؟ بخواں ہنوز رواں نہ شدہ۔

(۸) چہ نام داری آغازادہ[2]! نامِ پدرِ شما چہ باشد؟ چہ کار میکنید؟ سوداگری۔ عُمرِ شما چہ قدر باشد؟ چاردہ سالہ۔ بکدام محلّہ می نشینید؟ کلاہ بر سَر درست بگذار۔ چرا کج گذاشتی؟ بنشیں و راست یاد کن۔ پیشِ رُویم بنشیں۔ پُشتِ سرم چرا نشستی؟ بیا! بہ پہلوئے احمد بنشیں۔ ہاشم را آواز دہ۔ دریں ماہ دو سہ روز غیر حاضر بود۔ آغا حسین ہم ہفت روز نبود۔ تا توانید شما غیر حاضر نباشید۔

(۹) وقتِ برخاست قریب ست۔ دو ساعت چہاردہ لمحہ باقیست۔ اجازت ہست می روم آب خوردہ می آیم۔ بَرو مشقِ خود بیار کہ بہ بینم۔ این از کیست؟ ایں نسبت باُو بہتر ست۔ ایں سطر بہتر نوشتہ۔ کرسیِ[3] ایں اندک درست تر نشستہ۔ ایں حرفِ شما بقاعدہ ست۔ سرِ مشق را دیدہ بنویس۔ مُرکّب خیلے غلیظ ست۔

۱۔ تفرّج، تفریح۔ ہرزہ، بیکار۔ رُوئے ورق بگرداں، ورق الٹو۔ طوطی وار، طوطے کی طرح۔ از بر کردن، رٹنا۔
۲۔ آغازادہ، صاحبزادہ۔ پُشتِ سرم، میرے سر کے پیچھے۔ وقتِ برخاست، چھٹی کا وقت۔ ایں از کیست، یہ کس کی ہے۔
۳۔ کرسی، پٹڑی۔ مرکب، روشنائی۔ غلیظ، گاڑھی۔

(۱۰) کاغذ آہار[1] ندارد۔ مُرکّب را می کشد۔ بہ بینید! مُرکّبِ ما چہ قدر روشن ست! دواتِ شما آبگی ست۔ ہمیں صفحہ را کہ خواندہٗ نقل بردار۔ ایں طفل را چرا شلّاق می کنند؟ البتّہ خطائے سرزدہ باشد۔ درسِ خودش رواں نہ کردہ باشد۔ از ہمیں ست کہ زیرِ چوبش می کشند۔ احمد! کجا؟ بگذار کہ ہنوز فرصتِ بازی ندارم۔ احمد ساعتے ہم بخانہ نمی ماند۔ کجا میرود؟ خبر ندارم۔

(۱۱) بخواں، ایں چہ لفظ ست؟ ہجا کردہ بگو۔ ایں فقرہ چہ معنی دارد؟ بندہ طفل ام۔ چگونہ توانم گفت۔ ہنوز حرف شناس ہستم۔ قدرے خواندہ ام۔ رفیقت نیم صفحہ بخواند مگر شرمے نداری؟ سرِ جناب سلامت باشد۔ یک ماہ پس عرض[2] میکنم۔ احمد! تو می توانی کہ ایں را بخوانی؟ بلے چرا نمی توانم۔ ایں لفظ ظلم ست۔ آفریں آفریں کرسی بگیر و بنشیں۔

(۱۲) احمد سعادت مند پسریست۔ سبقِ ہر روزہ اش یاد می کند۔ اکنوں سوادش روشن شدہ۔ خیلے محنت کش ست۔ باندک مدت اِستعداد بہم رسانیدہ۔ بفارسی حرف زدن می توانی؟ قبلہ خیر۔ چرا بفارسی حرف نمی زنی؟ ربطے بزبانِ فارسی ندارم زبانِ فارسی خیلے دشوار ست۔ لاکن عجب زبانِ شیرین ست! شرم مکن۔ ہرچہ بتوانی بفارسی حرف بزن۔ ہمیں طور مشق می شود۔ بیا بفارسی حرف زنیم و یکدست ترکِ ہندی گوئیم۔

بچوں کی فریادیں اور شکایتوں کی باتیں۔

(۱) جنابِ آغا! کارَدم[3] گُم شد۔ کجا گذاشتہ بودی؟ در جزو دانم بود۔ احمد تو دیدی؟ من چہ خبر دارم؟ دیگر کہ بُرد از اینجا؟ آخر دُزد کہ نمی اُفتد اینجا۔ جنابِ آغا! ہاشم کتابم گرفتہ نمی دہد۔ پیشِ من بیار۔ ہاشم چرا

۱۔ آہار، ماوا۔ مرکب رامی کشد، روشنائی کو چوستا ہے۔ آبگی، پنیالی۔ شلّاق کردن، گھونسہ مارنا، طمانچہ مارنا۔ بازی، کھیل۔
۲۔ عرض کردن، پیش کرنا۔ سواد، استعداد۔ حرف زدن، بات کرنا۔ قبلہ خیر، اے جناب نہیں۔ یکدست، فوراً، ایکدم۔
۳۔ کارد، چھری، چاقو۔ دُزد، چور۔

بہ محمود مُنازعت[1] کردی؟ چرا بمردم جنگ میکنی؟ آخر اُو چہ گفتہ بود بتو؟ بسیار بیباک شدہ۔ دیگر بار شکایتت بگوشم نہ رسد وَاِلّا سخت گوشمالت می دہم۔

(۲) احمد! چہ می کنی؟ خاموش نمی مانی؟ مگر نمی ترسی؟ می بینم یک ساعت بآرام نمی نشینی۔ دیگر بارہ آنجا نہ روی۔ چرا خندہ می کنی؟ خیلے گستاخ شدہ۔ بسیار بے ادب ہستی۔ بیک گوشہ آرام بنشیں۔ بیا کہ ترا پیشِ اخوندت برم۔ معاف کنید آغا۔ باز چنیں حرکت نخواہم کرد۔ چہ غوغاست؟ عجب بے تمیز بچّہ ہا ہستند۔ یکے کہ سزا یافت اکنوں ہمہ دم بخود نشستند۔ چہ میگوئی؟ سخنت بفہم نمی آید۔ تلفّظِ خودت درست کن۔ مرکّب بردامن از کجا ریختی؟ عجب پسرۂ کثیف ہستی! ہوش دار۔ باز ایں حرکت نہ کنی۔ بچّہ ہا! با چرا غوغا می کنید؟ بخدا کہ مغزِ سرم خوردید۔ احمد! بار بار می پرسی۔ چرا یاد نمی داری؟ ہر چہ می گویم بخاطر نگہدار۔

(۳) بالائے[2] درخت چرا رفتی؟ پائیں بیا۔ زود تر فرود آئی۔ اگر پایت خطا می کند استخوانت ریزہ ریزہ می شود۔ بہاری رخصت می طلبد۔ پدر و مادرش می روند۔ اُو ہم می رود۔ حالا کجا بماند؟ اینجا کہ پدر و مادرش بود۔ آغا زادہ! چند تا برادر داری؟ پنج برادر ہستیم و یک خواہر۔ عم زادۂ شما چند سالہ است؟ برادرت کدخدا شدہ؟ بلے خانۂ پدرِ زنش می ماند۔ خالم[3] بدہلی ڈپٹی ست۔

(۴) اِمروز احمد نیامدہ۔ گویند دیروز تپ کردہ۔ گرم ست یا لرزۂ نوبت ست، یا ہر روزہ؟ گاہے عرق ہم می کند۔ می گویند اکنوں چیزے بہتر ست مگر ہنوز بالکل صحیح و سالم نشدہ۔ تیمارش کہ می کند؟ پدرش می کند مگر بسیار متفکّر ست۔ ہیچ دوا نفعے نمی کند۔ علاجِ ڈاکٹر چرا نمی کند؟ مردمِ ہند از ڈاکٹر می ترسند۔

۱ــــ مُنازعت، جھگڑا۔ بے باک، نڈر۔ وَاِلّا، ورنہ۔ غوغا، شور۔ دم بخود نشستن، خاموش بیٹھنا۔ پسرۂ کثیف، گندہ لڑکا۔
۲ــــ بالا، اوپر۔ پائیں، نیچے۔ پایت، تیرا پاؤں۔ خطا می کند، پھسلے۔ چند تا، کتنے عدد۔ کدخدائی، بیاہ۔ پدرِ زن، خسر۔
۳ــــ خالم، میرا ماموں۔ لرزۂ نوبت، باری کا جاڑا۔ عرق، پسینہ۔ تیمارداری، مریض کی دیکھ بھال۔

آخر چرا؟ فقط بے عقلی۔ نفعے کہ در علاجِ ڈاکٹر دیدم بہیچ علاج ندیدم۔ دوا اندک و نفع بسیار۔ اخیر خدا ایش شفا دہد۔

(۵) احمد بر دستُ و پایت چند تا انگشت ست؟ میتوانی بشماری؟ بلے می توانم تا بِست بشمار۔ بچشم۔ شصت دقیقہ[1] یک ساعت ست۔ بست و چہار ساعت یک شبانہ روز۔ یک ہفتہ ہفت روز۔ چار ہفتہ یک ماہ۔ دوازدہ ماہ یک سال

دوست کی ملاقات

السّلام علیکم۔ وعلیکم السّلام۔ مزاجِ عالی؟ الحمدُ لِلّٰہ۔ دُعائے جانِ شما۔ خوش آمدید۔ مردم بخیر اند؟ کوچک و بزرگ بسلامت۔ بلے ہمہ دُعا می کنند۔ بعد مدّت تشریف آوردید؟ ایں قدر بے التفاتی؟ معاف دارید۔ چہ کنم؟ کارہائے دنیا نمی گذارند۔ ہم دولت خانہ را بلد نبودم۔ مزاج چہ طور ست؟ اِمروز دردِ سر دارم۔ آغا! کمرم درد می کند۔ نصیبِ اعدا[2]۔ از کے؟ صبح کہ از رختِ خواب برخاستم دیدم سرم درد می کند۔ از تکان ست۔ ساعتے خواب کنید، رفع می شود۔ امروز آغا احمد آمد۔ حیف کہ بخانہ نبودم۔ کدام خبرے تازہ دارید؟ می گویند امروز دو تا کشتی غرق شد۔ کجا شنیدید؟ از بازار فہمیدم[3]۔ وائے بر حالِ صاحبِ مال، بیچارہ چہ قدر نقصان برداشتہ باشد؟ البتّہ دہ دوازدہ ہزار روپیہ باشد۔ اجازت ست؟ حالا رخصت می شوم۔ چرا چرا ایں قدر زودی! بنشینید ساعتے حرف زنیم و دل خوش کنیم۔ خدمتِ شما کارے ہم دارم۔ امرے صلاح طلب ست۔ خیر، حالا کہ وقتِ مدرسہ قریب ست۔ باز کے تشریف می آرید؟ اِنشاء اللہ فردا روز می رسم۔

۱ــــ دقیقہ، منٹ۔ ساعت، گھنٹہ۔ شبانہ روز، دن رات۔ خوش آمدید، آنیوالے مہمان کو "خوش آمدید" اور "صفا آوردید" کہا جاتا ہے مہمان جواب میں "خوش یافتم" کہتا ہے۔ دولت خانہ، گھر۔ بلد نبودم، میں واقف نہ تھا۔
۲ــــ نصیبِ اعدا، دوست کی تکلیف کو دیکھ کر کہا جاتا ہے یعنی یہ تکلیف تمہارے دشمنوں کو ہو۔ رختِ خواب، بستر۔ حیف، افسوس۔
۳ــــ از بازار فہمیدم، میں نے بازار میں سنا۔ حرف زدن، بات کرنا۔ فردا روز، کل دن میں۔

ناواقف مسافر سے مُلاقات

(۱۲) خوش آمدید۔ صفا آوردید۔ بنشینید۔ مزاجِ مقدّس؟ دُعا۔ مزاجِ جناب؟ از کجا می رسید؟ از شیراز۔ چند روز ست از شیراز بر آمدید؟ سہ ماہ۔ بکدام راہ؟ راہِ کابل۔ چرا براہِ دریا نیامدید؟ راہِ دریا خطر دارد۔ بجہازِ دُودی[1] وسعت نہ داشتم۔ آغا بمُلکِ شما راہِ خشکی از دریا خطرناک ترست۔ کسانیکہ می روند سر بہ کف می روند۔ کابل ازیں جا یک ماہ راہ باشد؟ خیر کمتر ست۔ از پشاور تا لاہور دہ روزہ راہ ست۔ اگر منزل[2] بہ منزل گیرید۔ و اگر سرِ ڈاک روید فقط سہ روز۔ باز از پشاور تا کابُل دوازدہ روز۔ اینجا کجا منزل گرفتید؟ نزدیک بسرائے مکانے گرفتہ ام۔ تنہا ہستید؟ عیال ہمراہ دارید؟ چرا بغریب خانہ تشریف نیاوردید؟ ایں کیست کہ ہمراہِ شماست؟ رفیقِ راہ ست۔ چہ کارہ ست؟ صفاہانی ست قنّادی میکند۔ بلے از نشست و برخاستش دریافتہ بودم کہ اصلش از خاکِ صفاہان[3] ست۔ ہندوستان عجب خاکِ دامنگیر دارد۔ جائیکہ آدم بنشیند دگر دل بر نمی خیزد۔ سُبحان اللّٰہ! ہندوستان جنّت نشاں اگرچہ تابستانش جہنّم ست، مگر زستانش بر جگرِ کشمیر داغ می نہد۔ امنے کہ در ینجاست بہفت کشور ندیدم۔

نوکروں سے ضروری باتیں

(۱۳) خانۂ آغا جعفر می دانی؟ ایں رقعہ بدہ و صبر کن تا جواب بدہند۔ اگر در خانہ نباشند پیشِ خدمت را بدہ و زود تر واپس بیا۔ روپیہ بگیر و پیسہ بیار۔ ہنوز صرّاف[4] دکان نکشادہ۔ چند تا پیسہ بر آوردی؟ روپیہ قُلب ست۔ صرّاف نمی گیرد۔ خیر دیگر ببر۔ کتابِ روزنامچہ و قلمداں زیرِ کرسی

۱۔ جہازِ دُودی، دھوئیں والا جہاز یعنی وہ جہاز جو شین کے ذریعہ چلتا ہے۔ وسعت، گنجائش۔ سر بکف روند، ہتھیلی پر ہاتھ رکھکر جاتے ہیں
۲۔ اگر منزل بمنزل گیرید، اگر ہر ایک منزل پر ٹھہرو۔ سرِ ڈاک، ڈاک کے راستہ سے۔ عیال، بال بچے۔ قنّادی، مٹھائی سازی۔
۳۔ صفاہان، اصفہان، ایران کا مشہور شہر ہے۔ آدم، کوئی بھی آدمی۔ کشور، ملک، ولایت۔ پیشِ خدمت، خدمتگار۔
۴۔ صرّاف، وہ شخص جو سکے بدلتا ہے۔ قُلب، کھوٹا۔

بگذار۔ پیشِ خدمتِ شما چہ مواجب[1] مے گیرد۔ نان و شش ماہہ رخت۔ ایں را پنج روپیہ شہریہ می دہم۔ کفشِ مرا پاک کن۔ امروز صحنِ خانہ را کس جاروب نہ کردہ۔ بیائید فرش را بتکانید۔ برو سقّہ را ہمراہِ خود بیار۔ بگو آبِ تنگ[2] باشد۔ کہ زمیں شُل نہ شود۔ دو پیسہ بہ حجّام بدہ۔ پیسہ ندارم۔ سائیس را بگو کہ اسپِ عربی را زیں کند۔ بگّی نیارد۔ امروز بر اسپ سوار می شوم۔ بگو سازِ انگریزی بہ بندد۔ اسپہائے ہندی بسیار سرکش می باشند۔ بریں اسپِ سمند روزے سوار شدم ایں قدر شوخی کرد کہ از جاں بتنگ آمدم۔ زیں را درست کن۔ بہ بیں قاشِ[3] زیں کج بہ نظر می آید۔ اسپِ کُمیت را چہ کردید؟ فروختم چالاک نبود۔ ایں سبزہ خیلے خوب ست۔ بسیار تیز ست۔ مہمیز را ہم تاب نمی آرد۔ بہ قیچی چہ رسد! چہ سبب ست فربہ نمی شود۔ آب و دانۂ ہند بہ اسپہائے ولایت موافق نمی آید۔ اسپِ چالاک گاہے فربہ نمی شود۔

لباس اور کپڑوں کی باتیں

(۱۴) بُقچہ[4] بیار کہ امروز تبدیلِ لباس میکنم۔ کلاہ کجاست؟ قبائے قلمکار ہم بکش۔ خفتانِ بانات بیار۔ پیراہن را بہ بیں، تکمہ[5] ندارد۔ گریبانش تنگ ست۔

بند در زیرِ جامہ بکش۔ آستینِ ایں پارہ شدہ۔ خیّاط را بدہ کہ رفو کند۔ بندہائے قبا شکستہ اند، در خانہ بدہ کہ درست کنند۔ لباسِ دربار بدہ کہ وقت تنگ شدہ۔ آئینہ پیش بگذار کہ عمامہ بر سر پیچم۔ بر خفتاں خیلے گرد نشستہ می تکانم

۱۔ مواجب، تنخواہ۔ رخت، کپڑے۔ شہریہ، ماہواری تنخواہ۔ جاروب، جھاڑو۔ تکاندن، جھاڑنا۔
۲۔ تنگ، تھوڑا۔ شُل، کیچڑ۔ سائیس، گھوڑے کا نگہبان۔ بگّی، بگھی۔ سمند، زردی مائل رنگ کا گھوڑا۔
۳۔ قاشِ زیں، زین کا چھجّا۔ کُمیت، وہ گھوڑا جس کا رنگ سُرخ مائل بسیاہی ہو۔ سبزہ، سفید رنگ کا گھوڑا۔ مہمیز، ایڑھ۔
۴۔ بُقچہ، گٹھری۔ قلمکار، چھینٹ۔ خفتان، انگریزی قسم کا کوٹ جو قبا کے اوپر پہنتے تھے۔ بانات، ایک قسم کا اونی کپڑا ہے۔
۵۔ تکمہ، گریبان کا بند۔ بند، کمر بند۔ زیرِ جامہ، پاجامہ۔ پارہ شدہ، پھٹ گئی۔ خیّاط، درزی۔

حالا پاک میشود۔ این بتکاندن پاک نمی شود۔ بُرُش بگیر۔ دستمالِ کرپاسی[1] بده ۔ آبریشمی رانگهدار۔

کھانے پینے کی باتیں

بسم اللہ۔ جنابِ آغا! چه بروقت رسیدید! چاشت حاضرست۔ بیائید، نوشِ جاں بفرمائید۔ بندہ طعام خوردہ آمدہ ام، اِشتہا ندارم۔ خیر چیزے اینجا ہم نوشِ جاں فرمائید۔ آخر نانِ اینجا بنانِ آنجا جنگ نمی کند۔ بسرِ شما قسم ست که سیر ہستم۔ شام دیر تر خوردہ بودم۔ میل ندارم۔ خیر، قدرے بخورید۔ یک دو لُقمہ بیش نخورید۔ بیائید بیائید! نان خشک می شود۔ صحِ مردانست از غذا انکار خوب نیست۔ نانِ گرم و آبِ خنک نعمتِ الٰہی ست۔ نظرِ قلی برو۔ یک پیسہ را ماست[2] بستاں قیماق ہم برائے چائے بگیر۔ آبِ خوردن بدہ۔ ہشدار کہ نریزد۔ آب گرم ست، برو آبِ تازہ از چاہ بیار تابستانِ ہند ہمیں یک قباحت دارد۔ رکابئ پُلاؤ پیشتر ک بگذار۔ نگاہ کن کاسۂ شوربا کج نشود۔ روغن بستہ شدہ۔

بلے! برکتِ زمستان ست۔ دیگداں گرم ست۔ زغال روشن کن۔ منقل[3] گذاشتہ بیار۔ آتشگیر بمن بدہ۔ بگو قدرے چائے دم کنند۔ چائے حاضرست۔ معاف دارید آغا! نمی خورم کہ خشکی می آرد۔ خیر از یک فنجان چہ می شود۔ قدرے شیر بندازید کہ خشکیش را می بُرد۔ نبات تہ نشیں شدہ۔ چمچہ بدہ کہ بجنبانم۔ بسیار گرم ست۔ چلم پُر کن۔ میل بفرمائید۔ الطافِ شما کم نشود[4]۔ قلیاں پیشِ جنابِ آغا بگذار ۔ دُودے کردہ بدہ۔

---

[1] دستمالِ کرپاسی، سُوتی رومال۔ چاشت، ناشتہ۔ اِشتہا، خواہش۔ شام، رات کا کھانا۔ میل، خواہش۔

[2] ماست، دہی۔ قیماق، بالائی۔ کاسہ، پیالہ۔ روغن بستہ شدہ، گھی جم گیا ہے۔ دیگدان، چولہا۔ زغال، کوئلہ۔

[3] منقل، انگیٹھی۔ آتشگیر، چمٹا۔ فنجان، چائے کی پیالی۔ شیر، دُودھ۔ نبات، چینی۔ میل بفرمائید، نوش فرمائیے۔

[4] الطافِ شما کم نشود، آپ کی مہربانیاں کم نہ ہوں، یہ جملہ شکریہ کے موقع پر بولا جاتا ہے۔ قلیان، حُقہ۔ دُودے کردہ، سُلگا کر۔

خرید و فروخت کی باتیں

میوہ فروش حاضرست۔ بیارید کجاست؟ انار یک سیر بچند میدہی؟ سیرے دہ آنہ۔ سیب روپیہ را چند؟ بست و پنج۔ خدا را ببیں بابا راست بگو آغا! ہنوز دست ہم نکردہ ام[1]۔ از شما زیادہ نمی خواہم۔ انار سیرے ہشت آنہ و سیب روپیہ راسی دانہ می دہم۔ سیب خام ست۔ خیر پختہ است آغا۔ رنگش بہ بینید، بُویش کنید۔ ازیں بہتر دگر چہ خواہد بود؟ ہر چہ خام باشد مالِ من۔ بلے، ملکِ ہندست بابا۔ ہرچہ خواہی بگیر تا کابل برو۔ ببیں، کہ ہیچو سیب ہا را آنجا بز و گوسفند ہم نمی خورند۔ انارت شیرین ست یا تُرش؟ در قُتّی چیست؟ زعفران ست۔ یک تولہ بچند آنہ میدہی؟ ہشت آنہ۔ بسیار گراں! خیر یک سخن دارم آغا۔ از پنج آنہ کمتر نمی دہم۔ ایں قدر گراں جانی مکن بابا۔ کہ میگیرد؟ خیر مردم بآرزو می برند[2]۔ کہنہ شدہ حرفِ مرا گوش کن درگراں فروشی نفع نیست۔ اگر ارزاں می فروشی بسیار می فروشی و بسیار نفع می بری۔ خیر۔ گفتۂ شما بجاں منظور ست بگیرید۔ پنج تولہ میخواہم۔ وزن کن۔ ترازوئے مثقالی ندارم۔ ایں نافہ ست؟ یک نافہ بچہ قیمت میدہی؟ ہفت روپیہ۔ پناہ بخدا۔ یک حرف دارم آغا۔ از پنج روپیہ کم نیست۔ اکنوں من ہم بگویم۔ بفرمائید۔ اگر چار روپیہ می گیری بگیر۔ ورنہ اختیار داری۔ با مانِ خدا۔ خیر بگیرید۔ ہرچہ پسندِ شما باشد بردارید۔ خود دو دانہ چیدہ بدہ۔ ہمہ اش یکساں است۔ سرِ موئے[3] فرق نیست۔ فیروزہا داری؟ بلے حالا از نیشاپور رسیدہ۔ انگشترش از نقرہ ست یا سُرب؟ از نقرہ۔

رات کا وقت

آفتاب بمغرب رفت۔ اکنوں شام شد۔ شفق ہم طرف شد۔

---

[1] دست ہم نکردہ ام، میں نے ابھی بونی بھی نہیں کی ہے۔ بُویش کنید، اس کو سونگھو۔ قُتّی، ڈبیہ۔

[2] بآرزو می برند، شوق سے لے جائیں گے۔ ترازوئے مثقالی، کانٹا۔ نافہ، مشک کی تھیلی جو ہرن میں سے نکلتی ہے۔

[3] سرِ موئے، بال برابر۔ سُرب، رانگ۔ شفق ہم طرف شد، وہ سُرخی جو آسمان کے کنارہ پر ظاہر ہوتی ہے وہ بھی غائب ہوگئی۔

۲۳۸۷۴۳۲

چراغ روشن کن ۔ شمع[1] روشن کن ۔ چراغ روشنی کمتر دارد ۔ روغن در چراغ بریز کہ خاموش نہ شود ۔ گُل بگیر ۔ سرِ فتیلہ را پیش کن ۔ ببیں ستارہ ہا چہ طور گردِ ماہ صف زدہ اند ۔ ماہ ہالہ برآوردہ است ۔ البتّہ دلیلِ باران ست ۔ اکنوں شبِ ماہ ست ۔ مہتاب عجب لطفے دارد ! ماہِ چہاردہم بدر ست ۔ خیر پنج روزہ روشنی ست باز ہماں شبِ تار و جہانِ تاریک ۔ اجازت ست ؟ حالا رخصت می شوم۔

کجا می روید ؟ وقت، وقتِ رفتن نیست ۔ ہمیں جا خواب کنید ۔ شب بسیار گذشت ۔ برائے جنابِ آغا فرشِ[2] خواب بیداز ۔ توشک را بتکاں ۔ لحاف را پائیں بگذار ۔ شما کجا خواب می کنید ؟ ہمیں جا ۔ از شب چہ خبر ست ؟ البتّہ سہ پاسے از شب گذشتہ یک نیم پاس باشد ۔ امروز مرا زُود تر خواب گرفت ۔ چراغ را کنارہ بگذار ۔ شمعدان سرِ طاقچہ بنہ ۔ کلید را زیرِ بالینم بماں ۔ دروازہ را پیش کن ۔ چوں پارۂ[3] از شب گذرد، مرا بیدار کن، کہ چیزے نوشتن دارم ۔ چشمِ گربہ را دیدید ؟ ما ایں را پُشک می گوئیم ۔ از قسمِ براق ست ۔ دو تا بچّہ ہم دارد ۔ تماشا کنید، چہ بازیہا می کنند ؟ دست بر پشتش کشید خوش می شود ۔ خُر خُر می کند ۔ ہمیں نشانِ محبّتش ہست ۔ بگذار کہ بدود ۔ بہ دہن چہ دارد ؟ موشکے باشد ۔ مگذار کہ سرِ فرش بیاید ۔ فرش خراب میشود ۔ بدرش کن ۔ گُربہ مسکیں جانورے ست ۔ بلے ! پیشِ شما مسکین ست ۔ از موش و کنجشک پُرسید ۔

بچّہ را دیدم گربہ را آزار داد ۔ دُمش محکم گرفت ۔ گربہ پنجہ زد کہ خون از دیدۂ طفل بچکید ۔ ناخنِ گربہ قہرِ خداست ۔ کم از خنجرِ خونریز نیست ۔ کارے کہ از گربہ

۱ــــ گُل، بتّی کا جلا ہوا حصّہ ۔ سرِ فتیلہ را پیش کن، بتی اُبھار دو ۔ بدر، چودھویں رات کا چاند ۔ شبِ تار، اندھیری رات ۔
۲ــــ فرشِ خواب، بستر ۔ پائیں، پائنتی ۔ پاس، پہر جو تین گھنٹے کا ہوتا ہے ۔ بالیں، تکیہ، سرہانہ ۔ پیش کن، بھیڑ دو ۔
۳ــــ پارہ، ٹکڑا ۔ چیزے نوشتن دارم، کچھ لکھنا ہے ۔ پُشک، بلّی ۔ موشکے، چوہیا ۔ کنجشک، چڑیا ۔

می آید از شیر نمی آید ۔

سگ را نگاہ کنید ۔ چہ محبّت میکند ! بہ بینید، چہ طور دُمش می جنباند ! نشانِ محبّتش ہمین ست ۔ خویش و بیگانہ را خوب می شناسد ۔ دوست و دشمن خوب می داند ۔ یک وصفش قناعت ست، کہ برابر صد وصف ست ۔ یک استخوانش بس ست ۔ صدایش[1] می کنم دَویدہ می آید ۔ بشما آشنا شدہ ۔ دست بدہنش مکنید کہ می گزد ۔ دُمش مگیرید کہ خوششش نمی آید ۔ مگذار کہ دروں بیاید ۔ روزے بصحرا بُردم و سرِ گرگش سر دادم چہ گوئیم ؟ ہماں نقلِ گربہ و موش بود ۔

شادی را دیدی ؟ بوزنہ[2] فارسیِ کتابی ست ۔ ببیں سرِ دیوار نشستہ ۔ دست پیشش مکن کہ می زند ۔ بد جانوریست ۔ مرا حرکاتش خیلے خوش می آید ۔ چہ قدر بآدم می ماند ۔ چہ صورتہا می سازد کہ خندہ[3] می آید ۔

ابرِ سیاہے از جانبِ شَمال برخاستہ ۔ البتّہ خواہد بارید ۔ برق ہم می تابد ۔ دَویدہ بیائید ۔ قدم بردارید ۔ پیش از باریدن بخانہ برسیم ۔ اینک در رسید ۔ حالا زور آورد ۔ بیائید ! بدکانے پناہ گیریم تا تر نشویم ۔ آب زور می بارد ۔ اکنوں اِستاد ۔ حالا کم شد ۔ ہنوز ناوہ جاری ہست ۔ زمیں ہمہ گِل شد ۔ سُوئے مشرق نگاہ کنید ۔ قوسِ قزح برآمدہ ۔ بہ بہ[4] خوش رنگہا دارد ۔ ایں روشنی و صدائے مُہیب چہ بود ؟ ایں برق ست و رعد ۔ صاعقہ ست کہ سرِ مردم می اُفتد و ہلاک می کند ۔ پناہ بخدا ۔ الٰہی از آسیبش نگہدار ۔ باراں رحمتِ الٰہی ست ۔ اکنوں گیاہ می رُوید ۔ رُوئے زمیں ہمہ سبز می شود ۔ گُلبن گُل می کند ۔ درخت ثمر می بندد ۔ غلّہ پیدا می شود ۔

۱ــــ صدا، آواز ۔ گونج ۔ آشنا شدہ، ہل گیا ہے ۔ گرگ، بھیڑیا ۔ شادی، بندر ۔
۲ــــ بوزنہ فارسی کتابی ست، یعنی عام بول چال میں بندر کو شادی کہتے ہیں اور بندر کی کتابی فارسی بوزنہ ہے ۔
۳ــــ خندہ می آید، ہنسی آتی ہے ۔ البتّہ، یقیناً ۔ ناوہ، پرنالہ، بدرو ۔ قوسِ قزح، دھنک ۔
۴ــــ بہ بہ، واہ واہ ۔ مہیب، خوفناک ۔ آسیب، تکلیف ۔ گلبن، شاخ ۔ ثمر، پھل ۔

حکایتِ اوّل

روزے بادشاہے مع شاہزادہ بشکار رفت۔ چوں ہوا گرم شد بادشاہ وشاہزادہ لبادۂ[1] خود را بر دوشِ مسخرہ نہادند۔ بادشاہ تبسّم کرد و گفت اے مسخرہ! بر تو بارِ یک خر ست۔ گفت بارِ دو خر

حکایتِ دوم

شیرے و مردے در یک خانہ تصویرِ خود ہا دیدند۔ مرد شیر را گفت می بینی شجاعتِ انساں کہ شیر را تابع کردہ است۔ شیر گفت مصوّرِ[2] ایں انسان ست اگر شیر مصوّر بودے ایں چنیں نبودے

حکایتِ سوم

شخصے مرتبۂ بزرگ یافت۔ دوستے برائے تہنیت نزدِ اُو رفت۔ آں شخص پُرسید کیستی؟ و چرا آمدۂ؟ دوستِ اُو شرمندہ گردید و گفت مرا نمی شناسی دوستِ قدیمِ تو ام برائے تعزیت نزدِ تو آمدہ ام شنیدہ ام کہ کور شدۂ

۱۔ لبادہ، روئی کا یا کسی موٹے کپڑے کا چوغہ۔ مسخرہ، ایسا شخص جو بہت مذاق کرتا ہو اور ہر وقت لوگ اُس سے ہنستے رہتے ہوں، بادشاہوں کی خاص عادت تھی کہ وہ اپنے ساتھ مسخروں کو رکھا کرتے تھے۔ تبسّم کرد، مسکرایا۔
۲۔ مصوّر، تصویر بنانے والا۔ تہنیت، مبارک باد دینا۔ تعزیت، پُرسا دینا۔

حکایتِ چہارم

طبیبے ہر گاہ بگورستاں رفتے چادر بر سر و رُوئے خود کشیدے، مردماں پرسیدند کہ سببِ ایں چیست؟ گفت از مُردگانِ ایں گورستاں شرم می کنم زیرا کہ از دوائے من مُردہ اند۔

حکایتِ پنجم

دُرویشے نزدِ بخیلے رفت و چیزے سوال کرد[1]۔ بخیل گفت، اگر یک سخنِ من قبول کنی ہر چہ بگوئی خواہم داد۔ دُرویش پُرسید آں سخن چیست؟ گفت گاہے چیزے از من مخواہ، دیگر ہر چہ بگوئی بکنم

حکایتِ ششم

شخصے از افلاطون[1] پُرسید کہ سالہائے بسیار در جہاز بودی و سفرِ دریا کردی۔ در دریا چہ عجائب دیدی؟ گفت عجب ہمیں بود کہ از دریا بکنارہ سلامت رسیدم۔

حکایتِ ہفتم

شاعرے توانگرے را مدح[1] کرد ہیچ نیافت پس ہجو[1] کرد۔ توانگر اُو را ہیچ نگفت۔ روزِ دیگر شاعر بر دروازۂ اُو رفت و نشست۔ توانگر گفت، اے شاعر مدح کردی ہیچ تُرا ندادم، مذمّت کردی ہیچ نہ گفتم، حالا چرا نشستۂ؟ گفت حالا میخواہم کہ اگر بمیری[2] مرثیۂ تو ہم بگویم۔

حکایتِ ہشتم

شخصے دستارِ[2] دُرویشے گرفت و گریخت۔ دُرویش بگورستاں[2] رفت و نشست مردماں اُو را گفتند کہ آں شخص دستارِ تُرا بطرفِ باغے بُرد، بر درِ گورستاں چرا نشستۂ؟ و چہ میکنی؟ گفت اُو نیز آخر اینجا خواہد آمد ازیں سبب اینجا نشستہ ام۔

۱۔ سوال کرد، مانگی۔ افلاطون، یُونان کا رہنے والا مشہور حکیم ہے۔ مدح، تعریف میں اشعار کہنا۔ ہجو، مذمّت میں اشعار کہنا۔
۲۔ بمیری، تو مرے گا۔ مرثیہ، وہ اشعار جو کسی کے متعلق اُس کے مرنے کے بعد کہے جاتے ہیں۔ دستار، عمامہ۔ گورستان، قبرستان۔

حکایتِ نہم

شخصے در خواب با شیطاں مُلاقات کرد۔ یک سیلی[1] بر رُوئے اُو زد و ریشِ اُورا گرفت و گفت، اے ملعون دشمنِ ما ہستی و برائے فریب دادنِ ما مردماں، ریشِ دراز می داری چوں سیلی دیگر بر رُوئے اُو زد، بیدار شد و ریشِ خود را در دستِ خود دیدہ شرمندہ گردید و بر خود خندید

حکایتِ دہم

شخصے با بخیلے دوستی داشت، روزے بخیل را گفت کہ حالا بسفری روم، انگشتری خود مارا بدہ آنرا نزدِ خود خواہم داشت، ہرگاہ اُو را خواہم دید تُرا یاد خواہم کرد۔ جواب داد کہ اگر مرا یاد داشتن می خواہی، ہرگاہ انگشتِ خود خالی بینی مرا یاد کن کہ انگشتری از فلاں خواستہ بودم، نداد۔

حکایتِ یازدہم

روزے شاعرے تقصیر کرد۔ بادشاہ جلاّد را فرمود کہ رُو بروئے من اُو را بکش۔ لرزہ بر اندامِ شاعر افتاد، ندیمے[2] اُو را گفت ایں چہ نامردی و بیجگری ست! مرداں گاہے ایں چنیں نمی ترسند۔ شاعر گفت اے ندیم اگر مردی بیا، بجائے من بنشیں، تا من برخیزم۔ بادشاہ ایں لطیفہ پسندید و خندید و تقصیرِ اُو معاف فرمود

حکایتِ دوازدہم

بادشاہے در خواب دید کہ تمام دنداں ہائے اُو افتادہ اند۔ از منجمے تعبیرِ آں پُرسید گفت کہ ہمہ اولاد و اقارب بادشاہ رُو بروئے بادشاہ خواہند مُرد، بادشاہ در خشم شد و

(۱) سیلی، طمانچہ۔ ریش، داڑھی۔ تقصیر، خطا۔ جلاّد، وہ شخص جو کوڑے لگانے پر مقرر ہو۔ رُو بروئے من، میرے سامنے

(۲) ندیم، وہ شخص جو بادشاہوں کی صحبت میں رہتا ہو۔ اگر مردی، اگر تو مرد ہے۔ منجم، نجومی جو ستاروں کو دیکھ کر آئندہ کی باتیں بتاتے ہیں۔ اقارب، رشتہ دار۔ خشم، غصہ۔

مُنجّم را قید کرد و مُنجّم دیگرے را طلبید و تعبیرِ آں خواب پُرسید، عرض کرد کہ از ہمہ اولاد و اقارب، بادشاہ زیادہ تر خواہد زیست۔ بادشاہ ایں لطیفہ پسندید و انعام داد۔

حکایتِ سیزدہم

شخصے پیشِ یکے نویسندہ رفت و گفت خطے بنویس، گفت، پائے من درد می کُند آں شخص گفت، تُرا جائے فرستادن نمی خواہم کہ چنیں عُذر می کنی جواب داد کہ ایں سخن تو راست است لیکن ہرگاہ کہ برائے کسے خطے می نویسم طلبیدہ می شوم برائے خواندنِ آں زیرا کہ دیگر شخص خطِ من خواندن نمی تواند

حکایتِ چہاردہم

درویشے تقصیرِ بزرگ کرد پیشِ حبشی کوتوال بُردند۔ کوتوال حکم کرد کہ تمام رُوئے درویش سیاہ کنید و در تمام شہر بگردانید، درویش گفت اے کوتوال! نصف رُوئے من سیاہ کن ورنہ مردمانِ شہر خواہند دانست کہ حبشی کوتوال ستم۔ کوتوال ازیں سخن خندید و تقصیرِ درویش معاف کرد۔

حکایتِ پانزدہم

شاعرے مسکیں[1] پیشِ توانگرے رفت و چُناں نزدیکِ اُو نشست کہ میانِ شاعر و توانگر از یک وجب زیادہ تفاوت نبود۔ توانگر ازیں سبب برہم شد و رُوئے تُرش کرد و پُرسید کہ درمیانِ تو و خر چہ تفاوت ست؟ گفت، بقدر یک وجب۔ توانگر ازیں جواب بسیار خجل شد و عذر نمود۔

حکایتِ شانزدہم

آوردہ اند کہ حضرتِ آدم علیہ السّلام چوں در بہشت گندم تناول نمود و لباسہائے کہ پوشیدہ بود از تنِ اُو فرو ریخت، و بچپ و راست می گریخت، و در زیرِ ہر درخت پنہاں می شد۔ خطاب رسید کہ اے آدم! از ما می گریزی؟ گفت، نے خدا! از تو چگونہ

۱۔ مسکین، غریب۔ توانگر، مالدار۔ وجب، بالشت۔ تفاوت، فرق۔ تناول نمود، کھایا۔

گُریزم و کجا تواں گریخت؟ اَمّا از خطائے خود شرم می دارم

حکایتِ ہفدہم

اَعرابی شترے گُم کردہ بود۔ سوگند خورد کہ چوں بیابم بیک درم بفروشم۔ چوں شتر یافت از سوگندِ خود پشیماں شد۔ گربہ در گردنِ شتر آویخت و بانگ زد کہ شتر را بیک درم می فروشم و گربہ را بصد درم اَمّا از یکدیگر جُدا نمی فروشم۔ شخصے در آنجا وارِد شد و گفت چہ ارزاں بودے اگر ایں شتر را قلادہ در گردن نبودے!

حکایتِ ہیجدہم

نابینائے در شبِ تار چراغ در دست و سبوئے بر دوش گرفتہ در بازار میرفت شخصے از وے پرسید کہ اے احمق روز و شب در چشمِ تو یکساں ست از چراغ تُرا فائدہ چیست؟ نابینا خندید و گفت' ایں چراغ برائے من نیست بلکہ برائے تُست تا در شبِ تار سبوئے مرا نشکنی۔

حکایتِ نوزدہم

بادشاہے از مُنجمّے پرسید کہ چند سال از عمرِ من باقیست؟ گفت دہ سال' بادشاہ بسیار مُتفکّر گردید و ہمچو بیمار بر بستر اُفتاد۔ وزیر عاقل بود مُنجمّ را رُو بروئے بادشاہ طلبید و پرسید کہ چند سال از عمرِ تو باقی ست؟ گفت بست سال' وزیر ہماں وقت از شمشیر مُنجمّ را رُو بروئے بادشاہ بقتل رسانید' بادشاہ خوشنود گردید و حکمتِ وزیر را پسندید' و باز ہیچ سخنِ مُنجمّ نشنید۔

حکایتِ بستم

نقّاشے در شہرے رفت و آنجا پیشۂ طبابت آغاز کرد' بعد چند روز شخصے از وطنِ اُو در آں شہر رسید و اُو را دید و پُرسید کہ حالا چہ پیشہ میکنی؟ گفت طبابت۔ پُرسید چرا؟ گفت از برائے آنکہ اگر دریں پیشہ تقصیرے می کنم خاک آں را می پوشد۔

۱۔ اعرابی' بدو۔ وارد شد' آیا۔ ارزاں' سستا۔ قلادہ' گردن کا ہار۔ شبِ تار' اندھیری رات۔ سبو' صراحی' ٹھلیا۔
۲۔ دوش' کاندھا۔ ہماں وقت' اُسی وقت۔ شمشیر' تلوار۔ نقّاش' پھول بُوٹے بنانے والا۔

حکایتِ بست و یکم

روزے شخصے با خود میگفت کہ ہر چہ در زمین و آسمان ست ہمہ برائے من ست۔ خدا مرا بسیار بزرگ آفرید۔ در آں اثنا پشّہ بر بینیِ اُو نشست و گفت تُرا چنیں غرور نشاید زیرا کہ ہر چہ در زمین و آسمان ست خدا برائے تو آفرید اَمّا تُرا برائے من' ندانی کہ من از تو بزرگ ترام؟

حکایتِ بست و دُوم

بادشاہے دانشمندے را طلبید و گفت میخواہم کہ تُرا قاضیِ ایں شہر کنم' دانشمند گفت لائقِ ایں کار نیستم۔ بادشاہ پُرسید چرا؟ جواب داد کہ آنچہ گفتم اگر راست گفتم' مرا معذور دارید' و اگر دروغ گفتم پس دروغگو را قاضی کردن مصلحت نیست۔ بادشاہ عُذرِ دانشمند پسندید و اُو را معذور داشت

حکایتِ بست و سوم

کُوزے را گفتند' میخواہی کہ پُشتِ تو راست شود یا پُشتِ دیگر مردماں ہمچو پُشتِ تو کُوز گردد؟ گفت می خواہم کہ پُشتِ دیگر مردماں کُوز گردد۔ تا از آں چشم کہ دیگراں مرا می بینند من آنہا را ہم بہ بینم

حکایتِ بست و چہارم

دانشمندے مُصاحبِ بادشاہ بود و مُوئے ریشِ خود میکند۔ روزے بادشاہ اُو را گفت کہ اگر بارِ دیگر مُوئے ریش خواہی برکند' بر تو سیاست خواہم نمود۔ بعد چند روز دانشمند کارے کرد کہ بادشاہ برُو مہرباں گردید' و اُو را گفت ہر چہ بخواہی تُرا بخشم' دانشمند گفت ریشِ من مرا بہ بخش' دیگر ہیچ نمی خواہم۔ بادشاہ تبسّم کرد و گفت: اگر خوشیِ تو در ہمیں ست' بخشیدم

۱۔ اثنا' درمیان۔ پشّہ' مچھر۔ دانشمند' عقلمند۔ دروغگو' جھوٹا۔ کوز' کبڑا۔ مصاحب' ساتھی' ہمنشین۔
۲۔ می کند' اُکھاڑتا تھا۔ برکندن' اُکھاڑنا۔ سیاست' سزا۔

حکایتِ بست و پنجم

دُزدے درمقامِ شخصے برائے دُزدیدنِ اسپ رفت، اتفاقاً گرفتار شد۔ صاحبِ اسپ[1] دُزد را گفت اگر حکمتِ دزدیٔ اسپ مرا بنمائی تُرا آزاد بکنم۔ دُزد قبول کرد، نزدِ اسپ رفت و رسنِ پائے اُو کشاد و بعدازاں لگام داد پس بر اسپ سوار شد و تیز راند و گفت : "ببیں، ایں طور دزدی می کنند"۔ مرد ماں ہرچند تعاقبِ اُو کردند نیافتند۔

حکایتِ بست و ششم

شخصے بسیار مُفلس بود، اسپے داشت، آنرا در اصطبل[2] بست لیکن طرفے کہ سرِ اسپاں شود اُو دُمِ اُو کرد، و ندا درداد کہ اے مردماں، تماشائے عجیب بہ بینید کہ سرِ اسپ بجائے دُم است، ہمہ مردمانِ شہر جمع شدند، ہر شخصے کہ در اصطبل برائے تماشا رفتن می خواست ازو اندکے نقدی گرفت و اُو را راہ می داد، ہر کہ در آں اصطبل می رفت، شرمندہ ازآنجا باز می آمد و ہیچ نمی گفت

حکایتِ بست و ہفتم

امیرِ تیمور لنگ چوں بہندوستاں رسید، مُطرباں[3] را طلبید و گفت، از بزرگاں شنیدہ ام کہ دریں شہر مُطربانِ کامل اند، مُطربے نابینا پیشِ بادشاہ حاضر شد و سرودے آغاز کرد بادشاہ بسیار خوش گردید و نامِ اُو پُرسید، گفت نامِ من دولت ست. گفت، دولت ہم کور میشود؟ جواب داد اگر دولت کُور نبودے بخانۂ لنگ نیامدے، بادشاہ ایں جواب بہ پسندید و انعامِ بسیار داد۔

حکایتِ بست و ہشتم

شخصے نزدِ طبیب رفت و گفت، شکمِ من درد میکند، دوا کن۔ طبیب پُرسید امروز چہ خوردہ؟

[1] ــــ صاحبِ اسپ، گھوڑے والا۔ دزد، چور۔ رسن، رسّی۔ تعاقب کردن، پیچھا کرنا۔

[2] ــــ اصطبل، اس جگہ کو کہتے ہیں جہاں گھوڑے باندھے جاتے ہیں۔ اندک، تھوڑا۔ تیمور لنگ، ہندوستان کے مغل بادشاہوں کا سب سے پہلا بادشاہ، چونکہ وہ لنگڑا تھا اس لئے اس کو لنگ کہا جاتا ہے۔

[3] ــــ مُطرب، گویّا۔ سرود، گانا۔ کور، اندھا۔ شکم، پیٹ۔

گفت، نانِ سوختہ۔ طبیب دوا در چشمِ اُو کردن خواست۔ آں شخص گفت اے طبیب! دردِ شکم را با چشم چہ نسبت؟ حکیم گفت اوّل تُرا دوائے چشم می باید کرد زیراکہ اگر چشمت درست بودے نانِ سوختہ نمی خوردے

حکایتِ بست و نہم

شخصے را یک کیسۂ[1] دینار در خانہ گُم شد۔ اُو بقاضی خبر کرد۔ قاضی ہمہ مردمانِ خانہ را طلبید و بہر کس یک یک چوب داد کہ ہمہ آں در طول برابر بود گفت ہر کہ دُزد است، چوبِ اُو بقدرِ یک انگشت دراز خواہد شد۔ چوں ہمہ را رخصت کرد شخصے کہ دُزدیدہ بود ترسید و چوب را بقدرِ یک انگشت تراشید۔ روزِ دیگر چوں قاضی ہمہ را طلبید و چوبہا دید، معلوم کرد کہ دُزد اینست، کیسۂ دینار ازو گرفت و سیاست نمود

حکایتِ سی ام

شخصے با شخصے شرط کرد کہ اگر بازی نیابم یک آثار گوشت از اندامِ من بتراش۔ چوں بازی نیافت مُدّعی ایفائے شرط خواست اُو قبول نہ کرد۔ ہر دو پیشِ قاضی رفتند۔ قاضی مُدّعی را گفت معاف کن، قبول نہ کرد، قاضی برہم شد، فرمود کہ بتراش لیکن اگر اندک یا زیادہ از آثار خواہی تراشید ترا سیاست خواہم نمود مُدّعی نتوانست ناچار[2] شدہ معاف کرد

حکایتِ سی و یکم

شخصے طوطی پرورد و اُو را زبانِ فارسی آموخت۔ طوطی در جوابِ ہر سخن می گفت : "دریں چہ شک"۔ روزے آں شخص طوطی را در بازار برائے فروختن بُرد و صد روپیہ قیمتِ آں ظاہر کرد، مُغلے از طوطی پُرسید کہ لائقِ صد روپیہ ہستی؟ گفت "دریں چہ شک"، مُغل خوشنود شدہ و طوطی را خرید و بخانۂ خود بُرد۔ ہر سخن کہ با طوطی می گفت جوابِ آں "دریں چہ شک" می یافت

[1] ــــ کیسہ، تھیلیا۔ بازی نہ یابم، میں بازی نہ جیتوں۔ اندام، جسم۔ ایفائے شرط، شرط کو پورا کرنا۔ آثار، سیر۔

[2] ــــ ناچار، مجبور۔ مغل، ترکستان کا رہنے والا۔

در دلِ خود شرمنده و پشیماں گردید وگفت حماقت کردم کہ چنیں طوطی خریدم گفت" دریں چہ شک" مُغل را تبسّم آمد وطوطی را آزاد کرد

حکایتِ سی و دوم

دانشمندے در مسجدے نشست۔ و با مردماں وعظ می گفت۔ شخصے درآں مجلس می گریست۔ روزے دانشمند گفت سخنِ من در دلِ ایں شخص بسیار اثر می کند ازیں سبب می گرید۔ دیگراں آں شخص را گفتند کہ در دلِ ما سخنِ دانشمند ہیچ اثر نمی کند چگونہ دل داری کہ می گریی! گفت بر سخنِ دانشمند نمی گریم بلکہ یک خصّی پرورده بودم و اُو را بسیار دوست می داشتم چوں خصّی پیر شد مُرد، ہرگاه دانشمند سخن میگوید و ریشِ اُو می جنبد خصّی مرا یاد می آید زیرا کہ ایں چنیں ریشِ دراز میداشت

حکایتِ سی و سوم

روزے سکندر با حاضرینِ مجلس گفت کہ گاہے کسے را محروم نکردم ہر کس ہر چہ از من خواست بخشیدم۔ شخصے آں وقت عرض کرد کہ خداوندا مرا یک دِرم درکار ست بہ بخش سکندر فرمود کہ از بادشاہاں چیزے مُحقّر خواستن بے ادبیست۔ آں شخص گفت کہ اگر بادشاہ را از یک دِرم دادن شرم می آید مُلکے مرا بہ بخشد۔ سکندر گفت اوّل سوال کردی کم از مرتبۂ من و دیگر سوال کردی زیادہ از مرتبۂ خود ہر دو سوال بیجا کردی۔ آں شخص لاجواب شد و شرمنده گردید

حکایتِ سی و چہارم

شخصے نوکرِ خود را گفت کہ اگر علی الصّباح دو زاغ[2] در یکجا نشستہ بینی مرا خبر کن کہ آنہا را خواہم دید شگونِ نیک خواہم یافت تمام روز مرا بخوشی خواہد گذشت۔ القصّہ نوکرِ اُو

[1] دانشمند، عقلمند۔ پیر، بوڑھا۔ سکندر، یونان کا مشہور بادشاه گذرا ہے۔ محقّر، حقیر۔ علی الصّباح، صبح صبح۔
[2] زاغ، کوّا۔ شگون، فال۔

دو زاغ را یکجا دید صاحبِ خود را خبر کرد۔ صاحبِ اُو چوں بیروں آمد یک زاغ را دید و زاغِ دیگر پریده بود بسیار بر نوکر غصّہ شد و تازیانہ زدن گرفت۔ ہماں وقت دوستے برائے اُو طعام فرستاد۔ نوکر عرض کرد کہ اے خداوندا یک زاغ را دیدی طعام یافتی اگر دو زاغ را میدیدی می یافتی آنچہ من یافتم

حکایتِ سی و پنجم

شاعرے پیشِ توانگرے رفت و بسیار اُو را ستود، توانگر خوشنود شد و گفت نزدِ من نقد نیست لیکن غلّہ بسیار ست اگر فردا بیائی بدہم شاعر بخانۂ خود رفت و وقتِ سحر[2] نزدِ توانگر باز آمد۔ توانگر پرسید چرا آمدی؟ گفت دیروز وعدۂ دادنِ غلّہ کردی ازیں سبب باز آمده ام۔ توانگر گفت عجب احمق ہستی! تو از سخن مرا خوش کردی من نیز ترا خوش نمودم حالا چرا غلّہ دہم؟ شاعر شرمنده شده باز یافت

حکایتِ سی و ششم

شبے قاضی در کتابے دید کہ ہر کہ سرِ خُرد می دارد و ریشِ دراز احمق می شود۔ قاضی سرِ خود داشت و ریشِ بسیار دراز۔ با خود گفت کہ سر را بزرگ کردن نمی توانم لیکن ریش را کوتاه خواہم ساخت۔ مقراض تلاش کرد نیافت، ناچار نیم ریش را در دست گرفت و نزدِ چراغ بُرد۔ چوں مُوئے را آتش گرفت شعلہ در دستِ اُو رسید ریش را گذاشت ہمہ ریشِ اُو سوختہ شد۔ قاضی بسیار شرمنده گردید بسببِ ایں کہ ہر چہ در کتاب بود باثبات رسید۔

حکایتِ سی و ہفتم

دو مُصوّر باہم گفتند کہ ما ہر دو کساں تصویر بکشیم و ببینیم کدام خوب میکشد۔ یک مُصوّر خوشۂ انگور نقش نمود و آنرا بر دروازه آویخت۔ مُرغاں[3] آمدند و براں منقار زدند۔ مردماں

[1] زدن گرفت، مارنے لگا۔ خداوند، مالک۔ آقا۔ آنچہ من یافتم، یعنی جس طرح میں پٹا تو بھی پٹتا۔ ستود، تعریف کی۔
[2] سحر، صبح۔ دیروز، کل گذشتہ۔ خُرد، چھوٹا۔ مقراض، قینچی۔ نیم، آدھا۔ باثبات رسید، ثابت ہوگیا۔
[3] مرغاں، پرند۔ منقار، چونچ۔

آں تصویر را بسیار پسندیدند و در خانۂ مُصوّرِ دیگر رفتند و پرسیدند کہ کجا تصویر کشیدۂ؟ گفت، در پسِ ایں پردہ۔ مُصوّرِ اوّل خواست کہ پردہ بردارد، چوں دست بر پردہ نہاد معلوم کرد کہ پردہ نیست بلکہ دیوار ست کہ براں تصویر کشیدہ است۔ مُصوّرِ دیگر گفت کہ تو چناں تصویر کشیدی کہ مُرغاں فریب[1] خوردند و من چناں تصویر کشیدم کہ مُصوّر فریفت۔

حکایتِ سی و ہشتم

روزے بادشاہے ظالم تنہا از شہر بیروں رفت، شخصے را کہ زیرِ درخت نشستہ دید پُرسید کہ بادشاہِ ایں مُلک چگونہ ست؟ ظالم یا عادل، گفت بسیار ظالم ست۔ بادشاہ گفت مرا شناسی؟ گفت، نہ۔ بادشاہ گفت، منم سلطانِ ایں مملکت۔ آں مرد ترسید و پرسید مَرا میدانی؟ بادشاہ گفت، نہ۔ گفت، پسرِ صالح سوداگرم۔ ہر ماہ سہ روز دیوانہ می شوم امروز یکے ازاں سہ روز ست، بادشاہ بخندید و اُورا ہیچ نگفت

حکایتِ سی و نہم

حضرتِ موسیٰ علیہ السّلام مُناجات کرد کہ الٰہی چہ خوش بودے اگر چہار چیز بودے و چہار چیز نبودے۔ زندگانی بودے و مرگ[2] نبودے۔ بہشت بودے و دوزخ نبودے۔ توانگری بودے و درویشی نبودے۔ تندرستی بودے و بیماری نبودے۔ ندا آمد کہ اے موسیٰ! اگر زندگی بودے و مرگ نبودے، بلقائے ما کہ مُشرّف شدے۔ اگر بہشت بودے و دوزخ نبودے، از عذابِ ما کہ ترسیدے۔ اگر توانگری بودے و دُرویشی نبودے، شکرِ نعمتِ ما کہ گفتے۔ و اگر تندرستی بودے و بیماری نبودے، ما را کہ یاد کردے۔

حکایتِ چہلم

دہقانے خرے داشت، از سببِ بے خرچی خر را برائے چریدن بباغے سرمیداد

۱ـــ فریب خوردند، دھوکا کھا گئے۔ عادل، انصاف کرنے والا۔ صالح، سوداگر کا نام ہے۔ مناجات، آہستہ سے بات کرنا۔
۲ـــ مرگ، موت۔ ندا، آواز۔ لقا، ملاقات۔ دہقان، کاشتکار۔ سرمیداد، چھوڑ دیتا تھا۔

مردمانِ باغ خر را میزدند و از زراعت[1] بدر میکردند، روزے دہقان پوستِ شیرے را بر خر بست۔ وقتِ شب برائے چریدن فرستاد، پس آں خر ہر شب با پوستِ شیر بباغ میرفت ہر کہ بشب می دید یقین میدانست کہ ایں شیر ست، شبے باغباں اُورا دید و از ہیبتِ آں بر بالائے درختے رفت۔ در اثناءِ آں خرِ دیگر کہ درآں نزدیکی بود آواز کرد۔ و خرِ دہقاں نیز بآواز درآمد و بانگ زدن ہمچو خراں گرفت، باغباں اُورا بشناخت و دانست کہ ایں کیست۔ از درخت فرود آمد و آں خر را بسیار لت زدہ براند۔

حکایتِ چہل و یکم

آوردہ اند کہ حضرتِ یوسف علیہ السّلام در سالہائے قحط بوقتِ آنکہ در مصر بادشاہ بود ہر روز ضعیف و نزار[2] تر شدے سببِ ایں حال از وَے پُرسیدند جواب نداد، بعد ازاں کہ بسیار الحاح کردند گفت مرضے دارم نہانی، حکما گفتند شما مرض را تقریر فرمائید تا بمعالجہ مشغول شویم۔ گفت ہفت سال ست کہ بر مسندِ بادشاہی متمکن شدہ ام و زمامِ اختیارِ رعایائے مصر بدستِ تصرّفِ من باز دادہ اند و دریں مدت نفسِ من در آرزوئے آنست کہ اُورا از نانِ جَو سیر[3] گردانم، و نکردہ ام، گفتند ایں ہمہ مشقت چرا میکشی؟ گفت مُوافقتِ محتاجاں و گرسنگاں میکنم و می ترسم کہ یک کس شبے در ولایتِ مصر گُرسنہ باشد و من آں شب سیر باشم، مرا بقیامت گرفتاری بوَد

حکایتِ چہل و دوم

آوردہ اند کہ خواجۂ غلامے پارسا خداترس داشت۔ ناگاہ[4] خواجہ بیمار شد۔ عہد کرد با خدا اگر ازیں بیماری شفا یابم ایں غلام را آزاد کنم۔ حق سبحانہٗ اُورا شفا داد

۱ـــ زراعت، کھیتی۔ پوست، کھال۔ ہیبت، ڈر۔ بانگ زدن، آواز نکالنا۔ لت زدہ براند، لاتیں مار مار کر ہنکا دیا۔
۲ـــ نزار، لاغر۔ کمزور۔ الحاح، اصرار۔ نہانی، پوشیدہ۔ تقریر فرمائید، وضاحت فرمائیے۔ معالجہ، دوا۔ زمام، باگ، لگام۔
۳ـــ سیر، پیٹ بھرا۔ گرسنگاں، بھوکے۔ ولایت، سلطنت۔ پارسا، نیک۔ خداترس، خدا سے ڈرنے والا۔
۴ـــ ناگاہ، اچانک۔ خواجہ، آقا۔ عہد کرد با خدا، خدا سے عہد کیا یعنی نذر مانی۔ شفا یابم، میں اچھا ہو جاؤں گا۔

خواجہ دل در غلام بستہ بودؑ اُورا آزاد نکرد و دیگر بارہ بیمار شدؑ غلام را گفت بِرو طبیب را بیار تا مرا علاج کند۔ غلام بیروں رفت و درآمد۔ خواجہ گفت طبیب کو؟ گفت طبیب می گوید کہ اُو مخالفتِ من می کند و بدانچہ می گوید وفا نمی کند اُورا علاج نمی کنم۔ خواجہ متنبّہ شد و گفت اے غلام طبیب را بگوی کہ از مخالفت باز گشتم و از نقضِ عہد توبہ کردم، باز غلام گفت، اے خواجہ! طبیب می گوید کہ اگر تو ایں صفت پیش آری ما نیز شربتِ شفا ارزاں داریم۔ خواجہ غلام را آزاد کرد و فی الحال شفا یافت۔

حکایتِ چہل و سوم

سپاہے پیشِ دیواں بطلبِ وظیفہ، خود رفت و دستاویزے کہ با خود داشت دیواں را نمودؑ از بسکہ خزانہ تہی بودؑ وزیر فکرے اندیشید و گفت، سرِ خطِ تو مانندِ سرودِ کہنہ می نمایدؑ اعتماد را نشایدؑ لشکری آشفتہ برخاست و بحضورِ بادشاہ رفت و بکمالِ تہوّر و شجاعت فرمانے کہ از مُہرِ بادشاہی رونق گرفتہ بود پیشِ نظر بگماشت و مانندِ زمزمہ سرایاں بآوازِ نرم سرائیدن گرفت، و سر را خود بخود جنبانیدن، چوں چشمِ شاہ برآں لشکری افتاد پرسید کہ چہ می کنی؟ و چہ میخواہی؟ سپاہی گفت کہ بندہ بطلبِ علوفہ رفتہ بود و فرماں را نمود۔ وزیر گفت کہ تمسّکِ تو مثلِ سرودِ کُہنہ معلوم میشودؑ حالا امتحاں می کنم کہ بکُدام ترانہ موافق میشودؑ شاہ لطیفہ اش بہ پسندید و نعمتِ بے قیاس بخشید۔

حکایتِ چہل و چہارم

دو کس مالِ خود را بہ پیرزنے بسپردند و گفتند کہ ہرگاہ ما ہر دو خواہیم آمدؑ خواہیم گرفت۔ بعد چند روز شخصے از آنہا نزدِ پیرزن آمد و گفت کہ شریکِ من مُرد، حالا

۱ـــ دل در غلام بستہ بود، دل غلام میں بندھا ہوا تھا یعنی اُس سے دلی محبت تھی۔ کو، کجا۔ وفا کردن، پورا کرنا۔
۲ـــ متنبّہ، آگاہ۔ نقضِ عہد، عہد توڑنا۔ دیوان، دفتر، حاکم۔ تہی، خالی۔ سرودِ کہنہ، پرانا گانا۔ اعتماد، بھروسہ۔
۳ـــ تہوّر، بہادری۔ زمزمہ سرایاں، گویے۔ علوفہ، چارہ۔ تمسّک، دستاویز۔ ترانہ، راگ۔ بے قیاس، بے اندازہ
۴ـــ پیرزن۔ بوڑھی عورت۔

آں مال مرا بدہ۔ پیرزن ناچار شد و بعد ساعتے چند شخصِ دیگر آمد و مال خواست، پیرزن گفت کہ شریکِ تو آمدہ بود و تُرا مُردہ ظاہر ساخت ہر چند مبالغہ کردم لیکن سخنِ من نشنید و ہمہ مال را بُرد۔ آں شخص زن را پیشِ قاضی بُرد و انصاف خواست۔ قاضی بعد از تامّل دریافت کہ زن بے تقصیر ست، فرمود کہ اوّل شرط کردہ بودی کہ ہرگاہ ما ہر دو شریک خواہیم آمدؑ مال خواہیم گرفت، تو شریکِ خود را بیار و مال بگیر، تنہا چگونہ یابی؟ مَرد لاجواب شدہ راہِ خود پیش گرفت۔

حکایتِ چہل و پنجم

درویشے بر دُکانِ بقّالے رفت و در خریدن شتابی کرد۔ بقّال درویش را دُشنام داد۔ درویش در خشم شد و پاپوشے بر سرِ بقّال زد۔ بقّال پیشِ کوتوال رفت و نالش نمود۔ کوتوال درویش را طلبیدہ پُرسید کہ چرا بقّال را زدی؟ درویش گفت کہ بقّال مرا دُشنام داد۔ کوتوال گفت اے درویش! تقصیرِ بزرگ کردی لیکن فقیر ہستی، ازیں سبب تُرا سیاست نمی کنم، برو! ہشت آنہ بہ بقّال بدہ کہ سزائے تقصیرِ تو ہمیں ست۔ دُرویش یک روپیہ از جیبِ خود بر آوردہ، در دستِ کوتوال داد و یک پاپوش بر سرِ کوتوال زد و گفت، اگر چنیں انصاف ست ہشت آنہ تو بگیر و ہشت آنہ اُورا بدہ۔

حکایتِ چہل و ششم

بادشاہے بر دُشمنے فوج فرستادؑ آں فوج شکست یافت، شخصے جلد نزدِ بادشاہ آمدہ خبر رسانید کہ فوجِ شما فتح یافت، بادشاہ بسیار خوشنود گردید و بعد از دو روز خبرِ ہزیمت یافت۔ بادشاہ برآں شخص سیاست کردن خواست۔ عرض کرد کہ اے خداوند! لائقِ سیاست نیستم زیرا کہ دو روز شما را خوشنود کردم، تو چرا مارا ناخوش

۱ـــ تامّل، غور، فکر۔ پیش گرفتن، اختیار کرنا۔ بقّال، سبزی فروش۔ دشنام، گالی۔ پاپوش، جوتہ۔
۲ـــ نالش، شکایت۔ ہزیمت، شکست۔

می کنی؟ بادشاہ ایں لطیفہ را پسندید و اُو را انعام فرمود

حکایتِ چہل و ہفتم

بخیلے دوستے را گفت، یکہزار روپیہ نزدِ من ست، میخواہم کہ ایں روپیہ ہا را بیروں از شہر مدفون کنم و سوائے تو با کسے ایں راز[1] نگویم۔ القصّہ ہر دو کساں بیرونِ شہر رفتہ زیرِ درختے نقدِ مذکور را دفن کردند۔ بعد چند روز بخیل تنہا زیرِ آں درخت رفت و از نقد ہیچ نشاں نیافتہ با خود گفت، کہ سوائے آں دوست کسے نبُردہ است لیکن اگر از وے پُرسم ہرگز اقرار نخواہد کرد، پس بخانۂ اُو رفت و گفت، بسیار نقد بدستِ من آمدہ است، میخواہم کہ ہمانجا نہم، پس اگر فردا بیائی باہم برویم۔ دوستِ مذکور بطمعِ نقدِ بسیار آں نقد را آنجا باز نہاد و بخیل روزِ دیگر آنجا تنہا برفت، نقدِ خود یافت و حکمتِ خود را پسندید و باز بر دوستیِ دوستاں اعتماد نکرد

حکایتِ چہل و ہشتم

شخصے گُرسنہ می رفت، اَعرابی را دید کہ برکنارِ[2] دریا طعام می خورد، نزدِ اُو رفت و گفت، از طرفِ خانۂ تو می آیم، اَعرابی پُرسید کہ زن و فرزند و شترِ من ہمہ بخیریت اند؟ گفت بلے۔ اَعرابی را خاطر جمع شد و باز بر آں شخص نظر نہ کرد۔ آں شخص گفتن آغاز کرد کہ اے اَعرابی ایں سگ کہ حالا بحضورِ تو نشستہ است اگر سگِ تو زندہ می ماند چنیں می شد، اَعرابی سر بالا کرد و گفت سگِ من از چہ سبب مُرد؟ گفت، گوشتِ شترِ تو بسیار خورد، پُرسید کہ شتر چگونہ مُرد؟ گفت زنِ تو مُرد ازیں سبب کسے اُو را کاہ و دانہ و آب نداد، پُرسید زن چگونہ مُرد؟ گفت در غمِ پسرِ تو بسیار گریست و سنگ را بر سر و سینہ زد۔ پُرسید پسر چگونہ مُرد؟ گفت خانہ بر وے افتاد، اَعرابی چوں ایں احوالِ خانہ خرابی شنید، خاک بر سر انداخت و طعام را ہمانجا گذاشت

1. راز، بھید۔ باہم، ساتھ ساتھ۔ طمع، لالچ۔ حکمت، دانائی۔ گُرسنہ، بھوکا۔ اَعرابی، دیہاتی۔
2. کنار، کنارہ۔ بحضورِ تو، تیرے سامنے۔ سر بالا کرد، سر اُٹھایا۔ کاہ، گھاس۔ خانہ خرابی، گھر کی بربادی۔ طعام، کھانا۔

وطرفِ خانۂ خود روانہ شد۔ آں شخص بدیں حکمت طعام یافت

حکایتِ چہل و نہم

سوداگراں پیشِ بادشاہ رفتند و اسپاں را برُو عرض[1] نمودند، بادشاہ بسیار پسندید و خرید و لک روپیہ زیادہ از قیمت بسوداگراں داد و فرمود کہ از مُلکِ خود باز اسپاں را بیارید۔ سوداگراں رخصت شدند۔ روزے بادشاہ در حالتِ خوشی و مستی وزیر را گفت کہ اسامیِ جمیع احمقاں بنویس۔ وزیر عرض کرد کہ پیش ازیں نوشتہ ام و اوّلِ ناما نامِ حضرت ست۔ پُرسید چرا؟ گفت، سوداگراں را لک روپیہ کہ برائے آوردنِ اسپاں بے ضامنی و اطّلاعِ مسکنِ آنہا عنایت شد، علامتِ حماقت ست، بادشاہ گفت، اگر سوداگراں اسپاں را بیارند، پس چہ باید کرد؟ گفت، اگر بیارند نامِ حضرت از دفترِ احمقاں محو خواہم کرد و نامِ سوداگراں آنجا خواہم نوشت۔

حکایتِ پنجاہم

شخصے مالِ بسیار صرّافے را سپرد و بسفر رفت۔ چوں باز آمد تقاضا نمود۔ صرّاف انکار کرد و قسم خورد کہ مرا ہیچ نہ سپردہ۔ آں شخص پیشِ قاضی رفت و احوالِ خود گفت۔ قاضی تامّل کردہ فرمود، کسے را مگو کہ فلاں صرّاف مالِ من نمیدہد، تدبیرے برائے مالِ تو خواہم کرد۔ قاضی آں صرّاف را طلبید و گفت، کارہائے بسیار بمن پیش آمدہ است، تنہا کردن نمی توانم، ترا نائبِ[2] خود کردن میخواہم، زیرا کہ مُتدیّن ہستی، صرّاف قبول کرد و بسیار خوش گردید، چوں بخانہ رفت قاضی آں شخص را طلبید و گفت، حالا مالِ خود از صرّاف بخواہ البتّہ خواہد داد۔ شخصِ مذکور پیشِ صرّاف رفت۔ صرّاف چوں روئے اُو دید گفت، بیا بیا، خوش آمدی، مالِ تو فراموش کردہ بودم دی شب مرا یاد آمد۔ القصّہ مال باُو داد و از طمعِ نیابت

1. عرض نمودند، اُنھوں نے پیش کیا۔ لک، لاکھ۔ اسامی، اسم کی جمع، نام۔ محو کردن، مٹانا۔ تامّل، غور، فکر۔
2. نائب، قائم مقام۔ مُتدیّن، دیندار۔ طمع، لالچ۔ نیابت، قائم مقامی۔

پیشِ قاضی رفت۔ قاضی گفت، امروز پیشِ بادشاہ رفتہ بودم، شنیدم کہ کارے بزرگ تُرا سپردن می خواہد، خدا را شکر کن کہ مرتبۂ بزرگ خواہی یافت۔ حالا نائبِ دیگر برائے خود تلاش خواہم کرد۔ القصّہ قاضی اُو را بدیں حیلہ[1] رخصت کرد۔

حکایتِ پنجاہ و یکم

روزے بادشاہے با وزیر برائے سیر رفت۔ بکشت زارے رسید و درختانِ گندم دید از قدِ آدم درازتر، بادشاہ متعجّب شد و گفت، چنیں دراز درختانِ گندم گاہے ندیدہ ام۔ وزیر عرض کرد کہ اے خداوند! در وطنِ من درختانِ گندم ہمچو قدِ فیل بلند می شوند، بادشاہ تبسّم نمود، وزیر با خود گفت کہ بادشاہ سخنِ من دروغ پنداشت، ازیں سبب تبسّم کرد۔ چوں از سیر باز آمد، خط بمردمانِ وطنِ خود برائے چند درختانِ گندم فرستاد، تا کہ خط آنجا رسید فصلِ گندم گذشتہ بود۔ القصّہ بعد یک سال درختانِ گندم آنجا رسیدند و وزیر پیشِ بادشاہ بُرد، بادشاہ پرسید، چرا آوردی؟ عرض کرد کہ در سالِ گذشتہ روزے عرض کردہ بودم کہ درختانِ گندم ہمچو قدِ فیل بلند می شوند، حضور تبسّم کردند، با خود گفتم کہ سخنِ من دروغ پنداشتند، برائے تصدیقِ سخنِ خود آوردم۔ بادشاہ گفت کہ حالا باور[2] کردم لیکن زنہار پیشِ کسے چنیں سخن مگو کہ بعد سالے باور کنند۔

حکایتِ پنجاہ و دوم

سوارے در شہرے رفت، شنید کہ اینجا دُزداں بسیار اند، وقتِ شب سائیس را گفت کہ تو بخسپ، من بیدار خواہم ماند، زیرا کہ مرا بر تو اعتماد نیست۔ سائیس گفت، اے خداوند! ایں چہ سخن ست، نمی پسندم کہ من در خواب باشم و صاحب بیدار، زنہار ایں چنیں نخواہم کرد۔ القصّہ صاحب اُو خُفت و بعد یک پاس بیدار گردید، سائیس را

۱ــــ حیلہ، تدبیر۔ کشت زار، کھیت۔ گندم، گیہوں۔ فیل، ہاتھی۔ دروغ، جھوٹ۔ تا، جب تک۔
۲ــــ باور، یقین۔ زنہار، ہرگز۔ بخسپ، سوجا۔

گفت چہ میکنی؟ گفت در فکر ہستم کہ خدا زمیں را بر آب چگونہ گسترد[1]؟ گفت، می ترسم کہ دُزداں آیند و ترا خبر نشود، گفت، اے خداوند! خاطر جمع دارید، خبردار ہستم۔ سوار باز خُفت و بہ نصفِ شب بیدار شد و پرسید، اے سائیس! چہ میکنی؟ گفت، در فکرم کہ خدا چگونہ آسماں را بے ستون اِستادہ کرد! گفت در فکرِ تو می ترسم مبادا کہ دُزداں بیایند و اسپ را بہ برند۔ اگر خفتن می خواہی بخسپ من بیدار خواہم ماند، گفت، مرا خواب نمی آید سوار خُفت و چوں ساعتے شب باقی ماند بیدار شد۔ سائیس را پُرسید، چہ میکنی؟ گفت در فکر ہستم کہ اسپ را دُزد بُردہ ست، فردا زیں را من بر سر خواہم داشت یا صاحب؟

حکایتِ پنجاہ و سوم

دانشمندے ہزار روپیہ عطّارے[2] را سپُرد و بسفر رفت، بعد مدّت از سفر باز آمد و روپیۂ خود از عطّار خواست۔ عطّار گفت، دروغ میگوئی مرا نسپردہ، دانشمند با وے در آویخت۔ مرداں جمع شدند و دانشمند را تکذیب کردند و گفتند ایں عطّار بسیار دیانتدار ست، گاہے خیانت نکردہ، اگر با ایں مُناقشہ خواہی کرد، سزا خواہی یافت۔ دانشمند ناچار شد و احوال بر کاغذے نوشت و بادشاہ را نمود۔ بادشاہ فرمود بر و از دِ دُکانِ عطّار سہ روز بنشیں و اُو را ہیچ مگو۔ چہارم روز آں طرف خواہم رفت، تُرا سلام خواہم کرد، سوائے جوابِ سلام ہیچ با من مگو۔ چوں از انجا بروم نقدِ خود از عطّار بخواہ آنچہ اُو گوید مرا خبر کن۔ دانشمند موافقِ حکمِ بادشاہ بر دُکّانِ عطّار نشست روزِ چہارم بادشاہ با حشمتِ بسیار آں طرف رفت، چوں دانشمند را دید، اسپ را استادہ کرد و بر دانشمند سلام خواند، دانشمند جوابِ سلام گفت۔ بادشاہ فرمود اے برادر! گاہے نزدِ من نمی آئی و ہیچ احوالِ خود با من نمی گوئی۔ دانشمند اندک سر جنبانید و دیگر ہیچ نگفت۔ عطّار اینہمہ

۱ــــ گسترد، بچھاتاہے۔ خاطر جمع دارید، مطمئن رہو۔ استادہ کرد، قائم کر دیا۔ مبادا، نہو۔ دانشمند، عقلمند۔
۲ــــ عطّار، عطر فروش۔ در آویخت، چمٹ گیا۔ تکذیب، جھٹلانا۔ مُناقشہ، جھگڑا۔ حشمت، خدمت گار لوگ۔

دید و می ترسید، چوں بادشاه رفت، عطّار دانشمند را گفت که هرگاه[1] نقد مرا سپردی کجا بودم؟ و کدام شخص نزدِ من حاضر بود؟ باز بگو، شاید فراموش کرده باشم. دانشمند همه احوال باز گفت. عطّار گفت، راست میگوئی، حالا مرا یاد آمد. القصّه هزار روپیه دانشمند

را داد و عذرِ بسیار نمود

حکایتِ پنجاه و چهارم

طبیبے نادان، خود را از همه افضل می پنداشت. بارے در محفلے زبان بکشوده خود را می ستود و گفت، هرچه تلخ ست گرم ست، حکیمے حاذق در مجمع حاضر بود، گفت، هر که بے تجربه برزبان برآورد خود را در محلِ زیاں درآورد که خاصیّتِ مُر[2] در ایّام سرما خلافِ

پندارِ تست

حکایتِ پنجاه و پنجم

آورده اند که هرگاه شاه محمّد هند و پارس را فتح کرد و در تصرّفِ خود درآورد و ارادهٔ مُلکِ مغرب که از مدّت تصمیم کرده بود فاسد نمود، زنے پیشِ او حاضر شد و گفت، در ضلعِ عراقِ پارس رهزناں[3] پسرم را کشتند و متاعش بغارت بُردند، مَلِک گفت، از مُلک دُور ست، چگونه داد گرفته شود؟ زن گفت، شاه والیِ ایں مُلکِ دُور و دراز چگونه

شدند؟ مَلِک بخندید و بدادِ مظلومه رسید.

حکایتِ پنجاه و ششم

آورده اند که در شهرِ فلاندرس معمارے از بالائے دیوارے بر سرِ مردے بر اُفتاد. بیچاره هماندم جاں بداد و معمار بسلامت ماند. وارثانش چنگ در دامنش زدند و دعویٔ خوں پیشِ حاکم بُردند. فرمود که خوں بها بگیرند که پیشِ اَجل نمیرند، راضی نشدند و سعیِ بیفائده

۱ــــ هرگاه، جس وقت۔ طبیب، حکیم۔ زبان بکشوده، زبان کھول کر یعنی اعلانًا۔ حاذق، ماہر۔ محلِ زیاں، بربادی کی جگہ۔

۲ــــ مُر، مرمکی، ایک قسم کی دوا ہے جو تلخ ہوتی ہے۔ آورده اند، لائے ہیں یعنی لوگوں نے بیان کیا ہے۔ پارس، ایران۔ تصمیم، پختہ ارادہ کرنا۔

۳ــــ رہزن، ڈاکو۔ متاع، سامان۔ داد، انصاف۔ معمار، راج۔ چنگ، چنگل۔ خوں بہا، جان کا بدلہ۔ اجل، موت۔

کردند، حاکم دانست که جهل[1] را بجز جهل نتواں شکست و آهن را بغیر آهن نرم نتواں کرد. گفت، یکے از وارثاں برِ بام برآید و بر سرِ ایں مرد درآید تا بمیرد و فتنه قرار گیرد. مدّعیاں

عاجز گشتند و لب از دعویٰ فرو بستند و از سرِ خونِ اُو درگذشتند

حکایتِ پنجاه و هفتم

شاهِ حلب را ضرورتے پیش آمد که رفتنِ خودش ناگزیر اُفتاد، همیں که از شهرِ خود بیروں میرفت، پیرزنے سدِّ راهش[2] گشت و گفت، خدا را ساعتے توقّف کُن، و ایں غریقِ ظلم و ستم را از گرداب جَور و بیداد بساحلِ نجات برآر. مَلِک گفت، چندے صبر کن که کم فرصتی مانعِ اشتغال ست. زال گفت، اگر طاقتِ احمالِ[3] ضعیفاں نداری، خود را بادشاه چرا می شماری؟

مَلِک را لطیفه اَش خوش آمد، بغورش دررسید و از جَورش نجات بخشید. بیت

ملوکاں که راهِ خدا دیده اند ٭ خسک از سرِ راه برچیده اند

حکایتِ پنجاه و هشتم

ابلهے مالِ فراواں یافت و در خیالِ خام چناں تصوّر کرد که زیاده از شصت سال نخواهم زیست، پس هماں بهتر که ایں نقدِ خود صرف کنم که بعد از من رائگاں خواهند بُرد، و من در گور تأسّف[4] خواهم خورد. الحاصل در چند مایهٔ فرصت آں نقد را برباد داد و عمرش از شصت درگذشت، کوچه بکوچه گدائی اختیار کرد و می گفت اے نیکمرداں! مالِ من بسببِ خامِ خیال از کف رفت برائے خدا چیزے بمن دهید و دستِ من گیرید.

حکایتِ پنجاه و نهم

ملّاحے، یکے را به بندوق کُشت، والیانِ مقتول دست در کمرش زدند و پیشِ شاهِ

۱ــــ جہل، نادانی۔ بام، بالاخانہ۔ لب فروبستند، خاموش ہو گئے۔ حلب، ایک مُلک کا نام ہے۔

۲ــــ سدِّ راہ، راستہ کی روک۔ غریق، ڈوبا ہوا۔ گرداب، بھنور۔ جَور، ظلم۔ زال، بوڑھی عورت۔

۳ــــ احمال، برداشت۔ خسک، چھوٹا تنکا۔ ابلہ، بیوقوف۔ فراواں، بہت۔ خیالِ خام، غلط خیال۔ صرف، خرچ۔

۴ــــ تأسّف، افسوس کرنا۔ در چند مایۂ فرصت، تھوڑی فرصت میں۔ درگذشت، گذر گئی، بڑھ گئی۔ کف، ہتھیلی۔ ملّاح، کشتی بان۔

چین حاضر کردند، وکیلے یکے از شاہداں را پُرسید تو گواہِ مُدّعی ہستی یا مُدّعا علیہ؟ گفت، من معنیِ ایں نمیدانم لیکن کسے کہ اُو را قتل کردمی شناسم و گواہِ اُو ہستم، وکیل گفت، تو عجب کسی! ہنوز مدّعی و مدّعا علیہ نمیدانی و گواہیش میدہی، باز پرسید کہ جہازِ تو کدام سمت ست؟ گفت، در پسِ بنکل. وکیل گفت، پسِ بنکل کدام طرف را می گویند؟ ملّاح گفت، صاحب عجب کس اند کہ ہنوز از پسِ بنکل واقف نیستند و سوال میکنند!

حکایتِ شصتم

دہقانے ہر روز پنج ناں میخرید. روزے شخصے پُرسید کہ ہر روز پنج نان خرید میکنی آیا میخوری یا می افگنی؟ گفت یکے می اندازم و بہ یکے ادائے قرض می سازم و یکے می نہم و دو وام می دہم. سائل ازیں مسائل در عجب ماند و گفت ایں معمّا را بارے معنی چہ باشد؟ دہقاں گفت آنکہ می نہم، خود می خورم و آنکہ می اندازم بخوشدامن میدہم و آنکہ از وادائے قرض می کنم بہ پدرم میخورانم کہ در طفلی مارا ہم قرض دادہ بود و آنکہ قرض میدہم بدو پسر عطائے کنم کہ در پیری بکار خواہد آمد.

حکایتِ شصت و یکم

تاجرے از اسپانیا بنواحیِ امریکا رسید، شخصے از متعلقانِ ملک جمیع املاکش را بغارت بُرد. تاجر ہر چند آہ و نالہ کشید سودے نہ بخشید، مردِ جہانگرد ناچار شد ہمدراں بیشۂ پُرخار اقامت کرد، تا باشد کہ کسے بفریادش رسد و دادش دہد پس از مدّتے سلطانِ آں بیاباں بر سرِ وقتش گذر کرد. مظلوم گستاخانہ و دلیرانہ عنانِ اسپش بگرفت

۱۔ شاہداں، شاہد کی جمع. گواہ ۔ مدّعی، دعوی کرنے والا ۔ مدّعا علیہ، جس پر دعویٰ ہو ۔ کسی، اس میں یائے مخاطب ہے

۲۔ بنکل، جہاز کی وہ جگہ جہاں قطب نُما رکھتے ہیں ۔ دہقاں، گنوار ۔ نہم، نہادن سے مضارع واحد متکلّم کا صیغہ ہے ۔

۳۔ وام، قرض ۔ سائل، سوال کرنے والا ۔ مسائل، مسئلہ کی جمع، معاملات ۔ عجب، تعجب ۔ معمّا، پہیلی ۔ طفلی، بچپن ۔

۴۔ پیری، بڑھاپا ۔ اسپانیا، اسپین ایک ملک ہے ۔ نواحی، اطراف ۔ غارت، لُوٹ ۔ آہ و نالہ کشید ۔ رویا پیٹا

۵۔ جہانگرد، دنیا میں گھومنے والا ۔ بیشۂ پُرخار، کانٹوں بھری جھاڑی ۔ بیاباں، جنگل ۔ عناں، باگ ۔

و فریاد بر آورد کہ دادِ ایں نامراد بدہ، عمریست کہ در انتظارِ قدومت بسر می بُرم و خبرت می جویم، شاہ بر دلیریِ آں حالِ تباہ متغیّر گردید و پُرسید کہ مرا چگونہ شناختی و قرعہ بنامِ من چہ ساں انداختی کہ والیِ ملکم و سلطانِ اقلیمم؟ دادخواہ گفت شمعِ لگنِ انجمن را کثرتِ ہجومِ پروانہ تیرہ نمی گرداند و چہرۂ درخشانِ ماہِ شب افروز از ازدحامِ نجوم و سیّارہ خیرہ نمی ماند.

حکایتِ شصت و دوم

مردے را تمنّائے سرور در سر اُفتاد، بدکّانِ میفروش رفت و قدحے بادہ خواست میفروش تُرشروی و تندخوی بود، ساغر پُر از بادہ نمودہ نصفے بر خاک ریخت و مابقی بآں مرد دادہ سخنے دُرشت گفت، آں مرد نیک نہادی و بُردباری را پیش بُرد و گستاخیِ اُو را تحمّل کرد و خشم فرو خوردہ مشفقانہ پُرسید اے عزیز! چرا چنیں کردی و بادہ فرو ریختی؟ گفت، ناداں نمیدانی کہ ایں فالِ نیک اختری ست و مایۂ بختوری؟ حالا از جائے منتفع خواہی شد و پیرایۂ مکنت خواہی یافت. مردِ نجیب ازیں وارداتِ عجیب، خیلے متعجّب گردید، باز ہم حلم ورزید و رنجہ اش نرسانید و درمے بدستِ اُو داد کہ اندکے پنیر بیار، بادہ فروش اندرونِ حجرہ رفت جوانِ حلیم خُمِ بادہ اش سرنگوں ساخت و بادہ را بر زمیں انداخت. میفروش چوں باز گردید حال بریں منوال دید سخت برہم شد و دست در گریبانش کرد، و تاوانِ نقصان خواست، آں مرد گفت تو گفتہ بودی کہ ریختنِ مے فالِ نیک ست حالا چرا برہم شدی؟

۱۔ قدوم، تشریف آوری ۔ لگن، شمع دان ۔ شب افروز، رات کو روشن کرنے والا ۔ خیرہ، بے روشنی و بے چمک ۔

۲۔ سرور، مستی ۔ قدح، پیالہ ۔ بادہ، شراب ۔ مے فروش، شراب بیچنے والا ۔ ساغر، شراب کا پیالہ ۔ تحمّل، برداشت

۳۔ خشم، غصہ ۔ اختر، ستارہ ۔ مایہ، سرمایہ ۔ بختوری، نصیبہ وری ۔ پیرایہ، سجاوٹ ۔ مکنت، قدرت ۔

۴۔ نجیب، شریف ۔ واردات، واقعات ۔ حلم، بُردباری ۔ خُم، مٹکا ۔ منوال، طریقہ، عادت ۔

۵۔ تاوان، نقصان کا بدلہ ۔

نصائح

نصیحتِ اوّل

علم از ہمہ دولت افضل[1] ست۔ علم موجبِ عزّت و دولت ست۔ علمِ شئ بہ از جہلِ شئ۔ حسب و نسب بے علم ناقص ست۔ عالم ہر جا کہ رود عزّت و حُرمتش کنند۔ سرمایۂ بزرگی عقل و ادب ست نہ اصل و نسب۔ آدمی را نسب بہ ہُنر دُرست باید کرد، نہ بہ پدر۔ علمِ بے عمل چوں مومِ بے عسل[2] ہیچ لذّتے ندارد۔ ہر چہ ندانی از پرسیدنش ننگ مدار۔

نصیحتِ دوم

بہتریں سرمایۂ اولادِ آدم ادب ست۔ بہتریں عطایا نصیحت ست۔ بہ نمائشِ[3] عیب، پند نمودن از آثارِ محبّت ست۔ بر دوستاں نصیحت فرمودن باشد و بر نیک بختاں پند شنودن۔ ہر کہ پندِ بزرگاں نمی شنود، در ہلاکِ خود سعی می نماید۔

نصیحتِ سوم

نرمی و ملائمت موجبِ اتّحاد و مودّت ست۔ تواضع از ہمہ کس زیبا می نماید، و از اہلِ دولت زیبا تر۔ شکر گذاری سببِ زیادتیِ نعمت ست۔ ہر کہ صبر اختیار کرد زود بمقصد رسید۔ ہر کہ کارِ خود بخدا سپارد حسبِ[4] دلخواہ ساختہ گردد۔ مدارا با دشمن خوش ست۔ صاحبِ درد بہ مداوا می رسد

نصیحتِ چہارم

تاثیرِ صحبت لازم ست۔ مصاحبتِ کتاب از ہمہ بہتر ست۔ از صحبتِ ناداں

۱ــــ افضل، بزرگ، بہتر۔ موجب، سبب۔ علمِ شئے بہ از جہلِ شئے، کسی چیز کا جاننا نہ جاننے سے بہتر ہے۔ بہ، مخفف ہے، بہتر۔
۲ــــ عسل، شہد۔ ننگ، ذلّت، شرم۔ اولادِ آدم، اِنسان۔ نصیحت، کسی سے اس کی بھلائی کی بات کہنا۔
۳ــــ نمائشِ عیب، عیب دکھانا۔ پند نمودن، نصیحت کرنا۔ سعی، کوشش۔ مودّت، دوستی۔ زیبا، مناسب۔
۴ــــ حسبِ دلخواہ، طبیعت کے موافق۔ مدارا، نرمی۔ مداوا، علاج۔ مصاحبت، ساتھ رہنا۔

بادیہ[1] خوشتر۔ در صحبتِ نیکاں بنشیں، از صحبتِ بداں پرہیز نما۔ از صحبتِ جاہلاں بپرہیز، کہ صحبتِ جاہلاں وبالِ جان ست۔ صحبتِ نیکاں را منفعتِ بے غایت ست، صحبتِ بداں مضرّتِ بے نہایت۔ صحبتِ بداں زود اثر کند و ضررِ آں در اندک زماں بظہور رسد۔ ہر کہ با بداں نشیند نیکی نہ بیند

نصیحتِ پنجم

راست بازی شعار کن۔ راست باز را دوست بسیار ست ع راستی موجبِ رضائے خداست۔ راستباز را گاہے ضرر نمی رسد۔ ہر قصورے کہ کنی قبول[2] نما و منکر مشو۔ مردمِ دیانتدار نزدِ ہمہ کس عزیز اند۔ خائن بہمہ حال مردود ست، و خلقِ خدا از و ناخوشنود۔

نصیحتِ ششم

دروغگو ہمیشہ ذلیل و خوار ست ہر کہ بدروغگوئی مشہور شود، اگر راست ہم گوید اعتبار نکنند۔ در خوشحالی ہر کس دوست میشود، و در افلاس امتحانِ دوستی ست۔ وقت چیزیست بس عزیز الوجود، چوں میرود باز نمی آید۔ در کارہا تعجیل و شتاب نباید کرد۔ ہر کارِ یکہ کنی بمشورۂ عاقلاں کن۔ اگر بے تحقیقِ عیب، کسے را اعتبار کنی حق پوشیدہ ماند، بے تامّل کار نباید کرد و برائے خورد و نوش تعیّنِ وقت ضرور ست

نصیحتِ ہفتم

در احیانِ[3] کلام سخن کردن عیب ست، ہر کارِ یکہ کنی بحضورِ دل باید کرد۔ سخنِ بیفائدہ نمودن عیب ست۔ از سخنِ بیہودہ خاموشی خوشتر۔ فکرِ بد عقل را تباہ میسازد، سخنِ بد زباں را خراب مینماید، سوگند خوردن معیوب ست۔ اطاعتِ مادر و پدر واجب۔ بر قولِ بزرگاں عمل ضرور ست، عیب جوئی ہم عیب ست، منفعتِ خویش و مضرّتِ دیگراں خواستن

۱ــــ بادیہ، جنگل۔ وبال، مصیبت۔ بے غایت، بے انتہا۔ شعار، علامت۔ راستی، سچائی۔ راستباز، سچا۔ ضرر، نقصان۔
۲ــــ قبول نما، اقرار کر۔ خلقِ خدا، تمام مخلوق۔ عزیز الوجود، کمیاب۔ تعجیل و شتاب، جلدی۔ خورد و نوش، کھانا پینا۔
۳ــــ احیان، اوقات۔ فکرِ بد، بُرا خیال۔ معیوب، عیب دار۔ منفعت، نفع۔ مضرّت، نقصان۔

حماقت ست ۔ درپئے ایذار و تکلیفِ کسے نباید شد۔ آزار[1] رسانیدن نتیجۂ نکو نہ دارد ۔

نصیحتِ ہشتم

دلِ کسے رارنجہ مساز۔ گناہِ خودرا از مردم میتواں پوشید لیکن از خدا پنہاں کردن نمی توانی۔ آدمی گناہِ خودرا یاد نمی دارد و لیکن پیشِ خدا ہمہ موجود ست ۔ کارِ امروز را بر فردا نباید گذاشت مرگ[1] را ہردم حاضر داں ۔ مرگ با نیکنامی بہتر ست از حیاتِ بدنامی۔ کرم بہرحال پسندیدہ است عدل باعثِ ترقیِ دولت ست ظلم بنیادِ سلطنت را میکَنَد۔ محافظتِ جاں از ہمہ مُقدّم

نصیحتِ نہم

ہر سرّے کہ داری مخفی بہتر ست، زیرا کہ محرمِ اسرار در عالم کمتر۔ افشائے[2] سرِّ خود با زناں نادانی ست ۔ثمرۂ نیکی نیکی ست، وثمرۂ بدی بدی۔ ہرکہ بدکند طمعِ نیکی نباید داشت۔ دشمنِ دانا از دوستِ ناداں بہتر ست ۔ از دشمن حذر باید نمود و دشمن را حقیر نہ باید شمرد۔

نصیحتِ دہم

آدمی را باید کہ ہمّتِ بلند دارد و عزمِ دُرست ۔ علامتِ غلبہ و نصرت ہمّتِ بلند ست از تحمّلِ مشقّت مترس۔ سخاوت بہ از عبادت ۔بخشیدنِ گناہ بہترین خصلتہاست۔ چوں عہد کنی در وفائے آں جہد نما، تا دوست و دشمن را بر تو اعتماد باشد۔ عفو علامتِ عُلوّہمّتی[3]، و ہمہ را برابر دانستن نشانِ ریاست ست ، و زشتی و ترشروئی سببِ مخالفت ست ۔ خودستائی نمودن برائے افزونیِ عزّتِ خود مُوجبِ ذلّت می گردد

نصیحتِ یازدہم

تکبّر آدمی را خوار و بمقدار می سازد۔ ہرچہ بر خود پسندی بر دیگرے پسند۔ ہرکہ در اصل بد ست، اُمیدِ نیکی از و مدار۔ احمق را ستائش خوش آید۔ طفلاں را ستائشِ بیجا نمودن بدراہ

ا ــــ آزار، تکلیف۔ مرگ، موت۔ حیات، زندگی۔ سرّ، راز۔ مخفی، چھپا ہوا۔ محرمِ اسرار، وہ شخص جس سے اپنا راز کہا جاسکے۔
۲ ــــ افشار، ظاہر کرنا۔ ثمرۂ نیکی، بھلائی کا نتیجہ۔ حذر، بچاؤ۔ شُمرد، شمردن سے۔ شمار کرنا۔ عزم، پختہ ارادہ ۔
۳ ــــ علوّہمتی، بلند ارادہ۔ ریاست، سرداری۔ زشتی، بھونڈاپن ۔ خودستائی نمودن، اپنی تعریف کرنا۔ بمقدار، بے قدر۔

کردن ست۔ نہ ہرکہ بصورتِ نیکوست سیرتِ زیبا دراُوست ۔ ہرکرا[1] خوشامد خوش آمد خود را فراموش کرد۔ طمع بدست، و از زیادہ طلبی اصلِ سرمایہ ہم از دست میرود۔

نصیحتِ دوازدہم

ذوالنّون مصری را پرسیدند کہ عبادت چیست؟ گفت، در ہمہ حال بندۂ اُو باشی، چنانکہ اُو در ہمہ حال مولائے تُست، اُلحق نوعے کہ در خواجگیِ اُو تقصیرے نیست، باید کہ در بندگی و اطاعتِ وَے اَز ما مردم نیز قصورے نباشد

نصیحتِ سیزدہم

ہرگاہ دو کار کہ نقیضِ[2] یکدیگر اند، بنا گاہ ترا رُو دہند و نمی دانی کہ کدام یک ازیں دو بکنی کہ حق و صواب ست، و کدام را ترک نمائی کہ غلط و باطل ست، پس نظر کن کہ دریں کدام یک ازیں دو کار بخواہش و ہوائے تو نزدیک تر ست آنرا مخالفت بکن و بفعل میار، زیرا کہ حق و صواب در خلافِ ہَوا و ہوسِ آدمی ست

نصیحتِ چہاردہم

ہرکہ تلخ گوئی و تُرش رُوئی و زشت خوئی بوُد، ہمہ کس اُو را دشمن گیرند، و ہرکہ دروغ نگوید و وعدہ خلاف نکند، و مردم را نیازارد ہمہ کس اُو را دوست دارند

نصیحتِ پانزدہم

چہار چیز دلیلِ بُزرگی ست علم را عزیز داشتن، و بد را بہ نکوئی دفع کردن، و خشم را فرو خوردن، و جواب باصواب دادن

نصیحتِ شانزدہم

از داناتریں مردم کسے ست کہ از ناموافقتِ روزگار دل تنگ نباشد، و بلند ہمّت کسے کہ نعمتِ آخرت را بر نعمتِ دنیا اختیار کند، و بیخرد کسے کہ تواضع کند آں کس را کہ

ا ــــ ہرکرا، ہرکہ را۔ ذوالنون مصری، مشہور بزرگ گذرے ہیں۔ خواجگی، آقائی ۲ ــــ نقیض، ضد۔ صواب، درست۔ ہوا، خواہش۔ بیخرد، بے عقل۔

تواضع اُورا مکروہ دارد، و بکسے نزدیکی مجو[1] کہ از تو بیزار باشد۔

نصیحتِ ہفدہم

یکے از بزرگاں می فرمایند کہ عالم آں کس را تواں گفت کہ علم اُورا از ناکردنیہا باز دارد۔

نصیحتِ ہیجدہم

سقراط گوید بدنے کہ از اخلاطِ فاسد پاک نیست ہر چہ اُورا غذا می دہی مُوجبِ تزائدِ[2] مادۂ مرض گردد، و ایں رمزیست ازاں کہ اگر نفسِ ناطقہ از اخلاقِ ذمیمہ پاک نباشد تعلیمِ علوم اُورا مُوجبِ ازدیادِ فساد می شود۔

نصیحتِ نوزدہم

حکمائے ہند گفتہ اند کہ دوستی چہار درجہ دارد:

درجۂ اوّل۔ آنکہ بخانۂ دوست برود و دوست را بخانۂ خود بیارد، ہر گاہ آں مرتبہ دست دہد چہارم[3] دوستی حاصل شود۔

درجۂ دوم۔ آنست کہ بخانۂ دوست چیزے بخورد و دوست را بخانۂ خود چیزے بخوراند چوں بدیں حد برسد نیم دوستی حاصل شدہ باشد۔

درجۂ سوم۔ آنست کہ دوست را چیزے بدہد و اگر دوست چیزے بدہد بگیرد چوں بدیں پایہ برسد سہ رُبع دوستی بحصول انجامد۔

درجۂ چہارم۔ آنست کہ از رازِ دلِ خود دوست را آگاہ نماید و دوست را نیز باید کہ بر اسرارِ دلی اُورا مطّلع گرداند و چوں بایں مرتبہ برسد تمام دوستی حاصل شدہ باشد و مرتبۂ دوستی ازاں بالاتر نیست۔

---

۱ مجو، جستن سے نہی حاضر کا صیغہ ہے۔ سقراط، یونان کا مشہور حکیم گذرا ہے۔ اخلاط، خلط کی جمع، بدن چار خلطوں سے بنا ہے، سودا، صفرا، خون، بلغم ۲ تزاید، بڑھاؤ۔ رمز، اشارہ۔ اخلاقِ ذمیمہ، بُرے اخلاق۔
۳ چہارم، چوتھی۔ سہ رُبع، تین چوتھائی۔ اسرارِ دلی، دل کے راز۔ مطّلع، باخبر۔

سوال و جواب

سوال۔ از خداوند تعالیٰ چہ باید خواست؟
جواب۔ خیریت و عافیتِ دارین[1]۔
سوال۔ زندگانی چگونہ بسر باید کرد؟
جواب۔ بخوشنودی و کم آزاری۔
سوال۔ عمر بکدام شغل صرف باید کرد؟
جواب۔ در تحصیلِ علم۔
سوال۔ علم چہ نتیجہ دہد؟
جواب۔ خوانندۂ علم اگر کہ باشد مِہ گردد و اگر فقیر باشد توانگر گردد۔
سوال۔ عزّت بچہ افزوں شود؟
جواب۔ بکم گفتن۔
سوال۔ نیک بخت بچہ دلیل شناختہ شود؟
جواب۔ بسہ دلیل، یکے طلبِ علم، دوم سخاوت، سوم شگفتہ روئی۔
سوال۔ نیک تریں کارہا چیست؟
جواب۔ در مجالسِ عُلماء و حُکماء نشستن و از صحبتِ ایشاں مُتمتّع[2] شدن۔
سوال۔ مرد را از جان چہ عزیز ترست؟
جواب۔ دیندار را دیں و بیدیں را دِرم۔
سوال۔ یار چگونہ شناختہ شود؟
جواب۔ در وقتِ حاجتمندی یار و اَغیار را معلوم تواں کرد۔

---

۱ دارین، دونوں جہان، دنیا و آخرت۔ شغل، کام۔ بچہ، کس سے۔ افزوں شدن، بڑھنا۔ شگفتہ روئی، ہنس مکھ رہنا۔
۲ متمتّع، نفع اٹھانے والا۔ درم، درہم، چاندی کا سکّہ ہے۔ یار، دوست۔ اغیار، غیر کی جمع ہے، اجنبی لوگ۔

سوال ۔ آں کدام کس ست کہ اگر صد عیب داشتہ باشد بَر وعیب نگیرند؟

جواب ۔ مردِ سخی ۔

سوال ۔ آں چہ چیز ہاست کہ بہتر از زندگانی و بدتر از مرگ باشد؟

جواب ۔ بہتر از زندگانی نیکنامی ست و بدتر از مرگ، بدنامی ۔

سوال ۔ صحتِ جسم در چہ چیز ست؟

جواب ۔ با اِشتہائے صادق[1] طعام خوردن و ہنوز اند کے اِشتہا باقیست کہ دست از طعام باز کشیدن ۔

سوال ۔ اِنساں از کدام عمل محبوبِ دلہا شود؟

جواب ۔ از راست معاملگی و شگفتہ روئی ۔

سوال ۔ کم آزاری چگونہ حاصل شود؟

جواب ۔ خود را از جمیع ذی حیات کمتر و بدتر داند ۔

سوال ۔ ایں صفت چگونہ حاصل آید؟

جواب ۔ از برکتِ صحبتِ عُلماء و حُکماء ۔

سوال ۔ فرزندِ ناخلف، چگونہ باشد؟

جواب ۔ چنانکہ انگشتِ ششم، اگر ببرند درد کند و اگر بگذارند عیب بوَد ۔

سوال ۔ صاحبِ دولت را کُدام عمل بہتر ست؟

جواب ۔ بمحتاجاں نان دادن و بتواضعِ مہماناں پرداختن ۔

سوال ۔ نشانِ دوستِ صادق چیست؟ -۱۸

جواب ۔ آنکہ در نیکی یارِ تو کند و از بدی ترا مانع آید ۔

[1] اِشتہائے صادق، سچی خواہش ذی حیات، جاندار ۔ مانع، روکنے والا ۔

۲۲۸٫۲

سازمان کتابخانه مرکزی و مرکز اسناد
آستان قدس رضوی

اسم کتاب: کریمای سعدی
مولف: مصلح الدین سعدی شیرازی
موضوع: ادبیات زبان: فارسی
سال چاپ: — محل چاپ: دهلی (هند)
شماره عمومی .... کتابخانه / بخش ....
وقفی/خریداری: مقام معظم رهبری تاریخ: دی ماه ۱۳۸۰
طول: ۲۲٫۵ عرض: ۱۶٫۵ شماره صفحات: ۱۶ ص
ملاحظات

ناشر

سب رنگ کتاب گھر دہلی

Price - 50 Ps

باسمہ تعالیٰ

کریما سعدی

جلی قلم

بہ تحشیہ مولانا قاضی سجاد حسین صاحب

صدر مدرس مدرسہ عالیہ فتحپوری دہلی

ناشر

سب رنگ کتاب گھر دہلی

Price - 50 Ps.

بسم الله الرحمٰن الرحیم

① مناجات بدرگاہِ مجیب الدعوات

کریما بہ بخشائے بر حالِ ما — کہ ہستم اسیرِ کمندِ ہوا

نداریم غیر از تو فریاد رس — توئی عاصیاں را خطا بخش و بس

نگہدار مارا ز راہِ خطا — خطا در گذار و صوابم نما

② در ثنائے پیغمبر صلی اللہ علیہ وسلم

زباں تا بود در دہاں جائے گیر — ثنائے محمد بود دلپذیر

حبیبِ خدا اشرفِ انبیاء — کہ عرشِ مجید ش بود متکا

سوارِ جہاں گیر یکراں براق — کہ بگذشت از قصرِ نیلی رواق

③ خطاب بہ نفس

چہل سال عمرِ عزیزت گذشت — مزاجِ تو از حالِ طفلی نگشت

ہمہ با ہوا و ہوس ساختی — دمے با مصالح نہ پرداختی

بسم الله الرحمٰن الرحیم ۱ے مناجات۔ دعا مجیب الدعوات۔ دعاؤں کا قبول کرنے والا۔ کریما۔ اے کریم بہ بخشائے۔ بخشش فرما اسیر۔ قیدی کمند۔ پھانسہ ہوا۔ نفسانی خواہش۔ تو یعنی کریم فریاد رس۔ فریاد کو پہنچنے والا۔ عاصیاں۔ عاصی کی جمع، گنہگار خطا بخش۔ خطا کو معاف کرنے والا۔

۲ے بس یعنی صرف تو ہی معاف کرنے والا ہے۔ نگہدار۔ بچا راہ۔ راستہ در گذار۔ معاف کر دے صواب۔ درست بات۔ نما۔ دکھا۔ تا بود۔ جب تک رہے۔ دہان۔ منہ جائے گیر۔ قائم۔ ثنا۔ تعریف۔ دل پذیر۔ دل پسند۔ حبیب۔ پیارا۔ انبیا۔ نبی کی جمع۔ مجید۔ بزرگ۔ متکا۔ تکیہ گاہ۔

۳ے سوارِ جہانگیر۔ عالم کو فتح کرنے والا سوار۔ یکراں۔ سرخ رنگ کا گھوڑا جس کی گردن کے بال اور دم سفید ہو۔ براق۔ وہ سواری جس پر

مکن تکیہ بر عمرِ ناپائدار — مباش ایمن از بازیِ روزگار

④ در مدحِ کرم

دلا ہر کہ بنہاد خوانِ کرم — بشد نامدارِ جہانِ کرم

کرم نامدارِ جہانت کند — کرم کامگارِ امانت کند

ورائے کرم در جہاں کار نیست — وزیں گرم تر ہیچ بازار نیست

کرم مایۂ شادمانی بود — کرم حاصلِ زندگانی بود

دلِ عالمے از کرم تازہ دار — جہاں راز بخشش پر آوازہ دار

ہمہ وقت شو در کرم مستقیم — کہ ہست آفرینندۂ جاں کریم

⑤ در صفتِ سخاوت

سخاوت کند نیک بخت اختیار — کہ مرد از سخاوت شود بختیار

بلطف و سخاوت جہانگیر باش — در اقلیمِ لطف و سخا میر باش

سخاوت بود کارِ صاحبدلاں — سخاوت بود پیشۂ مقبلاں

سخاوت مسِ عیب را کیمیاست — سخاوت ہمہ درد ہا را دواست

مشو تا تواں از سخاوت بری — کہ گوئے بہی از سخاوت بری

⑥ در مذمتِ بخیل

اگر چرخ گردد بکامِ بخیل — ور اقبال باشد غلامِ بخیل

۱ے مکن۔ نہ کر۔ تکیہ۔ بھروسہ۔ عمرِ ناپائدار۔ نہ ٹھہرنے والی عمر۔ ایمن۔ مطمئن۔ بازی۔ کھیل۔ روزگار۔ زمانہ۔ مدح۔ تعریف۔ کرم۔ بخشش۔ دلا۔ اے دل۔ خوان۔ دسترخوان۔ کرم۔ سخاوت۔ نامدار۔ مشہور۔ جہانت۔ یعنی ترا در جہان۔ کامگار۔ کامیاب۔ ورا۔ سوا۔ کار۔ کام۔ گرم تر کسی چیز کی گرم بازاری سے مراد اس کا چالو ہونا ہے۔ مایہ۔ سرمایہ۔

۲ے شادمانی۔ خوشی۔ حاصل۔ خلاصہ۔ عالم۔ جہان۔ کرم۔ بخشش۔ آوازہ۔ شہرت۔ مستقیم۔ ثابت قدم۔ آفرینندہ۔ پیدا کرنے والا۔ بخت۔ نصیبہ۔ بختیار۔ نصیبہ ور۔ لطف۔ مہربانی۔

۳ے جہانگیر۔ جہان کو فتح کرنے والا۔ اقلیم۔ ملک۔ میر۔ سردار۔ صاحبدلاں۔ نیک دل لوگ۔ پیشہ۔ عادت۔ مقبلاں۔ نصیبے والے۔ مس۔ تانبا۔ کیمیا۔ وہ چیز ہے جس کو ڈالنے سے تانبا سونا بن جاتا ہے۔

وگر در کفش[1] گنجِ قاروں بُود	وگر تا بعش رُبعِ مسکوں بُود
نیرزد بخیل آنکہ نامش بری	وگر روزگارش کند چاکری[2]
مکن التفاتے بمالِ بخیل	مبر نام مال و منالِ بخیل
بخیل ار بُود زاہدِ بحر و بَر	بہشتی نباشد بحکمِ خبر
بخیل ارچہ باشد تونگر بمال	بخواری چو مفلس خورد گوشمال
سخیاں ز[3] اموال بر می خورند	بخیلاں غمِ سیم و زر می خورند

(۷) در صفتِ تواضع

دِلا گر تواضع کنی اختیار	شود خلقِ دنیا ترا دوست دار
تواضع زیادت کند جاہ را	کہ از مہر پرتو بود ماہ را
تواضع بُود[4] مایۂ دوستی	کہ عالی بُود پایۂ دوستی
تواضع کند مَرد را سَرفراز	تواضع بُود سَروراں را طراز
تواضع کند ہر کہ ہست آدمی	نہ زیبد ز مردم بجز مردمی
تواضع کند ہوشمندِ گزیں	نہد شاخِ پُرمیوہ سر بر زمیں
تواضع بُود حُرمت افزائے تو	کند در بہشتِ بریں جائے تو
تواضع کلیدِ درِ جنّت ست	سَرافرازی و جاہ را زینت ست
کسے را کہ گردن کشی در سرست	تواضع ازو یافتن خوش ترست

ا کفش۔ اس کی ہتھیلی۔ گنج۔ خزانہ۔ قارون۔ مشہور مالدار آدمی تھا۔ تا بعش۔ تا بعد ا۔ ربع مسکوں۔ یعنی زمین کا وہ حصہ جس پر دنیا آباد ہے۔ زمین کے تین حصے پانی میں ڈوبے ہوئے ہیں صرف ایک چوتھائی پر دنیا آباد ہے۔ نیرزد۔ قابل نہیں ہے۔ نامش بری۔ تو اس کا نام بھی لے۔ روزگار۔ زمانہ۔
۲ چاکری۔ نوکری۔ التفات۔ توجہ۔ منال۔ آمدنی کی جگہ یعنی جائداد وغیرہ۔ ار۔ اگر۔ زاہد۔ پرہیزگار۔ بحر۔ سمندر۔ بر۔ خشکی۔ خبر۔ حدیث حضورؐ نے فرمایا کہ بخیل جنّت کی خوشبو تک بھی نہ سونگھ سکے گا۔ ارچہ۔ اگرچہ۔ توانگر۔ مالدار۔ خواری۔ ذلت۔ گوشمال۔ سزا
۳ ز۔ از۔ اموال۔ مال کی جمع۔ بر۔ پھل۔ سیم۔ چاندی۔ زر۔ سونا۔ تواضع۔ انکساری۔ خلق۔ مخلوق۔ دوستدار۔ دوستی کرنے والا۔

کسے را کہ عادت تواضع بُود	ز جاہ و جلالش[1] تمتّع بُود
تواضع عزیزت کند در جہاں	گرامی شوی پیشِ دلہا چو جاں
تواضع مدار از خلائق دریغ	کہ گردن ازاں بر کشی ہمچو تیغ
تواضع ز گردن فرازاں نکوست	گدا اگر تواضع کند خوئے[2] اوست

(۸) در مذمّتِ تکبّر

تکبّر مکن زینہار اے پسر	کہ روزے زدستش درآئی بسر
تکبّر ز دانا بُود ناپسند	غریب آید ایں معنی از ہوشمند
تکبّر بُود عادتِ جاہلاں	تکبّر نیاید ز صاحبدِلاں
تکبّر عزازیل را خوار کرد	بزندانِ لعنت گرفتار کرد
کسے را کہ خصلت تکبّر بُود	سَرش پُرغرور از تصوّر بُود
تکبّر بود مایۂ مُدبری[3]	تکبّر بُود اصلِ بدگوہری
چو دانی تکبّر چرا می کُنی	خطا می کُنی و خطا می کُنی

(۹) در فضیلتِ علم

بنی[4] آدم از علم یابد کمال	نہ از حشمت و جاہ و مال و منال
چو شمع از پئے علم باید گداخت	کہ بے علم نتواں خدا را شناخت
خردمند باشد طلب گارِ علم	کہ گرم ست پیوستہ بازارِ علم

ا جلال۔ بزرگی۔ تمتّع۔ نفع اندوزی۔ عزیز۔ باعزت۔ گرامی۔ باعزت۔ دلہا۔ دل کی جمع۔ خلائق۔ خلیقہ کی جمع، مخلوق۔ دریغ۔ یعنی تواضع کرنا نہ چھوڑ۔ گردن فرازاں۔ اونچی گردن والے۔
۲ خوئے۔ عادت۔ مذمّت۔ بُرائی۔ زینہار۔ ہرگز۔ زدستش۔ تکبر کے ہاتھ سے۔ درآئی بسر۔ تو سر کے بل گرے گا۔ دانا۔ عقل مند۔ غریب۔ اجنبی۔ ایں۔ یعنی تکبر۔ صاحب دلاں۔ باخدا لوگ۔ عزازیل۔ شیطان کا نام ہے۔ زنداں۔ قید خانہ۔ غرور۔ دعوکا۔ تصوّر۔ خیال۔ مایہ۔ سرمایہ۔
۳ مدبری۔ بدبختی۔ بدگوہر۔ بداصل۔ چو دانی۔ یعنی جب تجھے تکبر کی بُرائیاں معلوم ہیں تو پھر تکبر کیوں کرتا ہے، اگر کرتا ہے تو غلطی در غلطی کرتا ہے۔ فضیلت۔ بزرگی۔
۴ بنی آدم حضرت آدمؑ کی اولاد۔ یعنی انسان۔ حشمت۔ مطیع اور خدمت گار۔

کسے را کہ شد در ازل بخت یار ۔ طلب کردنِ علم کرد اختیار
طلب کردنِ علم شد بر تو فرض ۔ دِگر واجبست از پیش قطعِ ارض
برو دامنِ علم گیر استوار ۔ کہ علمت رساند بدار القرار
میاموز جز علم گر عاقلی ۔ کہ بے علم بودن بود غافلی
ترا علم در دین و دنیا تمام ۔ کہ کارِ تو از علم گیرد نظام

(۱۰) در امتناع از صحبتِ جاہلاں

دِلا گر خردمندی و ہوشیار ۔ مکن صحبتِ جاہلاں اختیار
ز جاہل گریزندہ چوں تیر باش ۔ نیامیختہ چوں شکر شیر باش
ترا اژدہا گر بود یارِ غار ۔ ازاں بہ کہ جاہل بود غم گسار
اگر خصمِ جانِ تو عاقل بود ۔ بہ از دوست دارے کہ جاہل بود
چو جاہل کسے در جہاں خوار نیست ۔ کہ ناداں تر از جاہلی کار نیست
ز جاہل نیاید جز افعالِ بد ۔ وزو نشنود کس جز اقوالِ بد
سرانجامِ جاہل جہنم بود ۔ کہ جاہل نکو عاقبت کم بود
سرِ جاہلاں بر سرِ دار بہ ۔ کہ جاہل بخواری گرفتار بہ
ز جاہل حذر کردن اولیٰ بود ۔ کز و ننگِ دنیا و عقبیٰ بود

لہ کسے را۔ یعنی ازل سے نصیبہ جس کا یار رہا۔ ازل۔ ابتداءِ عالم سے پہلا زمانہ۔ بخت۔ نصیبہ یار۔ مددگار۔ فرض۔ دین کے فرائض ادا کرنے کے لئے جس قدر علم درکار ہے وہ فرض ہے۔ دگر۔ یعنی پھر علم کی طلب کے لئے سفر کرنا واجب ہے۔ پیش یعنی طلب علم کے لئے۔ قطعِ ارض۔ زمین کو قطع کرنا یعنی سفر کرنا۔ استوار۔ مضبوط۔ دار القرار۔ ہمیشہ رہنے کا گھر یعنی جنّت۔ جز۔ سوائے۔ علم۔ یعنی علمِ دین۔ غافلی۔ نادانی۔ ترا یعنی تیرے لئے دین و دنیا میں علم کافی ہے۔ نظام۔ انتظام۔ امتناع۔ باز رہنا۔ ۲ہ دلا۔ اے دل۔ خردمند۔ عقل مند۔ صحبت۔ ساتھ۔ گریزندہ۔ بھاگنے والا۔ نیامیختہ۔ نہ ملا ہوا شیر۔ دودھ اژدہا۔ سانپ کی ایک قسم ہے۔ یارِ غار۔ پکا ساتھی۔ م

(۱۱) در صفتِ عدل

چو ایزد ترا ایں ہمہ کام داد ۔ چرا بر نیاری سرانجامِ داد
چو عدل ست پیرایۂ خسروی ۔ چرا عدل را دل نداری قوی
ترا مملکت پائداری کند ۔ اگر معدلت دستیاری کند
چو نوشیرواں عدل کرد اختیار ۔ کنوں نام نیک ست ازو یادگار
ز تاثیرِ عدل ست آرامِ ملک ۔ کہ از عدل حاصل شود کامِ ملک
جہاں را بانصاف آباد دار ۔ دلِ اہلِ انصاف را شاد دار
جہاں را بہ از عدل معمار نیست ۔ کہ بالاتر از معدلت کار نیست
ترا زیں بہ آخر چہ حاصل بود ۔ کہ نامت شہنشاہِ عادل بود
اگر خواہی از نیک بختی نشاں ۔ درِ ظلم بندی بر اہلِ جہاں
رعایت دریغ از رعیت مدار ۔ مرادِ دلِ داد خواہاں برآر

(۱۲) در مذمتِ ظلم

خرابی ز بیداد بیند جہاں ۔ چو بستانِ خرم ز بادِ خزاں
مدہ رخصتِ ظلم در ہیچ حال ۔ کہ خورشیدِ ملکت نیابد زوال
کسے کآتشِ ظلم زد در جہاں ۔ برآورد از اہلِ عالم فغاں
ستم کش گر آہے برآرد ز دل ۔ زند سوز او شعلہ در آب و گل

لہ ایزد۔ اللہ تعالیٰ کام۔ مقصد یعنی جب اللہ تعالیٰ نے تیری تمام ضرورتیں پوری کی ہیں۔ داد۔ انصاف پیرایہ۔ زیب و زینت۔ خسروی۔ بادشاہت عدل۔ انصاف۔ مملکت۔ سلطنت۔ پائداری۔ مضبوطی۔ معدلت۔ انصاف۔ دستیاری۔ مدد۔ نوشیرواں۔ ایران کا مشہور بادشاہ۔ کنوں۔ اب تک۔ یادگار۔ نشانی، علامت۔ تاثیر۔ اثر ۲ہ کام۔ مقصد اہل انصاف۔ منصف۔ شاد۔ خوش۔ معمار۔ راج۔ بالا۔ اونچا۔ بہ۔ بہتر۔ چہ۔ کیا۔ عادل۔ انصاف کرنے والا۔ در۔ دروازہ۔ اہلِ جہاں۔ جہان والے۔ رعایت۔ نگہبانی۔ دریغ۔ ممنوع۔ دادخواہ۔ فریادی۔ مذمت۔ برائی۔
۳ہ بیداد۔ ظلم بستان۔ باغ خرم۔ شاداب۔ باد۔ ہوا خزاں۔ پت جھڑ کا موسم۔ رخصت۔ اجازت م

مکن بر ضعیفانِ بیچارہ زور　　بیندیش آخر ز تنگیِ گور
بآزارِ مظلوم مائل مباش　　ز دودِ دلِ خلق غافل مباش
مکن مردم آزاری اے تندرای　　کہ ناگہ رسد بر تو قہرِ خدای
ستم بر ضعیفانِ مسکیں مکن　　کہ ظالم بدوزخ رود بے سخن

(۱۳) در صفتِ قناعت

دلا گر قناعت بدست آوری　　در اقلیمِ راحت کنی سروری
اگر تنگ دستی ز سختی منال　　کہ پیشِ خردمند ہیچ ست مال
ندارد خردمند از فقر عار　　کہ باشد نبیؐ را ز فقر افتخار
غنی را زر و سیم آرایش ست　　ولیکن فقیر اندر آسایش ست
غنی گر نباشی مکن اضطراب　　کہ سلطاں نخواہد خراج از خراب
قناعت بہر حال اَولیٰ ترست　　قناعت کند ہر کہ نیک اخترست
ز نورِ قناعت برافروز جاں　　اگر داری از نیک بختی نشاں

(۱۴) در مذمتِ حرص

اَیا مبتلا گشتہ در دامِ حرص　　شدہ مست و لا یعقل از جامِ حرص
مکن عمر ضائع بہ تحصیلِ مال　　کہ ہم نرخِ گوہر نباشد سفال
ہر آنکس کہ در بندِ حرص اوفتاد　　دہد خرمنِ زندگانی بباد

لے چارہ۔ علاج، تدبیر۔ زور ظلم۔ گور۔ قبر۔ آزار۔ تکلیف۔ مباش۔ نہو۔ دود۔ دھواں تند سخت۔ قہر۔ غضب ستم۔ ظلم۔ بے سخن۔ بے بحث۔ قناعت۔ تھوڑے پر صبر کرنا۔ اقلیم۔ ملک۔ سروری۔ سرداری۔ تنگ دستی۔ تو تنگ دست ہے۔ منال۔ نہ رو۔ ہیچ۔ بے قدر۔
ے۲ خردمند۔ عقل مند۔ عار۔ ذلت۔ افتخار۔ فخر کرنا غنی۔ مال دار۔ آسائش۔ آرام۔ چوں کہ فقیر کو مال کے ضائع ہونے کی فکر نہیں ہوتی ہے۔ اضطراب۔ پریشانی۔ سلطان۔ بادشاہ۔ خراج ٹیکس خراب۔ ویرانہ، یعنی ٹیکس مال داری سے لیا جاتا ہے۔
ے۳ اولیٰ تر بہتر نیک اختر۔ وہ شخص جو اچھی گھڑی میں پیدا ہو۔ افروز۔ روشن کر۔ مذمت۔ برائی۔ حرص۔ لالچ

گرفتم کہ اموالِ قاروں تراست　　ہمہ نعمتِ ربعِ مسکوں تراست
بخواہی شد آخر گرفتارِ خاک　　چو بیچارگاں با دلِ دردناک
چرا می گدازی ز سودائے زر　　چرا می کشی بارِ محنت چو خر
چرا می کشی محنت از بہرِ مال　　کہ خواہد شدن ناگہاں پائمال
چناں دادہٴ دل بہ نقشِ درم　　کہ ہستی ز ذوقش ندیم ندم
چناں عاشقِ روئے زر گشتہٴ　　کہ شوریدہ احوال و سرگشتہٴ
چناں گشتہٴ صیدِ بہرِ شکار　　۱۰۰ کہ یادت نیاید ز روزِ شمار
مبادا دلِ آں فرومایہ شاد　　۱۰۱ کہ از بہرِ دنیا دہد دیں بباد

(۱۵) در صفتِ طاعت و عبادت　　۱۳ ر

کسے را کہ اقبال باشد غلام　　۱ بود میلِ خاطر بطاعت مدام
نشاید سر از بندگی تافتن　　۲ کہ دولت بہ طاعت تواں یافتن
سعادت ز طاعت میسر شود　　۳ دل از نورِ طاعت منور شود
اگر بندی از بہرِ طاعت میاں　　۴ کشاید درِ دولتِ جاوداں
ز طاعت نہ پیچید خردمند سر　　۵ کہ بالائے طاعت نباشد ہنر
بآبِ عبادت وضو تازہ دار　　۶ کہ فردا ز آتش شوی رستگار
نماز از سرِ صدق برپائے دار　　۷ کہ حاصل کنی دولتِ پائے دار

لے گرفتم میں نے مانا۔ اموال۔ مال کی جمع۔ قارون حضرت موسیٰ کے زمانہ میں مشہور مال دار گذرا ہے۔ ربع۔ چوتھائی۔ مسکوں۔ آباد زمین کا ایک چوتھائی حصہ آباد ہے بقیہ تین حصے میں پانی ہے۔ گرفتار خاک یعنی مر کر قبر میں جائے گا۔ دردناک۔ درد والا۔
ے۲ می گدازی۔ پگھلتا ہے خر۔ گدھا۔ پائمال۔ روندا ہوا۔ دل دادن۔ عاشق ہونا۔ درم۔ درہم۔ ندیم۔ ساتھی ندم۔ شرمندگی۔ زر یعنی مال و دولت۔ شوریدہ احوال۔ پریشان حال۔ سرگشتہ۔ حیران۔
ے۳ چناں۔ یعنی دنیا تیرا شکار تھی تو دنیا کا شکار بن گیا۔ صید شکار۔ روز شمار۔ قیامت۔ فرومایہ۔ کمینہ دہد بباد۔ برباد کرے صفت۔ بیان۔ طاعت۔ فرماں برداری۔ اقبال۔ خوش نصیبی۔ غلام۔ نوکر۔ میل۔ جھکاؤ۔ خاطر طبیعت

۸ زطاعت بود روشنائیِ جاں ... کہ روشن زخورشید باشد جہاں
۹ پرستندۂ آفرینندہ باش ... درِ ایوانِ طاعت نشینندہ باش
۱۰ اگر حق پرستی کنی اختیار ... در اقلیمِ دولت شوی شہریار
۱۱ سراز جیبِ پرہیزگاری برار ... کہ جنّت بود جائے پرہیزگار
۱۲ زتقویٰ چراغِ رواں برفروز ... کہ چوں نیک بختاں شوی نیک روز
۱۳ کسے راکہ از شرع باشد شعار ... نہ ترسد زآسیبِ روزِ شمار

(۱۶) در مذمّتِ شیطان ۹ شعر

۱ دِلا ہر کہ محکومِ شیطاں بُود ... شب و روز در بندِ عصیاں بُود
۲ کسے راکہ شیطاں بُود پیشوا ... کجا باز گردد براہِ خدا
۳ دِلا عزمِ عصیاں مکن زینہار ... کہ رحمت کند بر تو پروردگار
۴ زعصیاں کند ہوشمند احتراز ... کہ از آب باشد شکر را گداز
۵ کند نیک بخت از گنہ اجتناب ... کہ پنہاں شود نورِ مہر از سحاب
۶ مکن نفسِ امّارہ را پیروی ... کہ ناگہ گرفتارِ دوزخ شوی
۷ اگر برنہ تابد زعصیاں دلت ... بود اسفل السّافلین منزلت
۸ مکن خانۂ زندگانی خراب ... بسیلابِ فعلِ بد و ناصواب
۹ اگر دور باشی زفسق و فجور ... نباشی زگلزارِ فردوس دور

ا روشنائی۔ نور کہ۔ کیوں کہ۔ خورشید۔ سورج۔ پرستندہ۔ پوجنے والا۔ ایوان۔ دیوان خانہ۔ نشینندہ۔ بیٹھنے والا۔ اقلیم۔ ملک دولت۔ اقبال۔ شہریار۔ بادشاہ۔ سر۔ یعنی پرہیزگاری کو اپنا لباس بنالے۔ تقویٰ۔ پرہیزگاری۔

۲ رواں۔ روح فروز۔ روشن کر۔ نیک روز۔ خوش نصیب شعار۔ لباس، علامت۔ آسیب۔ تکلیف۔ روزِ شمار۔ قیامت دلا۔ اے دل۔ بند۔ قید۔ عصیاں۔ نافرمانی۔ گناہ۔ باز گردد۔ واپس ہو۔ راہ۔ راستہ۔ عزم۔ ارادہ۔ مکن۔ نہ کر ۳ پروردگار۔ اللہ۔ احتراز۔ بچنا آب۔ پانی۔ گداز۔ پگھلاؤ۔ گنہ۔ گناہ۔ اجتناب۔ بچنا۔ پنہاں۔ پوشیدہ۔ نورِ مہر۔ سورج کی روشنی۔ سحاب۔ ابر نفسِ امارہ۔ وہ نفس جو انسان کو برائی پر آمادہ کرتا ہے۔

(۱۷) دربیانِ شرابِ محبّت و عشق ۸ شعر

بدہ ساقیا آبِ آتش لباس ... کہ مستی کند اہلِ دل التماس
مئے لعل در ساغرِ زرنگار ... بُود روح پرور چو لعلِ نگار
خوشا آتشِ شوقِ اربابِ عشق ... خوشا لذّتِ دردِ اصحابِ عشق
بیار آں شرابے چو آبِ حیات ... کہ یابد زبویش دل از غم نجات
خوش آں دل کہ دارد تمنائے دوست ... خوش آں کس کہ در بندِ سودائے دوست
خوش آں دل کہ شیدا بر روئے دوست ... خوش آں دل کہ شد منزلش کوئے دوست
شرابِ چو لعلِ روان بخشِ یار ... شرابِ مصفّا چو روئے نگار
خوشا مے پرستی زصاحبدلاں ... خوشا ذوقِ مستی زاہلِ دلاں

(۱۸) درصفتِ وفا ۶ شعر

دِلا در وفا باش ثابت قدم ... کہ بے سکّہ رائج نباشد دِرم
زراہِ وفا گر نہ پیچی عناں ... شوی دوست اندر دلِ دشمناں
مگرداں زکوئے وفا روئے دِل ... کہ در روئے جاناں نباشی خجل
منہ پائے بیروں زکوئے وفا ... کہ از دوستاں می نیرزد جفا
جدائی زاحباب کردن خطاست ... بریدن زیاراں خلافِ وفاست
بُود بے وفائی سرشتِ زناں ... میاموز کردارِ زشتِ زناں

ا بدہ۔ دے۔ ساقیا۔ اے پلانے والے آبِ آتش لباس۔ وہ پانی جو آگ جیسا لباس پہنے ہوئے ہو۔ یعنی سرخ شراب۔ مئے لعل۔ سرخ رنگ کی شراب۔ ساغر۔ پیمانہ زرنگار۔ سونے کے نقش و نگار والا۔ لعل۔ یعنی ہونٹ۔ نگار۔ معشوق۔ خوشا۔ بہت اچھی ہے۔ شوق۔ عشق۔ ارباب۔ رب کی جمع، صاحب، مالک۔ اربابِ عشق۔ بیار۔ لا۔ آبِ حیات زندگی کا پانی مشہور ہے کہ پانی کا ایک ایسا چشمہ ہے جس کا پانی پینے کے بعد موت نہیں آتی ہے۔
۲ بوی۔ خوشبو۔ دوست یعنی اللہ تعالیٰ بند۔ قید۔ سودا۔ عشق شیدا۔ عاشق۔ منزل۔ پڑاؤ۔ کوئے۔ کوچہ شراب یعنی وہ شراب بھی بہت اچھی ہے جو معشوق روح پرور کے ہونٹ کی طرح سرخ ہو۔ مصفیٰ۔ صاف۔
۳ روئے نگار۔ معشوق کا چہرہ۔ مے پرستی۔ شراب نوشی

(۱۹) در فضیلتِ شکر
۶ شعر

کسے راکہ باشد دلِ حق شناس — نشاید کہ بندد زبانِ سپاس
نفس جز بشکرِ خدا برمیار — کہ واجب بود شکرِ پروردگار
ترا مال و نعمت فزاید زشکر — ترا فتح از در درآید زشکر
اگر شکرِ حق تا بروزِ شمار — گزاری نباشد یکے از ہزار
ولے گفتنِ شکر اولیٰ ترست — کہ اسلام راشکر او زیورست
گراز شکرِ ایزد نہ بندی زباں — بدست آوری دولتِ جاوداں

(۲۰) دربیانِ صبر
۸ شعر

ترا گر صبوری شود دستیار — بدست آوری دولتِ پائدار
صبوری بود کارِ پیغمبراں — نہ پیچند زیں رویِ دیں پروراں
صبوری کشاید درِ کامِ جاں — کہ جز صابری نیست مفتاحِ آں
صبوری برآرد مرادِ دلت — کہ از عالماں حل شود مشکلت
صبوری کلیدِ درِ آرزوست — کشائندۂ کشورِ آرزوست
صبوری بہرحال اولیٰ بود — کہ در ضمنِ آں چند معنیٰ بود
صبوری ترا کامگاری دہد — ز رنج و بلا رستگاری دہد
صبوری کنی گر ترا دیں بود — کہ تعجیل کارِ شیاطیں بود

۱ شکر۔ نعمتوں پر اللہ کی تعریف کرنا۔ حق شناس۔ حق کو پہچاننے والا۔ سپاس۔ شکر۔ نفس۔ سانس میار۔ نہ نکال۔ پروردگار۔ اللہ تعالیٰ فزاید۔ یعنی اللہ تعالیٰ بڑھاتا ہے۔ زشکر۔ شکر کی وجہ سے۔ فتح۔ کامیابی۔ در۔ دروازہ۔ روزِ شمار۔ قیامت۔ یکے از ہزار۔ ہزاروں حصہ۔ ولے۔ لیکن۔
۲ اولیٰ تر۔ زیادہ بہتر۔ او۔ یعنی اللہ تعالیٰ۔ ایزد۔ اللہ تعالیٰ۔ بدست آوری۔ تو حاصل کرے گا۔ جاوداں۔ ہمیشگی۔ صبوری۔ صبر کرنا۔ دستیار۔ یعنی حاصل۔
۳ پائدار۔ مستقل۔ کار۔ کام۔ دیں پروراں۔ یعنی علماء۔ در۔ دروازہ۔ کام۔ مقصد۔ صابری۔ صبر کرنا۔ مفتاح۔ کنجی۔ برآرد۔ یعنی پوری کرے۔ عالماں۔ جانکار۔ کلید۔ کنجی۔ در۔ دروازہ۔ آرزو۔ تمنا۔ کشور۔ ملک۔
۴ اولیٰ۔ بہتر۔ آں۔ یعنی صبوری۔ چند معنیٰ۔ یعنی خوبیاں۔

(۲۱) در صفتِ راستی
۵ شعر

دلا راستی گر کنی اختیار — شود دولتت ہمدم و بخت یار
نہ پیچد سر از راستی ہوشمند — کہ از راستی نام گردد بلند
دم از راستی گر زنی صبح وار — ز تاریکیٔ جہل گیری کنار
مزن دم بجز راستی زینہار — کہ دارد فضیلت یمیں بر یسار
بہ از راستی در جہاں کار نیست — کہ در گلبنِ راستی خار نیست

(۲۲) در مذمتِ کذب
۶ شعر

کسے راکہ ناراستی گشت کار — کجا روزِ محشر شود رستگار
کسے راکہ گردد زبانِ دروغ — چراغِ دلش را نباشد فروغ
دروغ آدمی راکند شرمسار — دروغ آدمی راکند بے وقار
زکذّاب گیرد خردمند عار — کہ او را نیارد کسے در شمار
دروغ اے برادر مگو زینہار — کہ کاذب بود خوار و بے اعتبار
ز ناراستی نیست کارے بتر — کز و گم شود نامِ نیک اے پسر

(۲۳) در صنعتِ حق تعالیٰ
۲۳ شعر

نگہ کن بدیں گنبدِ زرنگار — کہ سقفش بود بے ستوں استوار
سراپردۂ چرخِ گردندہ بیں — درو شمعہائے فروزندہ بیں

۱ راستی۔ سچائی۔ ہمدم۔ ساتھی۔ ہوشمند۔ ہوش والا۔ دم۔ سانس۔ صبح وار۔ صبح کی طرح جس کو صبح صادق کہا جاتا ہے۔ کنار۔ کنارہ۔ زینہار۔ ہرگز۔ یمین۔ داہنا جس کو راست بھی کہتے ہیں۔ یسار۔ بایاں۔ گلبن۔ گلاب کا درخت۔ خار۔ کانٹا۔ ناراستی۔ جھوٹ۔ کذب۔ جھوٹ۔
۲ محشر۔ قیامت۔ رستگار۔ چھٹکارا حاصل کرنے والا۔ دروغ۔ جھوٹ۔ فروغ۔ روشنی بڑھانا۔ شرمسار۔ شرمندہ۔ بے وقار۔ یعنی بے آبرو۔ کذّاب۔ جھوٹا۔ عار۔ ذلت۔ در شمار۔ یعنی اس کی کوئی عزت نہیں کرتا ہے۔
۳ خوار۔ ذلیل۔ بتر۔ بدتر۔ کز و۔ کہ از او گم شود۔ یعنی مٹ جاتا ہے۔ صنعت۔ بنانا۔ گنبد۔ یعنی آسمان۔ زرنگار۔ سنہرے نقش والا۔ سقف۔ چھت۔ استوار۔ پائدار۔ سراپردہ۔ خیمہ۔ م
م چرخ۔ آسمان۔ گردندہ۔ گھومنے والا۔ شمعہائے۔ موم بتیاں یعنی ستارے۔ فروزندہ۔ روشن کرنے والا۔

یکے پاسبان[۱] ویکے پادشاہ
یکے دادخواہ ویکے باج خواہ

یکے شادمان ویکے دردمند
یکے کامران ویکے مستمند

یکے باج دار ویکے تاج دار
یکے سرفراز ویکے خاکسار

یکے بر حصیر ویکے بر سریر
یکے در پلاس ویکے در حریر

یکے بے نوا[۲] ویکے مال دار
یکے نامراد ویکے کام گار

یکے در غنا ویکے در عنا
یکے را بقا ویکے را فنا

یکے تندرست ویکے ناتواں
یکے سال خورد ویکے نوجواں

یکے در صواب ویکے در خطا
یکے در دعا ویکے در وغا

یکے نیک کردار و نیک اعتقاد
یکے غرق در بحرِ فسق و فساد

یکے نیک خلق ویکے تند خوی[۳]
یکے بردبار ویکے جنگ جوی

یکے در تنعّم یکے در عذاب
یکے در مشقّت یکے کامیاب

یکے در جہانِ جلالت امیر
یکے در کمندِ حوادث اسیر

یکے در گلستانِ راحت مقیم
یکے با غم و رنج و محنت ندیم

یکے را بروں رفت ز اندازہ مال[۴]
یکے در غمِ نان و خرجِ عیال

یکے چوں گل از خرمی خندہ زن
یکے را دل آزردہ خاطر حزن

یکے بستہ از بہرِ طاعت کمر
یکے در گنہ بردہ عمرے بسر

[۱] پاسبان۔ دربان۔ دادخواہ۔ فریادی۔ باج۔ ٹیکس۔ شادماں۔ خوش۔ کامراں۔ کامیاب۔ مستمند۔ حاجتمند۔ باج دار۔ ٹیکس ادا کرنے والا۔ سرفراز۔ سربلند۔ حصیر۔ بوریا۔ سریر۔ تخت۔ پلاس۔ ٹاٹ۔ حریر۔ ریشمین کپڑا۔
[۲] بے نوا۔ بے سامان۔ کام گار۔ کامیاب۔ غنا۔ مال داری۔ عنا۔ مشقت۔ ناتواں۔ بے طاقت۔ سال خورد۔ بوڑھا۔ صواب۔ درست۔ خطا۔ غلطی۔ وغا۔ جنگ۔ کردار۔ کام۔ غرق۔ ڈوبا ہوا۔ بحر۔ سمندر۔ خلق۔ اخلاق۔
[۳] تند خوی۔ بدمزاج۔ بردبار۔ متحمل مزاج۔ جنگ جو۔ لڑاکو۔ تنعّم۔ نعمتیں حاصل کرنا۔ جلالت۔ بڑائی۔ امیر۔ حاکم۔ کمند۔ پھانسہ۔ حوادث۔ حادثہ کی جمع۔ مصیبت۔ اسیر۔ قیدی۔

یکے را شب و روز مصحف[۱] بدست
یکے خفتہ در کنجِ میخانہ مست

یکے بردرِ شرع مسمار وار
یکے در رہِ کفر زنّار دار

یکے مقبل و عالم و ہوشیار
یکے مدبر و جاہل و شرمسار

یکے غازی و چابک و پہلواں
یکے بزدل و سست و ترسندہ جاں

یکے کاتب اہلِ دیانت ضمیر
یکے دزدِ باطن کہ نامش دبیر[۲]

(۲۴) **در منعِ اُمّید از مخلوقات** ۱۶ سطر

ازیں پس مکن تکیہ بر روزگار
کہ ناگہ زجانت برآرد دمار

مکن تکیہ بر لشکرِ بے عدد
کہ شاید ز نصرت نیابی مدد

مکن تکیہ بر ملک و جاہ و حشم
کہ پیش از تو بود ست و بعد از تو ہم

مکن بد کہ بد بینی از یارِ نیک
نمی روید از تخمِ بد، بارِ نیک

بسا پادشانِ کشور نشاں
بسا پہلوانانِ کشور[۳] ستاں

بسا تند گردانِ لشکر شکن
بسا شیر مردانِ شمشیر زن

بسا ماہرویانِ شمشاد قد
بسا نازنینانِ خورشید[۴] خد

بسا ماہرویانِ نوخاستہ
بسا نوعروسانِ آراستہ

بسا نامدار و بسا کام گار
بسا سرو قد و بسا گلعذار

کہ کردند پیراہنِ عمر چاک
کشیدند سر در گریبانِ خاک

[۱] مصحف قرآن پاک۔ کنج۔ گوشہ۔ میخانہ۔ شراب خانہ۔ مسمار۔ کیل۔ وار۔ طرح۔ زنّار۔ جنیو جو کافروں کی علامت ہے۔ مقبل۔ نصیبہ والا۔ مدبر۔ بدنصیب۔ شرمسار۔ شرمندہ۔ غازی۔ جہاد کرنے والا۔ چابک۔ چُست۔ ترسندہ۔ ڈرنے والا۔ کاتب۔ لکھنے والا۔ ضمیر۔ دل۔ دزد۔ چور۔
[۲] دبیر۔ منشی۔ تکیہ۔ بھروسہ۔ ناگہ۔ اچانک۔ زجانت برآرد دمار۔ یعنی تجھے ہلاک کردے گا۔ لشکر بے عدد۔ وہ لشکر جو ان گنت ہو۔ نصرت۔ یعنی مددِ خداوندی۔ حشم۔ نوکر چاکر۔ کہ پیش۔ یعنی تجھ سے پہلے بھی تھے اور بعد میں بھی رہیں گے۔ مکن یعنی دوسرے کے ساتھ برائی نہ کر۔ تخمِ بد۔ برا بیج۔ بار۔ پھل۔ بسا۔ بہت سے، کہ کردند۔ جواب ہے
[۳] کشور۔ ملک ستاں۔ لینے والا۔

۲۲۸,۳

سازمان کتابخانه مرکزی و مرکز اسناد
آستان قدس رضوی

اسم کتاب: رساله تیسیر المبتدی
مولف: مولانا عبدالله صاحب گنگوهی
موضوع: دستور زبان فارسی زبان: اردو
سال چاپ: — محل چاپ: دیوبند (هند)
شماره عمومی .... کتابخانه / بخش
وقفی/ خریداری: مقام معظم رهبری تاریخ: دی ماه ۱۳۸۰
طول ۲۲٫۷ عرض ۱۵٫۷ شماره صفحات ۱۶ ص
ملاحظات

کا تھم

حکم سے جناب مولوی عبداللہ صاحب گنگوہی نے تالیف فرمایا

شائع کردہ

منیجر مکتبہ نعمانیہ دیوبند (یوپی)

چناں خرمنِ عمرِ شاں شد بباد — کہ ہرگز کسے زاں نشانے نداد

منہ دل بریں منزلِ جانستاں — کہ در وے نہ بینی دِلے شادماں

منہ دل بریں کاخِ خرم ہوا — کہ می بارد از آسمانش بلا

ثباتے ندارد جہاں اے پسر — بغفلت مبر عمر در وے بسر

۲۰۰ مکن تکیہ بر مُلک و فرماندہی — کہ ناگہ چو فرماں رسد جاندہی

۲۰۱ منہ دِل بریں دیرِ ناپائدار — ز سعدی ہمیں یک سخن یاددار

غزل در صنائع لفظی از حضرت شیخ سعدی شیرازی

اے ببالا چوں صنوبر وے رخت چوں م و — زُلف داری ہمچو عنبر لب چو ش وک و ر

آفتابِ عاشقانی ماہتابِ دلبراں — قبلۂ آزادگانی اے صنم بار و خ

درمیان ر و خ اندر کشیدہ خ و ط — دردمندم مستمندم تن گرفتہ ت و پ

ت و پ آمد نگارِ من مرا در عشقِ تو — دار و در دم تو داری درمیانِ ل و ب

ل و ب بر ل و ب بنہادہ باشد تا سحر — م و ی در پیش بابستہ باشد دو ر

اے نگار اگر تو مارا یک شبے مہماں ی — نقل خواہم از لبانت ب و و س و ہ

۲۰۸ شاعراں بسیار گفتہ شعرہائے پُر نمک — کس نگفتہ شعر ہمچو س و ع و د و ی

تمت بالخیر

ملنے کا پتہ — سب رنگ کتاب گھر۔ دہلی ۶

مطبوعہ ناز آفسٹ ورکس دہلی — کتبہ حافظ عبدالستار

۱ خرمن۔ کھلیان۔ بباد شدن۔ برباد ہونا۔ منزل۔ مکان۔ جانستاں۔ جان لینے والا۔ شادماں۔ خوش۔ کاخ۔ محل۔ خرم۔ تازہ۔ ثبات۔ پائداری۔
۲ مبر بسر۔ نہ گذار۔ تکیہ۔ بھروسہ۔ مُلک۔ حکومت۔ فرماندہی۔ بادشاہت۔ فرماں۔ یعنی موت کا حکم خداوندی۔ دیر۔ مندر یعنی دنیا۔ سعدی۔ یعنی مصلح الدین شیرازی ہیں۔ یعنی دنیا سے دل نہ لگا۔
۳ بالا۔ قد۔ صنوبر۔ مشہور درخت جس سے معشوق کے قد کو تشبیہ دی جاتی ہے۔ م و ہ۔ یعنی مہ چاند۔ ش وک ور۔ شکر۔ ر و خ۔ رُخ۔ خ وط۔ خط یعنی داڑھی کا سبزہ۔ مستمند۔ حاجت مند۔ ت وپ۔ تپ۔ بخار۔ ل و ب۔ لب۔ ہونٹ۔ سحر۔ صبح۔ م و ی۔ مے شراب۔ دو ر۔ در۔ دروازہ۔

مَاشَآءَ اللّٰهُ لَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِیِّ الْعَظِیْمِ

الحمد للّٰہ

کہ دریں زماں فرخ اقتران رسالہ موسوم بہ

تیسیرُ المبتدی

جسکو

حضرت مولانا محمد اشرف علی صاحب تھانوی دامت برکاتہم

کے

حکم سے جناب مولوی عبد اللہ صاحب گنگوہی نے تالیف فرمایا

شائع کردہ

مینیجر مکتبہ نعمانیہ دیوبند (یوپی)

ل وب برل وب بہادہ باشد تا سحر		م وی در پیش بابستہ باشد دور
اے نگار اگر تو مار ایک شبے مہماں ی		نقل خواہم از لبانت ب وو س وہ
شاعراں بسیار گفتہ شعرہائے پرنمک	۲۰۸	کس نگفتہ شعر ہجوس و ع و دو ی

تمت بالخیر

ملنے کا پتہ:- سب رنگ کتاب گھر۔ دہلی ۶

مطبوعہ ناز آفسٹ ورکس دلی

کتبہ حافظ عبد الستار

۱ خرمن۔ کھلیا
بباد شدن۔ برباد
منزل بمکان۔ جا
جان لینے والا۔
شادماں۔ خوش
کاخ۔ محل۔ خرم۔
تازہ۔ ثبات۔
پائداری۔
۲ تبر تبر۔ نہ گذ
تکیہ۔ بھروسہ۔ ملک
حکومت۔ فرمان
دہی۔ بادشاہت
فرماں۔ یعنی موت
کا حکم خداوندی۔
دیر۔ مندر یعنی د
سعدی۔ یعنی
مصلح الدین شیرازی
ہمیں۔
یعنی
دنیا
سے دل
نہ لگا۔
۳ بالا۔ قد
صنوبر۔ مشہور
درخت جس سے
معشوق کے قد کو
تشبیہ دی جاتی ہے
م دہ۔ یعنی مہ چاند
دک ور۔ شکر۔
روخ۔ رخ۔ خط
خط یعنی داڑھی کا
سبزہ۔ مستمند۔
حاجت مند۔
ت وپ۔ تپ بخار
ل وب۔ لب،
ہونٹ۔ سحر۔ صبح
م وی۔ مے، شراب
دور۔ در، دروازہ

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

حصۂ اول

باب اول در صرف (فارسی)

اصطلاحات حرکت۔ پیش اور زبر اور زیر کو کہتے ہیں۔ **متحرک** جس حرف پر حرکت ہو ضمہ پیش۔ فتحہ۔ زبر کسرہ زیر۔ مضموم جس حرف پر پیش ہو۔ مفتوح جس پر زبر ہو مکسور جس حرف کے نیچے زیر ہو۔

واؤ معروف۔ وہ واؤ جس سے پہلے ضمہ ہو اور خوب ظاہر ہو کر پڑھا جائے جیسے واؤ نور کا۔ **واؤ مجہول** وہ واؤ جس سے پہلے ضمہ ہو اور خوب ظاہر ہو کر نہ پڑھا جاوے جیسے واؤ کور کا۔ **یائے معروف** وہ یا جس سے پہلے کسرہ ہو اور خوب ظاہر ہو کر پڑھی جاوے جیسے یا نبی کی۔ **یائے مجہول** وہ یا جس سے پہلے کسرہ ہو اور خوب ظاہر ہو کر پڑھی نہ جاوے جیسے یا بڑے کی۔

کلمہ کی اقسام کلمہ معنی دار لفظ کو کہتے ہیں کلمہ تین طرح کا ہے۔ اسم[۱] فعل[۲] حرف[۳] اسم وہ ہے جسکے معنی میں زمانہ نہ پایا جاوے اور اس کے معنی سمجھ میں آسکیں جیسے زید۔ عمر۔ کلمہ فعل وہ ہے جسکے معنی میں زمانہ پایا جاوے اور اس کے معنی سمجھ میں آسکیں۔ جیسے آیا۔ کھایا۔ سویا۔ حرف وہ ہے کہ بغیر اور کلمہ کے ملائے اسکے معنی سمجھ میں نہ آسکیں جیسے پر۔ سے۔ کو۔ زمانہ تین ہیں۔ ماضی[۱] حال[۲] مستقبل[۳] ماضی زمانہ گذرا ہوا۔ حال زمانہ موجودہ **مستقبل**۔ زمانہ آنیوالا۔ واحد ایک۔ جمع ایک سے زیادہ۔ غائب جو موجود نہ ہو حاضر جو سامنے موجود ہو۔ متکلم خود بولنے والا صیغہ لفظ کو بولتے ہیں صیغے چھ ہیں۔ واحد غائب[۱] جمع غائب[۲] واحد حاضر[۳] جمع حاضر[۴] واحد متکلم[۵] جمع متکلم[۶]

سوالات۔ ان فقرات میں یہ بتاؤ کہ کون لفظ اسم ہے اور کون حرف اور کون فعل ہے۔ خالد گھر میں گیا۔ عمر مسجد میں ہے۔ زید دہلی سے آیا ہے۔ بکر آیا تھا میں لاہور جاؤں گا۔

فعل کے اقسام فعل ماضی جس کے معنی میں زمانہ گذرا ہوا پایا جاوے۔ جیسے لایا۔

فعل ماضی کی چھ قسمیں ہیں

ماضی مطلق[۱]۔ ماضی قریب[۲]۔ ماضی بعید[۳]۔ ماضی استمراری[۴]۔ ماضی احتمالی[۵]۔ ماضی تمنائی[۶]

ماضی مطلق جس سے کیا ہوا کام معلوم ہو۔ جیسے آیا۔

ماضی قریب جس سے تھوڑی دیر کا کیا ہوا کام معلوم ہو۔ جیسے آیا ہے۔

ماضی بعید جس سے بہت مدت کا کیا ہوا کام معلوم ہو۔ جیسے آیا تھا۔

ماضی استمراری جس سے کسی کام کی ہمیشگی اور تکرار زمانہ گذری ہوئی میں پایا جاوے جیسے آتا تھا

ماضی احتمالی جس سے کئے ہوئے کام میں شک اور احتمال ہو۔ جیسے آیا ہوگا۔

ماضی تمنائی جس سے گذرے ہوئے زمانہ کے کسی کام کی آرزو معلوم ہو جیسے کیا اچھا ہوتا اگر وہ آتا

مضارع۔ وہ فعل ہے جس کے معنی میں زمانہ موجود اور آئندہ دونوں پائے جاویں۔ جیسے لاوے۔

حال۔ وہ فعل ہے جس میں زمانہ موجود پایا جاوے۔ جیسے آتا ہے۔

مستقبل۔ وہ فعل ہے جسمیں آنیوالا زمانہ پایا جاوے۔ جیسے لاوے گا

امر۔ وہ فعل ہے جسمیں کسی فعل کے ہونے یا کرنے کی طلب ہو جیسے مار یا کھڑا ہو

نہی۔ وہ فعل ہے جسمیں کسی فعل کے نہ کرنے یا نہ ہونے کی طلب ہو جیسے مت مار مت کھڑا ہو

سوالات ان فقروں میں صیغے بتاؤ

زید کے بھائی آگئے ہیں۔ عمر کا بیٹا بیٹھا تھا۔ تم کہاں گئے ہو۔ میں لکھنا تھا تم نے غالبا لکھ لیا ہوگا۔ اگر بکر پڑھتا تو اچھا تھا۔ ہم نے بکر سے کہا تم پڑھتے تو اچھا تھا۔ زید پڑھتا ہے۔ عمر آج آوے گا۔ پڑھ۔ کھیل مت۔

صیغے بنانے کے قواعد

چونکہ مضارع کے بنانیکا کوئی مقررہ قاعدہ نہیں اسلیئے ہر مصدر کے مضارع کا واحد غائب مع مصدر کے لکھا جاتا ہے

مصدر	معنی مصدر	مضارع	مصدر	معنی مصدر	مضارع	مصدر	معنی مصدر	مضارع
الف			آغشتن	ملانا، گوندھنا	آغازد	آسایدن	آرام پانا	آساید
آختن	تلوار کھینچنا	آخد، آخند	افراختن	بلند کرنا	افرازد	آشامیدن	پینا	آشامد
آرمیدن	آرام پانا	آرامد	افرازیدن			افتادن	گرنا، پڑنا	افتد
آزاریدن	ستانا	آزارد	آفریدن	پیدا کرنا	آفریند	اوفتادن	اتفاق پڑنا	اوفتد
آزمودن	آزمانا	آزماید	افسردن	ٹھٹھرنا، کمھلانا	افسرد	افروختن	روشن کرنا	افروزد
آشفتن	فریفتہ ہونا	آشوبد	ارزیدن	بکنا، برابر ہونا	ارزد	افروزیدن		
آشوفتن	فریفتہ ہونا	آشوبد	آرونجیدن	ڈکار لینا	آرونجد	افزودن	زیادہ کرنا	افزاید
آشوبیدن	برہم ہونا	آشوبد	آزردن	آزردہ ہونا	آزارد	افزائیدن		
آغازیدن	ملانا، گوندھنا	آغازد	آسودن	آرام پانا	آساید	افشاندن	جھاڑنا، چھڑکنا	افشاند

مصدر	معنی مصدر	مضارع
افشردن	نچوڑنا	افشرد
آگندن	بھرنا	آگند
آماسیدن	سوجنا	آماسد
آمرزیدن	بخشنا	آمرزد
آموختن آموزیدن	سیکھنا سکھانا	آموزد
انباردن انباشتن	پاٹنا	انبارد
انداختن اندازیدن	ڈالنا	اندازد
اندودن اندائیدن	لیپنا ملمع کرنا	انداید
انگاشتن انگاردن	جاننا	انگارد
آوردن	لانا	آورد
آویختن	لٹکانا، لٹکنا	آویزد
افگندن	پھینکنا، ڈالنا	افگند
آلودن آلائیدن	آلودہ ہونا آلودہ کرنا	آلاید
آمدن	آنا	آید
آمودن آمائیدن	بھرنا	آماید
آمادن		
آمیختن آمیزیدن	ملانا	آمیزد

مصدر	معنی مصدر	مضارع
انجامیدن	آخر ہونا	انجامد
اندوختن اندوزیدن	جمع کرنا	اندوزد
اندیشیدن	سوچنا	اندیشد
انگیختن انگیزیدن	اٹھانا بلند کرنا	انگیزد
آوریدن	حملہ کرنا	آورد
آہیختن آہیزیدن	کھینچنا	آہیزد
ایستادن	کھڑے ہونا، ٹھہرنا	ایستد
	ب	
برکندن	اوکھاڑنا	برکند
باریدن	برسنا	بارد
بافتن بافیدن	بننا	بافد
برآمدن	نکلنا	برآید
برکردن	روشن کرنا	برکند
برداشتن	اٹھانا	بردارد
برشتن	بھوننا	برید
بخشائیدن بخشودن	رحم کرنا بخشش کرنا	بخشاید
بستن	باندھنا	بندد
بوسیدن	چومنا	بوسد
بازیدن بیختن	کھیلنا، ہارنا چھاننا	بازد بیزد

مصدر	معنی مصدر	مضارع
بالیدن	بڑھنا	بالد
برآوردن	نکالنا	برآورد
برخاستن	اٹھنا	برخیزد
بردن	لیجانا	برد
بریدن	کاٹنا	بُرد
بخشیدن	بخشنا، دینا	بخشد
بودن	ہونا	بود
بوئیدن	سونگھنا	بوید
	پ	
پاریدن	اڑنا، پھاڑنا ٹکڑے کرنا	پارد
پالودن پالائیدن	صاف کرنا	پالاید
پائیدن	دیر تک رہنا	پاید
پدرودن	نکالدینا، ہانکنا	پدرود
پرداختن	مشغول ہونا	پردازد
پردازیدن	خالی کرنا، بھرنا	پردازد
پرسیدن	پوچھنا	پرسد
پژوہیدن	ڈھونڈھنا	پژوہد
پسندیدن	پسند کرنا	پسندد
پندیدن	نصیحت کرنا	پندد
پیچیدن	پھیرنا، لپٹنا	پیچد
پیمودن	ناپنا	پیماید
پاشیدن	چھڑکنا	پاشد
پالیدن	ڈھونڈھنا	پالد

مصدر	معنی مصدر	مضارع
پختن	پکانا	پزد
پذیرفتن	قبول کرنا	پذیرد
پرستیدن	پوجنا	پرستد
پریدن	اڑنا	پرد
پروردن	پالنا	پرورد
پنداشتن	جاننا، بوجھنا	پندارد
پوشیدن	ڈھانپنا، پہننا	پوشد
پیراستن	سنوارنا	پیراید
پوئیدن	دوڑنا	پوید
پیوستن	ملنا، ملانا	پیوندد
پیوندیدن	جوڑنا	پیوندد
پیچختن	لپیٹنا، پھیرنا	پیچد
	ت	
تابیدن تافتن	پھیرنا، چمکنا بل دینا، مڑوڑنا	تابد
تپیدن	تڑپنا	تپد
ترابیدن تراویدن	رسنا	تراود
ترقیدن	پھٹنا	ترقد
تریدن	کھینچنا	ترد
تنیدن	تننا	تنند
تاختن تازیدن	دوڑنا دوڑانا	تازد
تراشیدن	چھیلنا	تراشد
ترسیدن	ڈرنا	ترسد

مصدر	معنی مصدر	مضارع
ترنجیدن	رگنجلک پڑنا آزردہ ہونا	ترنجد
تفتیدن	تپنا	تفتد
توانستن	سکنا، طاقت رکھنا ممکن ہونا	تواند
	ج	
جُستن جوئیدن	ڈھونڈھنا	جوید
جنگیدن	لڑنا	جنگد
جنبیدن	ہلنا	جنبد
جوشیدن	ابلنا	جوشد
جہیدن جستن	کودنا	جہد
	چ	
چخیدن	لڑنا	چخد
چسپیدن	چپکنا	چسپد
چکیدن	ٹپکنا	چکد
چمیدن	ٹہلنا	چمد
چریدن	چرنا	چرد
چشیدن	چکھنا	چشد
چلیدن	چلنا	چلد
چیدن	چننا	چیند
	خ	
خاریدن	کھجلانا	خارد
خراشیدن	چھیلنا	خراشد

مصدر	معنی مصدر	مضارع
خروشیدن	شور کرنا	خروشد
خزیدن	گھسنا	خزد
خاستن	اٹھنا	خیزد
خیستن	″	″
خائیدن	چبانا	خاید
خرامیدن	ٹہلنا	خرامد
خریدن	مول لینا	خرد
خستن	زخمی کرنا زخمی ہونا	خستد
خسپیدن	سونا	خسپد
خفتن خوابیدن	سونا	خوابد
خموشیدن	چپ رہنا	خموشد
خندیدن	ہنسنا	خندد
خواندن	پڑھنا، بلانا	خواند
خوشیدن	سوکھنا	خوشد
خمیدن	خم دینا	خمد
خلیدن	چبھنا	خلد
خمیدن	جھکنا	خمد
خواستن	چاہنا	خواہد
خوردن	کھانا	خورد
خیسیدن	بھیگنا	خیسد
	د	
دادن	دینا	دہد
دانستن	جاننا	داند

مصدر	معنی مصدر	مضارع	مصدر	معنی مصدر	مضارع	مصدر	معنی مصدر	مضارع
درخشیدن	چمکنا	درخشد	ریختن	گرانا، بہانا	ریزد	ساختن	موافق ہونا، بنانا	سازد
درفشیدن	کانپنا	درفشد	ریزیدن			سپردن	سونپنا	سپرد
دزدیدن		دزدد	ریسیدن	بگڑنا	ریسد	ستردن	مونڈنا، چھیلنا	سترد
داشتن	رکھنا	دارد	ربودن	لے بھاگنا	رباید	ستدن، ستاندن	لینا	ستاند
درآیدن	آواز کرنا	درآید	رستن، روئیدن	بڑھنا	روید	سپیچیدن	چراغ کی بتی بڑھانا	سپجد
درودن، دریدن، دریدن	کھیت کاٹنا، پھاڑنا	درود، درد	رستن، رشتن، ریسیدن	کاتنا	ریسد	سائیدن، سودن	گھسنا	ساید
دلیدن		دلد	رفتن	جانا، چلنا	رود	سپردن	پامال کرنا، چلنا	سپرد
دمیدن	پھونکنا، جمنا، کھلنا، گپ مارنا	دمد	رمیدن	بھاگنا	رمد	ستودن، ستائیدن	تعریف کرنا	ستاید
			رندیدن	رندہ کرنا	رندد			
دوشیدن	دوہنا	دوشد	ریدن	ہگنا	رید، ریند	ستیزیدن	لڑنا	ستیزد
دیدن	دیکھنا	بیند	ز			سرائیدن، سرودن	گانا	سراید
دوختن، دوزیدن	سینا	دوزد	زادن، زائیدن	جننا	زاید	سرشتن	گوندھنا	سرشد
دویدن	دوڑنا	دود	زدن	مارنا	زند	سزیدن	لائق ہونا	سزد
			زہیدن	رسنا، بچہ پیدا ہونا	زہد	سگالیدن	اندیشہ کرنا	سگالد
	ر		زیستن	جینا	زید	سنجیدن	تولنا	سنجد
راندن	ہانکنا، چلانا	راند	زاریدن	رونا	زارد	سرفیدن	کھانسنا	سرفد
رزیدن	رنگنا	رزد	زدودن، زدائیدن	کھرچنا، صاف کرنا	زداید	سفتن	پرونا	سفد
رستن، رہیدن	چھوٹنا	رہد				سنبیدن	سوراخ کرنا	سنبد
			زیبیدن	زیب دینا	زیبد	سوختن	جلنا، جلانا	سوزد
رسیدن	پہنچنا	رسد	ژ			ش		
روفتن، روبیدن	جھاڑو دینا	روبد	ژولیدن	بکھرنا	ژولد	شاشیدن	موتنا	شاشد
			ژاژیدن	بیہودہ بکنا	ژاژد	شتافتن، شتابیدن	دوڑنا	شتابد

مصدر	معنی مصدر	مضارع	مصدر	معنی مصدر	مضارع	مصدر	معنی مصدر	مضارع
شپیدن، شپیلیدن	بچھوڑنا	سپلد، شپلد	غنودن، غلطیدن	اونگھنا، لڑھکنا	غنود، غلطد	کافتن، کاویدن	کھودنا	کاود
شکافتن، شگفتن	پھٹنا، پھاڑنا، کھلنا	شکافد، شگفد	غریدن، غرشیدن	شور کرنا	غرید	کشادن، کشودن	کھولنا	کشاید
شکوہیدن	بزرگی جتانا	شکوہد	ف			کشیدن	کھینچنا	کشد
شایستن	لائق ہونا	شاید	فازیدن	جمائی لینا	فازد	کوشیدن	کوشش کرنا	کوشد
شدن، شودن	ہونا	شود	فرستادن	بھیجنا	فرستد	کندیدن	کھودنا	کندد
شستن، شوئیدن	دھونا	شوید	فرمودن	فرمانا	فرماید	کاشتن، کاریدن	بونا	کارد
			فروشیدن، فروختن	بیچنا	فروشد			
شکستن	ٹوٹنا، توڑنا	شکند				کشتن	مار ڈالنا	کشد
شکوخیدن	الف کا سا کھڑا ہونا	شکوخد	فرسودن، فرسائیدن	گھسنا، پرانا ہونا	فرساید	کفیدن، کفتن	پھٹنا	کفد
شمردن	گننا، جانچنا	شمرد						
شمیدن	سونگھنا	شمد	فراختن، فراشتن	بلند کرنا	فرازد	کندن	کھودنا	کند
شکیبیدن	صبر کرنا	شکیبد				کوفتن، کوبیدن	کوٹنا	کوبد
شوریدن	شور کرنا	شورد	فروختن	بجھنا، روشن کرنا	فروزد			
شناختن	پہچاننا	شناسد	فرود آمدن	اترنا	فرود آید	کردن	کرنا	کند
شنودن	سننا، سونگھنا	شنود	فرو ماندن	عاجز ہونا	فرو ماند	گ فارسی		
شنیدن			فشاردن	نچوڑنا	فشرد	گداختن، گدازیدن	گلنا، پگھلنا، گلانا، پگھلانا	گدازد
شنفتن			فہمیدن	سمجھنا	فہمد			
شیفتن	فریفتہ ہونا	شیبد، شیفد	فسردن	بجھنا، بجھانا	فسرد	گذرانیدن	گذرانا، گذارا کرنا	گذراند
	ط		فلخیدن، فلخودن	کپاس اوٹنا	فلخد، فلخاید	گرائیدن	میل کرنا	گراید
طلبیدن	مانگنا، بلانا	طلبد				گرویدن	متفق ہونا، مائل ہونا	گرود
	غ		ک تازی			گریستن	رونا	گرید
غریدن، غرویدن	شور کرنا	غریود	کاستن، کاہیدن	گھٹنا	کاہد	گزاردن	ادا کرنا	گزارد
						گزیدن	قبول کرنا	گزیند

مصدر	معنی مصدر	مضارع
گستردن / گسترانیدن	بچھانا	گسترد
گفتن	کہنا	گوید
گنجیدن	سمانا	گنجد
گذاشتن	چھوڑنا	
گذشتن	گزرنا	
گرفتن	پکڑنا، قبول کرنا	گیرد
گریختن	بھاگنا	گریزد
گریزیدن		
گردیدن		
گشتن	پھرنا، ہونا	گردد
گزیدن	کاٹنا، ڈنک مارنا	گزد
گساردن	کھانا	گسارد
گسستن / گسلیدن	توڑنا	گسلد
گماردن / گماشتن	مقرر کرنا	گمارد
ل		
لرزیدن	کانپنا	لرزد
لغزیدن	پھسلنا	لغزد

مصدر	معنی مصدر	مضارع
لوکیدن	گھٹنوں چلنا	لوکد
لیسیدن	چاٹنا	لیسد
م		
مالیدن	ملنا	مالد
مردن	مرنا	میرد
میختن / میزیدن	موتنا	میزد
ماندن	رہنا، مشابہ ہونا	ماند
مکیدن	چوسنا	مکد
ن		
ناویدن	ختم ہونا	ناود
نشستن	بیٹھنا	نشیند
نگریستن	دیکھنا	نگرد
نمودن	دکھلانا، کرنا	نماید
نوردیدن	لپیٹنا	نوردد
نوشتن	لکھنا	نویسد
نالیدن	رونا	نالد
نبشتن	پیٹنا	
نوشتن	لکھنا	نویسد
نگاشتن	لکھنا	
نگاریدن	نقش کرنا	نگارد

مصدر	معنی مصدر	مضارع
نکوہیدن	برا کہنا	نکوہد
نواختن / نوازیدن	نوازنا	نوازد
نوشیدن	پینا	نوشد
نہادن	رکھنا	نہد
نیازیدن	عاجزی کرنا	نیازد
نہفتن	چھپانا	نہفتد
نیوشیدن	سننا	نیوشد
و		
ورزیدن	قبول کرنا	ورزد
وزیدن	ہوا کا چلنا	وزد
ہ		
ہشتن / ہلیدن	چھوڑنا	ہلد
ہازیدن	دیکھنا	ہازد
ی		
یارستن	طاقت رکھنا	یارد
یافتن	پانا	یابد

ماضی مطلق بنانیکا قاعدہ مصدر کے آخر سے نون گرانے سے ماضی مطلق کا واحد غائب بن جاتا ہے۔ جیسے آمدن سے آمد بنا اور واحد غائب میں نون دال بڑھانے سے ماضی مطلق کا جمع غائب بنجاتا ہے اور یائے معروف بڑھانے سے واحد حاضر بنجاتا ہے اور یائے مجہول و دال بڑھانے سے جمع حاضر بنجاتا ہے اور میم بڑھانے سے واحد متکلم اور یائے مجہول و میم ملانیسے جمع متکلم بنجاتا ہے۔ جیسے آمد آمدند آمدی۔ آمدید۔ آمدم۔ آمدیم۔

ماضی قریب بنانیکا قاعدہ ماضی مطلق کے واحد غائب پر ہ اور است بڑھادو۔ ماضی قریب کا واحد غائب بنجائیگا۔ جیسے آمدہ است اور ہ اور اند بڑھانیسے جمع غائب اور ہ اور ای بڑھانیسے واحد حاضر اور ہ اور اید بڑھانیسے جمع حاضر اور ہ اور ام بڑھانیسے واحد متکلم اور ہ اور ایم بڑھانیسے جمع متکلم بنجاتا ہے۔ جیسے آمدہ است۔ آمدہ اند۔ آمدہ ای۔ آمدہ اید۔ آمدہ ام۔ آمدہ ایم۔

ماضی بعید بنانیکا قاعدہ ماضی مطلق کے واحد غائب کے آخر میں ہ اور بود بڑھانیسے ماضی بعید کا واحد غائب بنجاتا ہے۔ جیسے آمدہ بود اور باقی صیغوں کے بنانے کیلئے ماضی بعید کے واحد غائب میں وہی عمل کرو جو ماضی مطلق میں کیا تھا جیسے پروردہ بود۔ پروردہ بودند۔ پروردہ بودی۔ پروردہ بودید۔ پروردہ بودم پروردہ بودیم۔

ماضی استمراری بنانیکا قاعدہ ماضی مطلق کے اول می یا ہمی زیادہ کردو۔ ماضی استمراری بن جاویگی جیسے می آمد می آمدند۔ می آمدی۔ می آمدید می آمدم می آمدیم۔

ماضی احتمالی بنانیکا قاعدہ ماضی مطلق کے واحد غائب کے آخر میں ہ اور باشد زیادہ کردو ماضی احتمالی کا واحد غائب بنجاتا ہے۔ جیسے آمدہ باشد۔ اور باقی صیغوں کے بنانیکے لیے لفظ باشد (جو واحد غائب کے آخر میں ہے) کے آخر سے دال دور کر کے وہی عمل کرو جو ماضی مطلق میں کیا تھا جیسے آمدہ باشد۔ آمدہ باشند۔ آمدہ باشی۔ آمدہ باشید۔ آمدہ باشم۔ آمدہ باشیم۔

ماضی تمنائی بنانیکا قاعدہ ماضی مطلق کے آخر میں یائے مجہول بڑھانیسے ماضی تمنائی بنجاتی ہے اور ماضی تمنائی کے صرف تین صیغے آتے ہیں۔ واحد غائب جمع غائب واحد متکلم۔ جیسے آمدے، آمدندے، آمدمے۔

تنبیہ :۔ جاننا چاہیے کہ ماضی تمنائی کبھی ماضی استمراری کے معنی میں بھی آتی ہے۔

سوالات ذیل کے صیغے مع معنی بتلاؤ اور نیز یہ بتاؤ کہ کس طرح بنے؟

آموختم۔ آوردہ ایم۔ آویختہ بودی۔ استادہ۔ آزوغندی۔ اندوختہ باشید۔ می پرداختم۔ می خندیدی تافتید۔ دیدہ اند۔ تاختہ بودیم۔

مضارع کے باقی صیغوں کے بنانیکا قاعدہ مضارع کے واحد غائب کے آخر جو دال آتی ہے اس کو دور کر کے مثل ماضی مطلق کے عمل کرو۔ جیسے گوید۔ گویند۔ گوئی گوئید۔ گویم۔ گوئیم۔

حال بنانیکا قاعدہ مضارع کے اول لفظ می یا ہمی زیادہ کردو حال بنجاویگا۔ جیسے می گوید می گویند۔ می گوئی۔ می گوئید۔ می گویم۔ می گوئیم۔

مستقبل بنانیکا قاعدہ ماضی مطلق کے واحد غائب کے اول لفظ خواہد بڑھادو فعل مستقبل

کا واحد غائب بنجاویگا۔ جیسے خواہد آمد۔ اور لفظ خواہد کے آخر سے دال دور کرکے مثل ماضی مطلق کے عمل کرو۔ اور ماضی مطلق کے واحد غائب کو بدستور رکھو۔ باقی صیغے بنجاوینگے، جیسے خواہد آمد خواہند آمد۔ خواہی آمد۔ خواہید آمد۔ خواہم آمد۔ خواہیم آمد۔

مثبت و منفی | مثبت، وہ فعل ہے جسمیں کرنا یا ہونا پایا جاوے جیسے کھڑا ہوا۔ وہ پالا۔ منفی وہ فعل ہے کہ جسمیں نہ کرنا یا نہ ہونا پایا جاوے۔ جیسے نہیں کھڑا ہوا اور نہیں پالا۔

تنبیہ۔ پہلے جسقدر صیغے گذر چکے ہیں وہ سب مثبت کے تھے۔

فعل منفی بنانیکا قاعدہ | منفی بنانیکا یہ قاعدہ ہے کہ فعل کے شروع میں نون زیادہ کردو۔ جیسے نگفت اور اگر فعل کے شروع میں الف متحرک ہو تو اسکو یٰ سے بدل کر نون زیادہ کردو جیسے افروخت سے نیفروخت۔

امر حاضر بنانیکا قاعدہ | مضارع کے واحد حاضر کے آخر سے یا کو گرادو اور آخر کو ساکن کرو۔ امر کا واحد حاضر بنجاویگا جیسے پروری سے پرور۔ اور باقی صیغے امر حاضر کے بعینہ صیغے مضارع کے ہیں۔ امر کے اول میں اکثر بے زیادہ ہوتی ہے جیسے بپرور اور اگر اول میں الف متحرک ہو اسکو یٰ سے بدلکر بے زیادہ کردیتے ہیں۔ جیسے بیا۔

نہی حاضر بنانیکا قاعدہ | نہی حاضر بنانیکا قاعدہ یہ ہے کہ امر حاضر کے شروع میں میم بڑھادو اور اگر شروع میں الف متحرک ہو تو اسکو یٰ سے بدلکر میم بڑھاوٗ۔ جیسے مپرور۔ میا۔ باقی صیغے نہی کے بعینہ مضارع منفی کے صیغوں کے موافق ہیں۔ صرف ترجمہ کا فرق ہے۔ نہی کے ترجمہ میں لازم یا چاہیے کا لفظ زیادہ آویگا مثلاً میا کا ترجمہ یوں کرو "چاہیے کہ نہ آوے تو ایک شخص" یا "لازم ہے کہ نہ آوے تو ایک شخص"

سوالات | ذیل کے صیغے مع معنی بتاوٗ اور یہ بھی بتاوٗ کہ کسطرح بنے۔

افروزم۔ گدازی۔ می بینی۔ نمی گوئی۔ نمی گزیدم۔ بگیر۔ گذار۔ بکوشید۔ نخواہی گریخت۔ خواہم نوشت۔ ببین۔ نکند۔ مرن۔

اسم فاعل و اسم مفعول | اسم فاعل وہ اسم ہے جو فعل سے نکلے اور فعل کے کرنے والے کو بتلاوے۔

اسم فاعل بنانے کا قاعدہ | امر حاضر کے واحد حاضر پر لفظ ندہ بڑھادو اسم فاعل بنجاویگا۔ جیسے گوئی سے گوئندہ۔ اسم فاعل کی دو قسمیں ہیں۔ اول قیاسی۔ دوم سماعی۔ قیاسی وہ ہے کہ جو طریقہ مذکورہ سے بنایا جاوے اور سماعی کے بنانیکا قاعدہ اکثر یہ ہوتا ہے کہ امر کے واحد حاضر کے شروع میں کوئی اسم زیادہ کردیا جاوے۔ جیسے جہاں آفریں۔

اسم مفعول | وہ اسم ہے جو فعل سے نکلے اور جس پر فعل واقع ہوا ہو اس کو بتلادے۔ جیسے لایا ہوا۔

اسم مفعول بنانیکا قاعدہ | ماضی مطلق کے واحد غائب پر ہ زیادہ کردو اسم مفعول بنجاویگا جیسے آوردہ۔

اسم فاعل و اسم مفعول کی جمع بنانیکا قاعدہ | اسم فاعل و اسم مفعول کی جمع بنانیکا قاعدہ یہ ہے کہ اسکے آخر میں جو ہ ہے اسکو گاف سے بدلکر الف نون بڑھادو جیسے آورندہ سے آورندگان اور آوردہ سے آوردگان

فاعل و مفعول بہ | فاعل کام کرنیوالے کو کہتے ہیں جیسے زید نے لکھا۔ اس میں زید فاعل ہے۔ مفعول وہ ہے جس پر فعل واقع ہو۔ جیسے مارا زید کو۔ زید مفعول ہے۔

معروف و مجہول | معروف وہ فعل ہے جسکا فاعل معلوم ہو جیسے زید نے کہا مجہول۔ وہ فعل ہے جسکا فاعل معلوم نہ ہو، جیسے کہا گیا ہے۔

تنبیہ۔ جس قدر صیغے اول گذر چکے ہیں وہ سب معروف کے تھے

فعل مجہول بنانیکا قاعدہ | جس فعل اور جس صیغہ کا مجہول بنانا چاہو وہی فعل وہی صیغہ مصدر شدن سے بناکر ماضی مطلق کے آخر ہ زیادہ کرکے اسکے بعد رکھ دو، ہر ایک ماضی و مضارع و حال و امر کا واحد غائب بطور مثال کے لکھا جاتا ہے۔ آوردہ شد۔ آوردہ شدہ است آوردہ شدہ بود۔ آوردہ می شد۔ آوردہ شدہ باشد۔ آوردہ شدے۔ آوردہ شود۔ آوردہ می شود۔ آوردہ خواہد شد۔ بیاوردہ شو۔ بیاوردہ شو۔

سوالات | ذیل کے صیغے مع معنی بتاوٗ کہ یہ صیغے کسطرح بنے؟

افروزندہ، افروختہ۔ کشندہ۔ گرفتہ۔ بینندہ۔ دیدہ۔ غریب پرور، نان پز، مشکل پسند۔ موتراش۔ خدا ترس پرسیدہ شود۔ پرسیدہ می شود۔ دیدہ مشو۔ بیاوردہ شود۔ آوردہ شدہ باشم۔

(باب دوم نحو فارسی)

مفرد و مرکب۔ لفظ معنی دار کی دو قسمیں ہیں۔ اول مفرد، دوم مرکب۔ مفرد۔ وہ لفظ ہے جو اکیلا ہو اور جس سے ایک معنی سمجھے جاویں جیسے زید۔ مرکب۔ وہ ہے جو دو کلموں یا زیادہ سے ملکر بنا ہو جیسے زید کا غلام۔

مرکب کے اقسام | مرکب کی دو قسمیں ہیں۔ مفید۔ و غیر مفید۔ مفید وہ ہے کہ پوری بات ہو جیسے زید استادہ است۔ غیر مفید وہ ہے کہ پوری بات نہ ہو جیسے غلام زید۔

سوالات | ذیل کے فقروں میں یہ بتاوٗ کہ کون مرکب مفید ہے اور کون غیر مفید؟

زید کا گھوڑا۔ بکر کا غلام۔ میرا چاقو۔ زید کا باپ کھڑا ہے۔ کل میں دہلی جاوٗنگا۔ کپڑا سفید۔ ٹھنڈا پانی

مرکب غیر مفید کے اقسام | مرکب غیر مفید کی دو قسمیں ہیں۔ مرکب اضافی و مرکب توصیفی

مرکب اضافی۔ وہ ہے جو مضاف و مضاف الیہ سے ملکر بنا ہو۔ مضاف۔ وہ اسم ہے جو کسی دوسری اسم سے لگاؤ رکھے۔ مضاف الیہ وہ اسم ہے کہ اس سے کسی اسم کا لگاؤ ہو جیسے غلام زید میں غلام مضاف ہے اور زید مضاف الیہ۔ تنبیہ۔ جاننا چاہیئے کہ فارسی و عربی میں مضاف پہلے آتا ہے اور مضاف الیہ پیچھے اور اردو میں مضاف الیہ پہلے آتا ہے اور مضاف پیچھے جیسے زید کا غلام اور ایک قسم اضافت کی اضافت مقلوبی ہے۔ وہ یہ ہے کہ مضاف الیہ مضاف سے پہلے آوے۔ مضاف کے آخر میں اگر الف اور واو اور ہ نہ ہو تو اسکے آخر کسرہ ہوتا ہے جیسے غلامِ زید، مسجدِ دہلی۔ اور اگر الف یا واو ہو تو آخر میں یائے مجہول آتی ہے جیسے دانائے زمانہ، بوئے گل، اور اگر ہ ہو تو اسکو ہمزہ سے بدل لیتے ہیں، جیسے آموختۂ زید۔

مرکب توصیفی۔ وہ ہے جو موصوف اور صفت سے ملکر بنے۔

صفت۔ وہ ہے جس سے کسی اسم کی برائی یا بھلائی معلوم ہو۔

موصوف۔ وہ ہے جسکی برائی یا بھلائی بیان کی جاوے۔ جیسے مرد عالم میں مرد موصوف ہے اور عالم صفت ہے۔ تنبیہ۔ جسطرح مضاف کے آخر کا حال اوپر لکھا گیا ہے، اُسیطرح موصوف کا حال بھی سمجھنا چاہیئے۔

سوالات | ان فقروں میں مضاف اور مضاف الیہ اور موصوف اور صفت بتاؤ۔ اور موصوف اور مضاف کے آخر کی حالت کی وجہ بھی بیان کرو۔

غلامِ عمر، نانِ گرم، کتاب بکر، آب خنک، چاقوئے خالد، کتاب خوشخط۔ مدرسۂ دیوبند، قلعۂ دہلی، کلاہ خوب آواز دل کش، کف دست۔

جملہ کے اقسام | مرکب مفید کو جملہ بھی کہتے ہیں۔ جملہ کی دو قسمیں ہیں۔ خبریہ اور انشائیہ

جملہ خبریہ وہ ہے کہ اس کے کہنے والے کو سچا یا جھوٹا کہہ سکیں جیسے زید غلام است

جملہ انشائیہ۔ وہ فعل ہے جسکے کہنے والے کو سچّا یا جھوٹا نہ کہہ سکیں۔ جیسے بزن زید را۔

جملہ خبریہ کی دو قسمیں ہیں۔ فعلیہ اور اسمیہ۔ جملہ اسمیہ وہ ہے جو دو اسموں سے ملکر بنے ایک کو انمیں سے مبتدا کہتے ہیں، دوسرے کو خبر۔ جسکا حال بیان کیا جاوے اسکو مبتدا کہتے ہیں اور اس حال کو خبر۔ جیسے زید غلام است میں زید مبتدا ہے اور غلام است خبر ہے اور مبتدا شروع جملہ میں آتا ہے۔

جملہ فعلیہ: وہ ہے جو فعل اور فاعل سے مل کر بنے جیسے زید نشست میں زید فاعل اور نشست فعل

سوالات | ذیل کی مثالوں میں جملہ خبریہ اور انشائیہ اور مبتدا اور خبر اور فعل اور فاعل بتاؤ۔

زید ذہین است۔ غلام بکر آمدہ است۔ غلام خالد راہزن۔ برادر عمر ایستادہ است۔ چاقوئے تو خوب است۔ نان گرم است

آب خنک است۔ کتاب خوشخط است۔ دروغ مگو۔

ضمائر | ضمیر وہ اسم ہے کہ غائب یا حاضر یا متکلم کیلئے بنایا جاوے۔ ضمیر کی بھی مثل صیغوں کے چھ قسمیں ہیں۔ واحد غائب۔ جمع غائب۔ واحد حاضر۔ جمع حاضر۔ واحد متکلم۔ جمع متکلم۔ اور ضمیریں کئی قسم کی ہیں۔ بعض وہ ہیں جو صرف فعل سے ملتی ہیں۔ اور بعض وہ ہیں کہ جو فعل اور اسم دونوں سے ملتی ہیں۔ اور بعض وہ ہیں جو فعل و اسم سے علیحدہ آتی ہیں۔

نقشہ ذیل سے ہر ایک کو معلوم کرو

اقسام	واحد غائب	جمع غائب	واحد حاضر	جمع حاضر	واحد متکلم	جمع متکلم
فعل سے	سازد یعنی ضمیر	ند	ی	ید	م	یم
ملی ہوئی	پوشیدہ ہے	سازند	سازی	سازید	سازم	سازیم
یہ فعل سے یا اسم	ش	شاں او شاں	ت۔ ی	تاں	م	ماں
سے ملی ہوئی	دادش	دادشاں	دادت	دادتاں	داوندم	دادماں
نہیں	غلامش	غلام او شاں	غلامت۔ غلامی	غلام تاں	غلامم	غلام ماں
فعل سے الگ	او، آں، وے	آناں، آنہا	تو	شما	من	ما

سوالات | ذیل کی مثالوں میں ضمائر کے اقسام مع معنی مثال بتلاؤ

خامہ ات۔ پدر تاں۔ کتابش۔ کتابشاں۔ قلم تراشش۔ شمارا زد۔ برادر او۔ برادر من۔ فرزند شاں۔

اسمائے اشارہ | اسم اشارہ۔ وہ اسم ہے کہ جس سے کسی چیز کی طرف اشارہ کریں جیسے فارسی کے اسمائے اشارہ ہیں۔ ایں۔ آں۔ ایں کی جمع اینان۔ اور آں کی جمع آناں آتی ہے اور جس شئے کی طرف اشارہ کریں اسکو مشار الیہ کہتے ہیں۔

اسم موصول۔ اسم موصول وہ اسم ہے کہ جب تک اسکے بعد ایک جملہ نہ ہو وہ ناتمام رہتا ہے اور اس جملہ کو صلہ کہتے ہیں جیسے جو شخص کہ کل آیا تھا وہ زید کا بھائی ہے۔ اس مثال میں "جو شخص" اسم موصول ہے۔ اور کل آیا تھا صلہ ہے۔ فارسی کے اسمائے موصول یہ ہیں۔ ہر کہ۔ ہر آنکہ۔ آنکہ آنچہ۔ ہر آنچہ۔ اگر کسی اسم کے آخر یائے مجہول لگادو اور اس کے بعد لفظ کہ لاؤ۔ وہ بھی اسم موصول ہوتا ہے۔ جیسے مردیکہ اور جس اسم پہ لفظ آں ہو اور اس کے بعد لفظ کہ لاؤ۔ وہ بھی اسم موصول ہوتا ہے جیسے آنکس کہ مرا ہم داد آمد۔

منادیٰ | منادیٰ اس کو کہتے ہیں جس کو پکارا جاوے جیسے اے زید۔ زید منادیٰ ہے فارسی میں حرف ندا دو ہیں۔ اے اور الف۔ اے اول میں منادیٰ کے آتا ہے جیسے اے زید اور الف آخر میں منادیٰ کے آتا ہے جیسے کریما۔

سوالات | ان مثالوں کا ترجمہ کرو اور اسم اشارہ و اسم موصول و منادیٰ و حرف ندا و مشار الیہ کو بتاؤ

این چہ چیز است۔ آں درخت خشک شد۔ ہر کہ آمد عمارت نو ساخت۔ طفلیکہ آمدہ بود دانشمند است۔ ہر کہ بید اشد خواہد مرد۔ خدا وندا رحم بفرما۔ اے کریم مغفرت کن۔ مظاہر العلوم مدرسہ عربیہ است در شہر سہارنپور

فاعل و مفعول مالم یُسَمَّ فاعلُہٗ و مفعول بہٖ

فاعل۔ وہ اسم ہے کہ جس سے فعل صادر ہو یا فعل اس کے ساتھ قائم ہو جیسے مُرد زید یا زد زید میں زید فاعل ہے۔ مفعول بہ وہ اسم ہے جس پر فعل واقع ہو جیسے زدم زید را میں زید مفعول بہ ہے۔ مفعول مالم یُسَمَّ فاعلُہٗ۔ وہ مفعول ہے جسکا فاعل معلوم نہو جیسے زدہ شد زید میں زید۔

لازم و متعدی | فعل کی دو قسمیں ہیں لازم و متعدی۔ لازم وہ ہے کہ اسمیں مفعول بہ کی حاجت نہ ہو جیسے نشست زید۔ متعدی وہ ہے کہ اسمیں مفعول بہ کی ضرورت ہو جیسے زد زید عمر را۔

سوالات | ان مثالوں میں فاعل و مفعول مالم یسم فاعلہ و مفعول بہ و لازم و متعدی کو بتاؤ اور ہر مثال کے معنی بھی بیان کرو۔ اے جان پدر خدا عزوجل را بشناس۔ زید از من سبق بخواں۔ غلام زید مُرد۔

شرط و جزا | اگر دو جملوں میں ایک جملہ کو دوسرے کا سبب ٹھیرایا ہو تو جسکو سبب ٹھیرایا ہے اسکو شرط اور دوسرے کو جزا کہتے ہیں۔ حروف شرطیہ ہیں۔ گر (اگر) ار (جو) چہ (جو) ہرگاہ (جسوقت)

ظرف یا مفعول فیہ | ظرف اسکو کہتے ہیں جسمیں فعل واقع ہو اور اسکو مفعول فیہ بھی کہتے ہیں۔ ظرف کی دو قسمیں ہیں ظرف زماں۔ ظرف مکان۔ ظرف زماں وہ زمانہ ہے جسمیں فعل واقع ہو جیسے زد زید عمر را بروز جمعہ۔ اس مثال میں روز جمعہ ظرف زماں ہے ظرف مکاں وہ مکاں ہے جسمیں فعل واقع ہو جیسے زید را در خانہ۔ خانہ ظرف مکاں ہے۔

سوالات | امثلہ ذیل میں شرط و جزا اور ظرف کی تعیین کرو

اگر زید خواہد آمد من خواہم آمد۔ چوں آمدی بنشیں۔ بشب کم خور۔ ایں جا بنشیں۔

گنتی | اکائیاں :۔ یک ۱۔ دو ۲۔ سہ ۳۔ چہار ۴۔ پنج ۵۔ شش ۶۔ ہفت ۷۔ ہشت ۸۔ نہ ۹

دہائیاں :۔ دہ ۱۰۔ بست ۲۰۔ سی ۳۰۔ چہل ۴۰۔ پنجاہ ۵۰۔ شصت ۶۰۔ ہفتاد ۷۰۔ ہشتاد ۸۰۔ نود ۹۰۔ صد ۱۰۰۔

گیارہ سے انیس تک :۔ یازدہ ۱۱۔ دوازدہ ۱۲۔ سیزدہ ۱۳۔ چہاردہ ۱۴۔ پانزدہ ۱۵۔ شانزدہ ۱۶۔ ہفدہ ۱۷۔ ہیجدہ ۱۸۔ نوزدہ ۱۹۔

باقی اعداد کے بنانے کا قاعدہ یہ ہے کہ جو عدد بنانا ہو اس میں دیکھو کہ کتنی دہائیاں اور کتنی اکائیاں ہیں۔ جسقدر اکائیاں ہوں انکو بعد میں رکھو اور جسقدر دہائیاں ہوں انکو اول میں رکھو اور بیچ میں واؤ لے آؤ عدد مطلوب بنجاویگا۔ مثلاً چھیالیس کو دریافت کرنا ہو تو چھیالیس میں چھ اکائیاں ہیں تو چھ کی فارسی شش ہے اور چار دہائیاں ہیں۔ چار دہائی کا مجموعہ چالیس اور چالیس کو چہل کہتے ہیں تو چھیالیس کی فارسی چہل و شش ہوئی۔

عطف و معطوف علیہ و معطوف

کسی حکم میں بذریعہ واؤ وغیرہ کے ایک اسم کو دوسرے اسم کیساتھ یا ایک جملہ کو دوسرے جملہ کیساتھ شریک کرنے کو عطف بولتے ہیں اور جسکو شریک کیا ہے اسکو معطوف اور جسکے ساتھ شریک کیا ہے اسکو معطوف علیہ کہتے ہیں۔ جیسے آمد زید و بکر میں زید معطوف علیہ اور بکر معطوف ہے۔ اور معطوف علیہ ہمیشہ پہلے ہوتا ہے اور معطوف پیچھے ہوتا ہے۔

سوالات (ان مثالوں کا ترجمہ کرو اور معطوف علیہ و معطوف کو متعین کرو۔)

پنجاہ و شش روپیہ زید و عمرو خالد را بدہ۔ چہل و پنج کتاب امروز خریدہ ام۔ زید نشستہ است و عمر ایستادہ است

حروفِ معانی حروف معانی وہ حروف ہیں کہ جو معنی دار ہوں۔ ہر ایک حرف کے معنی اور موقع مع مثال کے لکھا جاتا ہے اور ایسے حروف کی دو قسمیں ہیں۔ مفردہ ۱ و مرکبہ ۲

حروفِ مفردہ

معنی	موقع	مثال	معنی	موقع	مثال
الف			زائد یعنی کچھ معنی نہیں	آخر ماضی مطلق	گفتا بمعنی گفت
برائے ندا	آخر اسما میں	خدایا پادشاہا		ب	
برائے دعا	[illegible]	کناد			
[illegible] فاعل	آخر امر حاضر	[illegible]	برائے اتصال یعنی ساتھ	اول اسما	رفت زید با عمر
برائے کثرت [illegible]	آخر صفت	خوشا [illegible] خوش			

شیخ سعدی در شهر مشهور شیراز متولد شد
او یکی از شعرای مشهور فارسی بود. او تا چهل سال
سیاحت کرد. زندگانی او از تجربهای گوناگون پر بود
[illegible] بعد از بازگشتن از سفر او کتابها نصف [illegible]
در نثر کتاب او گلستان است که [illegible]
است که یکی از چهار کتب مشهوره ادب فارسی است
و دیگر سه کتب مثنوی مولانا روم، دیوان حافظ شیرازی
و شاهنامه فردوسی بشمار میرود. دیگر کتب فارسی
که از قلم سعدی نوشته شده بوستان است
دیگر دیوانی از غزلیات هم ترتیب داده
سعدی در غزل استاد شمرده میشود.

زبان سعدی بسیار سهل و شیرین است. او در
نثر و نظم قدرت تمام میدارد.

بمعنی در یعنی بیچ یا میں	اول اسماء	رفت زید بمسجد	سوال یعنی کیا	"	چہ ہیزم بود چہ گفتی چہ خوردی
				ک	
بمعنی پر یعنی اوپر	اول اسماء	جانم بلب رسید	بمعنی تاکہ	درمیان دو جملہ	برفرصت آدم کہ لطف کنی
بمعنی برائے یعنی واسطے	اول اسماء	بطواف کعبہ رفتم	بمعنی ناگاہ	"	نشستہ بودم کہ زید آمد
بمعنی را یعنی کو	اول اسماء	بما داد	بمعنی کون	شروع جملہ میں	کہ میگوید
بمعنی سبب	اول اسماء	بجرم گرفتار شدی	بمعنی بلکہ	درمیان	نیستی تو عالم کہ
بمعنی قسم	اول اسماء	بخدا		دو جملہ	طفل بکتب ہستی
ابتدا یعنی شروع کرتا ہوں	اول اسماء	بنام خدا	بمعنی از یعنی سے	بر اسم	عالم بہ کہ این جاہل
بمعنی طرف	اول اسماء	بمکہ رفتم	بمعنی ہرکہ	"	گرد دخراب کہ علم نیاموخت
زائد	بر فعل	بگفت - بیا. جاننا چاہئے ب کا خاصہ ہے کہ جب وہ اسم اشارہ پر آتی ہے تو الف اسم اشارہ کا دے بدل جاتا ہے جیسے بایں - بدیں - بآں بداں	بمعنی کیونکہ	درمیان دو جملہ	بنشین کہ زید نشستہ است
				یائے معروف	
			برائے نسبت یعنی والا	آخر اسماء	تھانوی - دہلوی
			بمعنی مصدر	آخر اسم فاعل سماعی وقیاسی واسم مفعول	بخشندگی - افسردگی ۱؎ غریب نوازی
	ت		لیاقت یعنی لائق	آخر مصدر	کشتنی یعنی لائق کشتن
بمعنی خود یعنی اپنی	آخر اسم	از بار کہنت مرانم ای شاہ		یائے مجہول	
	چ				
برائے سبب	شروع جملہ میں	این طعام نہ خوردم	بمعنی ایک	آخر اسم	مردی [illegible] کہتے ہیں

حروف مرکبہ

حرف مع ترجمہ ہندی	معنی	مثال	حرف مع ترجمہ ہندی	معنی	مثال
از - سے	برائے ابتداء	از صبح حاضرم از دہلی آمدم	تا	برائے انتہا	از صبح تا شام
"	بمعنی بعض	گرفتم از دراہم	"	جب تک	تا جہاں باشد تو باشی
"	زائدہ	از بہر خدا	"	تاکہ	بیا تا خدمت کنم
در - بیچ	ظرفیت	رفتم در مسجد	"	ہرگز	ز صاحب غرض تا سخن نشنوی
"	زائد بر افعال	در ساخت	چون	بمعنی اگر	چون آمدی بنشین
بر - اوپر	بمعنی بالا	بر بام رفتم	"	سوال	شب چون گذشت
"	زائد	برانداخت	"	بمعنی مانند	زید چون شیر است
را - کو	علامت مفعول	زدم زید را	چو	"	زید چو شیر است
"	برائے	خدا را ببخشا	داں	ظرفیت	نمکداں
آرے	ہاں	آری زید آمدہ است	آں	جمع کے لئے	مردماں - درختاں
بلے	ہاں	بلے عمر عالم است		ت	

۱؎ اسم فاعل و اسم مفعول قیاسی میں ہ کو گاف سے بدل کر ی زیادہ کرتے ہیں۔

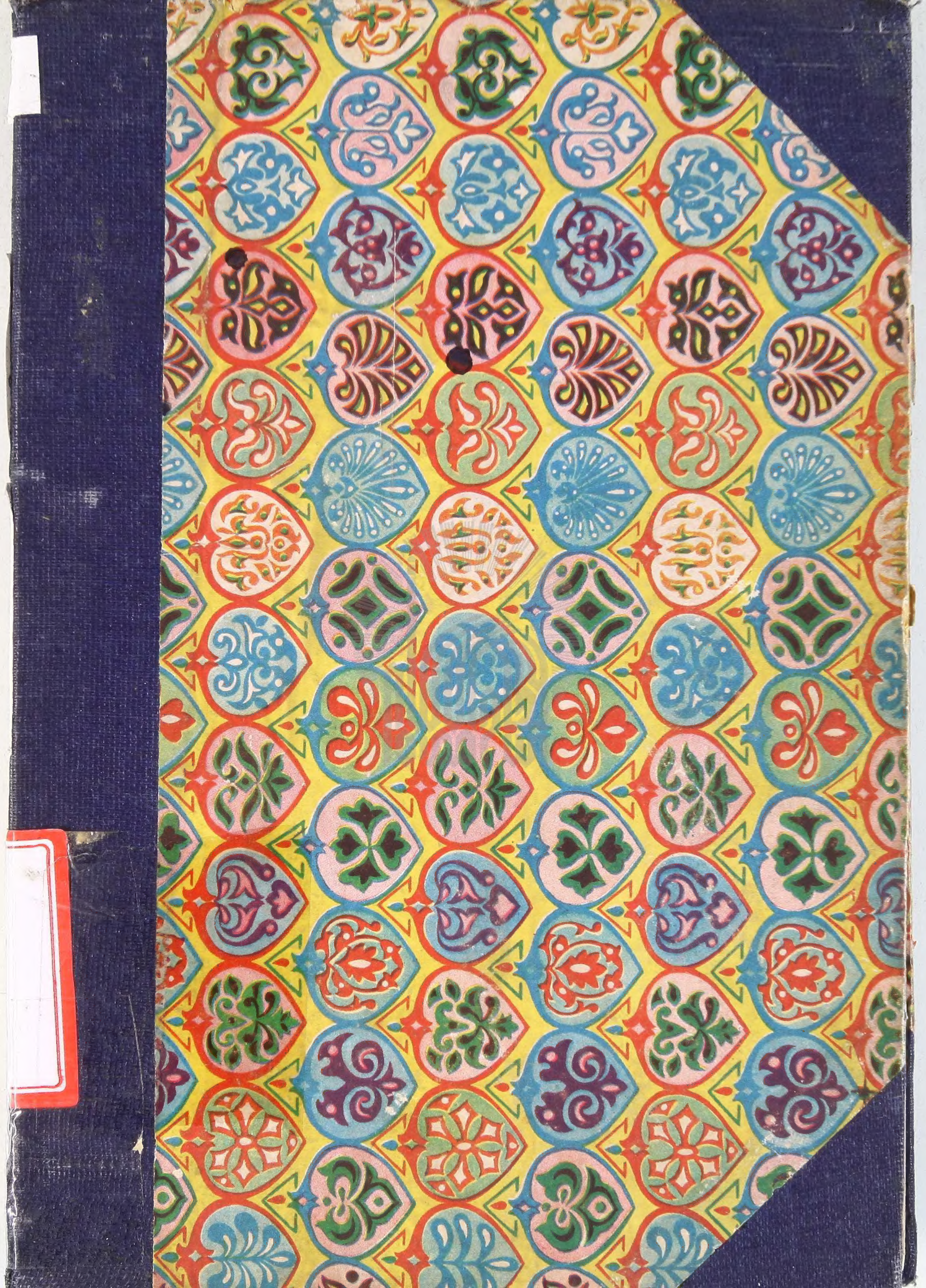

١) گلزار دلستان
٢) کریما سعدی
٣) تیسیر المبتدی

٢٢٨